أردو

www.KitaboSunnat.com

قرآن کریم کے آخری تین پاروں کی تفسیر

مسلمان کے لیے اہم

احکام و مسائل

ISBN : 978-9960-59-085-1

www.tafseer.info

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

اردو

تفسير العشر الأخير

من القرآن الكريم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

الحمد للہ والصلاۃ والسلام علی سیدنا و نبینا رسول اللہ ... اما بعد:

میرے اسلامی بھائیو اور بہنو! اللہ آپ پر رحم فرمائے۔ معلوم ہونا چاہیے کہ ہمارے اوپر چار مسائل کا سیکھنا واجب ہے:

پہلا مسئلہ: علم: اس سے مراد اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی معرفت، اس کے نبی ﷺ کی معرفت اور دین اسلام کی معرفت ہے۔ کیونکہ بلا علم و معرفت اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا جائز نہیں ہے، اور جو شخص ایسا کرتا ہے اس کا انجام ضلالت وگمراہی ہے، اور ایسا کرنے میں وہ عیسائیوں کی مشابہت اختیار کر رہا ہے۔

دوسرا: عمل: جس شخص نے علم حاصل کیا اور عمل نہیں کیا، اس نے یہودیوں کی مشابہت اختیار کی، کیونکہ انہوں نے علم حاصل کیا اور عمل نہیں کیا، اور شیطان کے منجملہ حیلوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ انسان کے ذہن میں یہ وہم ڈالتے ہوئے اسے علم سے متنفر کرتا ہے کہ وہ ایسی صورت میں اپنی ناعلمی کی وجہ سے اللہ کے ہاں معذور سمجھا جائے گا، حالانکہ اسے نہیں معلوم کہ جس کے لیے علم حاصل کرنا ممکن ہے پھر بھی اس نے علم حاصل نہیں کیا تو اس پر حجت قائم ہوگئی، اور یہی حیلہ قوم نوح کا بھی تھا جس وقت: ﴿انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں اور اپنے کپڑوں کو اوڑھ لیا﴾ تاکہ ان پر حجت قائم نہ ہو۔

تیسرا: دعوت: کیونکہ علماء اور دعاۃ ہی انبیائے کرام کے وارث ہیں، اور اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر لعنت فرمائی ہے، کیونکہ وہ: ﴿آپس میں ایک دوسرے کو برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے روکتے نہ تھے، جو کچھ بھی یہ کرتے تھے یقیناً وہ بہت برا تھا﴾ دعوت اور تعلیم فرض کفایہ ہیں، اگر اسے اتنے لوگ انجام دیتے ہیں جو کافی ہیں تو کوئی بھی گنہگار نہیں ہوگا، اور اگر سبھی لوگ اسے چھوڑ دیتے ہیں، تو سب کے سب گنہگار ہوں گے۔

چوتھا: ایذا رسانی پر صبر کرنا: یعنی علم حاصل کرنے، اس پر عمل کرنے اور اس کی طرف دعوت دینے کی راہ میں پیش آنے والی ایذا و تکلیف پر صبر کرنا۔

جہالت وناواقفیت کو ختم کرنے میں حصہ لیتے ہوئے اور واجب علم کے حصول کو آسان بنانے کے لیے، ہم نے اس مختصر کتاب میں بعض ان شرعی علوم کو جمع کیا ہے جن سے کفایت حاصل ہوتی ہے، ساتھ ہی ساتھ قرآن قریم کے آخری تین پاروں کے معانی کا ترجمہ بھی شامل کتاب کر دیا گیا ہے، کیونکہ بارہا ان کا اعادہ و تکرار ہوتا رہتا ہے، اور "سب نہیں تھوڑا ہی سہی"۔

ہم نے اس کتاب میں اختصار کو مدنظر رکھنے کے ساتھ ساتھ نبی ﷺ سے صحیح طور پر ثابت امور کا اہتمام کیا ہے، ہم کمال کو پہنچنے کا دعویٰ نہیں کرتے، کیونکہ کمال کو اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کے لیے مخصوص فرمایا ہے، بلکہ یہ ایک کم مایہ کی کوشش ہے، اگر یہ درست ہے تو اللہ کی طرف سے ہے، اور اگر غلط ہے تو یہ ہمارے نفس اور شیطان کی طرف سے ہے، اور اللہ اور اس کے رسول اس سے بری الذمہ ہیں، اور اللہ اس شخص پر رحم فرمائے جو بامقصد تعمیری نقد کے ذریعہ ہمیں ہمارے عیوب و نقائص سے آگاہ فرمائے۔

ہم اللہ سے دعاگو ہیں کہ اس کی کتاب کی ترتیب وتیاری، اس کی طباعت وتقسیم اور اس کی قراءت و تعلیم میں حصہ لینے والے ہر شخص کو بہترین بدلہ عطا فرمائے، اسے ان کی طرف سے قبول فرمائے اور ان کے اجر وثواب کو دوچند کرے۔

اللہ ہی سب سے زیادہ علم رکھنے والا ہے، اور اللہ تعالیٰ درود وسلام نازل فرمائے ہمارے سردار و نبی محمد ﷺ، اور آپ کے سبھی آل واصحاب پر۔

عالم اسلام کے متعدد علمائے کرام اور طلبہ علم نے اس کتاب کی سفارش کی ہے اور اسے سراہا ہے۔

یہ کتاب مفت تقسیم کی جاتی ہے، اس کی فروخت جائز نہیں۔

مزید معلومات، یا اس کتاب کی فرمائش کرنے کے لیے رابطہ کریں: سائٹ: www.tafseer.info ایمیل: urd@tafseer.info

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

1.	مقدمہ	0
2.	قرآن کریم پڑھنے کی فضیلت	2
3.	قرآن کریم کے آخری تین پاروں کی تفسیر	4
4.	مسلمان کی زندگی سے متعلق اہم سوالات	64
5.	جس نے آیات قرآنی اور احادیثِ صحیحہ کی جانچ پڑتال کی وہ انھیں جمع کرنے پر قادر ہوا۔ اور اسماء یہ ہیں	67
6.	دل سے متعلق اعمال کا بیان	82
7.	ایک سنجیدہ مکالمہ	93
8.	لاالٰہ الا اللہ کی شہادت	110
9.	محمد رسول اللہ کی شہادت	112
10.	طہارت کے احکام	114
11.	عورتوں کے فطری خون (حیض اور استحاضہ اور نفاس) کے احکام	118
12.	اسلام میں عورت کے احکام	122
13.	نماز	124
14.	زکوۃ	130
15.	روزہ	133
16.	حج وعمرہ	136
17.	مختلف فوائد	140
18.	شرعی دم (جھاڑ پھونک)	145
19.	دعاء	152
20.	وہ اہم دعائیں جنھیں یاد کر لینا چاہیے	154
21.	نفع بخش تجارت	158
22.	صبح وشام کے یومیہ اذکار	159
23.	ایسے اذکار اور اعمال جن کے بارے میں اجر عظیم وارد ہے	162
24.	بعض ایسے کام جن کے ارتکاب سے روکا گیا ہے	169
25.	سفرنامہ آخرت	173
26.	کیفیت وضو	
27.	کیفیت نماز	
28.	علم، عمل کا متقاضی ہے	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن کریم پڑھنے کی فضیلت

قرآن کریم اللہ کا کلام ہے، اسے دیگر کلام پر ایسے ہی فضیلت حاصل ہے جیسے اللہ کو اس کی تمام مخلوقات پر فضیلت حاصل ہے، اور اس کی تلاوت زبان سے جاری ہونے والی سب سے افضل چیز ہے۔

■ قرآن کریم کی تعلیم و تعلم اور تلاوت کے بہت زیادہ فضائل ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں:

✸ قرآن کی تعلیم کا اجر: نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم میں سب سے بہتر شخص وہ ہے، جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔'' (بخاری)

✸ تلاوت قرآن کا اجر: نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس نے اللہ کی کتاب کا ایک حرف پڑھا، تو اس کے لیے اس کے بدلے ایک نیکی ہے، اور نیکی کا دس گنا ثواب ملتا ہے۔'' (ترمذی)

✸ قرآن کی تعلیم حاصل کرنے، اسے حفظ کرنے اور اس کی تلاوت میں مہارت پیدا کرنے کی فضیلت:

ارشاد نبوی ﷺ ہے: ''اس شخص کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے درانحالیکہ وہ اس کا حافظ ہے، وہ اللہ کے نیکوکار بزرگ فرشتوں کے ساتھ ہے، اور اس شخص کی مثال جو قرآن کو پڑھتا اور اسے دہراتا رہتا ہے درانحالیکہ وہ اس پر شاق گذرتا ہے، اس کے لیے دوہرا اجر ہے۔'' (بخاری و مسلم) نیز آپ ﷺ کا فرمان ہے: ''صاحب قرآن سے کہا جائے گا: پڑھتا جا اور (جنت کی سیڑھیوں پر) چڑھتا جا، اور اسی طرح ترتیل کے ساتھ پڑھ جس طرح کہ تو دنیا میں ترتیل کے ساتھ پڑھا کرتا تھا، کیونکہ تیرا مقام اس آیت کے پاس ہے جسے تو سب سے آخر میں پڑھے گا۔'' (ترمذی)

خطابی کہتے ہیں: اثر میں آیا ہے کہ قرآن کی آیتوں کی تعداد جنت کی سیڑھیوں کے برابر ہے، چنانچہ قرآن پڑھنے والے سے کہا جائے گا: جس قدر تو قرآن کی آیتیں پڑھا کرتا تھا اسی کے بقدر سیڑھیوں پر چڑھتا جا، لہذا جس نے مکمل قرآن کی تلاوت کی، وہ آخرت میں جنت کی سب سے آخری سیڑھی پر قابض ہوگا، اور جس نے اس کا ایک حصہ پڑھا وہ اسی کے مقدار میں سیڑھی پر چڑھے گا، پس ثواب کا آخری حد تلاوت قرآن کی آخری حد ہے۔''

✸ جس شخص کے بچے نے قرآن کی تعلیم حاصل کی اس کا اجر: ارشاد نبوی ﷺ ہے: ''جس نے قرآن پڑھا، اس کی تعلیم حاصل کی اور اس پر عمل پیرا ہوا، اس کے والدین کو قیامت کے دن نور کا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی کی مانند ہوگی، نیز اس کے والدین کو ایسا جوڑا پہنایا جائے گا جس کے سامنے پوری دنیا بھی ہیچ ہوگی، وہ دونوں کہیں گے: ہمیں یہ کس صلے میں پہنایا گیا ہے؟ جواب دیا جائے گا: تم دونوں کے بچے کے قرآن سیکھنے کے صلے میں۔'' (حاکم)

✸ آخرت میں قرآن کی صاحب قرآن کے حق میں شفاعت: فرمان نبوی ﷺ ہے: ''قرآن کی تلاوت کرو، کیونکہ وہ قیامت کے دن اپنے اصحاب کے لیے سفارشی بن کر آئے گا۔'' (مسلم)

نیز آپ ﷺ کا فرمان ہے: ''روزہ اور قرآن، روز قیامت بندہ کے لیے شفاعت کریں گے ۔ ۔ ۔'' (احمد، حاکم)

✸ قرآن کریم کی تلاوت اور اس کا مذاکرہ کرنے کے لیے اکٹھا ہونے کا اجر: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو لوگ بھی اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہو کر اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے اور آپس میں اس کا مذاکرہ کرتے ہیں، تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان پر سکینت نازل ہوتی ہے، رحمت الہی انہیں ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے پاس موجود فرشتوں میں ان کا تذکرہ کرتا ہے۔'' (ابوداود)

■ **تلاوت قرآن کریم کے آداب:** حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے اس کے آداب ذکر کیے ہیں جن میں سے چند یہ ہیں: باوضو ہوکر قرآن کو چھوا اور پڑھا جائے، تلاوت سے پیشتر مسواک کیا جائے، بہترین لباس پہنا جائے، قبلہ کا رخ کیا جائے، جماہی آنے پر تلاوت بند کر دیا جائے، تلاوت کے دوران بلا ضرورت بات چیت نہ کی جائے، تلاوت کے وقت ذہن ودماغ حاضر رہنا چاہیے، وعدے کی آیت پر توقف کر کے اس کا سوال کیا جائے، اور وعید کی آیت پر رک کر اس سے پناہ مانگی جائے، مصحف کو کھول کر نہ رکھے اور نہ اس کے اوپر کوئی چیز رکھے، قرآن کی تلاوت کرنے والے آپس میں ایک دوسرے پر قراءت کی آواز بلند نہ کریں، بازاروں اور شور وغل کی جگہوں پر قرآن کی تلاوت نہ کی جائے۔

■ **قرآن کو کیسے پڑھا جائے؟** انس رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت کی بابت دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ: ''آپ صلی اللہ علیہ وسلم مد کیا کرتے تھے (تلاوت کرتے وقت آواز کو کھینچتے تھے)، جب بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے تو: بسم اللہ کو کھینچ کر پڑھتے، الرحمن کو کھینچ کر پڑھتے اور الرحیم کو کھینچ کر پڑھتے تھے۔'' (بخاری)

■ **تلاوت قرآن کے اجر کی کئی گنا بڑھوتری:** جو شخص بھی خلوص وللہیت کے ساتھ قرآن پڑھتا ہے وہ اجر کا مستحق ہے، لیکن یہ اجر حاضر ذہنی، تدبر، اور سمجھ کر پڑھنے سے کئی گنا بڑھ جاتا ہے؛ چنانچہ ایک حرف پر دس نیکیوں سے لے کر سات سو گنا تک اجر ملتا ہے۔

■ **شب وروز میں تلاوت کی مقدار:** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اپنے لیے ہر روز قرآن کی تلاوت کا ایک حصہ مقرر کر لیتے تھے، اور ان میں سے کسی ایک نے بھی سات دن سے کم میں قرآن ختم کرنے پر مداومت نہیں کی، بلکہ تین دن سے کم میں قرآن ختم کرنے سے ممانعت آئی ہے۔

لہذا میرے معزز بھائی! آپ اپنا وقت قرآن کی تلاوت میں گذارنے کے حریص بنیں، اور اپنے لیے روزانہ تلاوت کی ایک مقدار مقرر کر لیں جسے کسی بھی حالت میں نہ چھوڑیں، ہمیشگی کے ساتھ کیا جانے والا تھوڑا ہی عمل ناغہ کر کے کیے جانے والے زیادہ عمل سے بہتر ہے۔ اگر آپ غافل ہو جائیں یا سو جائیں تو اگلے دن اس کی قضا کر لیں، فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے: ''جو شخص اپنے حزب (یعنی یومیہ مقدار تلاوت) یا اس کے کچھ حصے سے سو گیا، پھر اسے فجر اور ظہر کی نماز کے مابین پڑھ لیا تو وہ اس کے لیے ویسے ہی لکھا جائے گا گویا اس نے اسے رات کے حصے میں پڑھا ہے۔'' (مسلم) نیز آپ ان لوگوں میں سے نہ بنیں جنہوں نے قرآن کو چھوڑ دیا اور فراموش کر دیا خواہ وہ چھوڑنا کسی بھی قسم کا ہو، جیسے اس کی تلاوت، یا اسے ترتیل کے ساتھ پڑھنا، یا اس میں تدبر کرنا، یا اس پر عمل کرنا، یا اس کے ذریعہ شفایابی طلب کرنا چھوڑ دینا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ﴿١﴾
ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ﴿٢﴾
ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ﴿٣﴾ مَٰلِكِ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ﴿٤﴾
إِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَإِيَّاكَ نَسۡتَعِينُ ﴿٥﴾ ٱهۡدِنَا
ٱلصِّرَٰطَ ٱلۡمُسۡتَقِيمَ ﴿٦﴾ صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنۡعَمۡتَ
عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ ٱلۡمَغۡضُوبِ عَلَيۡهِمۡ
وَلَا ٱلضَّآلِّينَ ﴿٧﴾

سُوۡرَةُ الفَاتِحَةِ

سورۂ فاتحہ مکی ہے، اس میں سات آیتیں ہیں۔

﴿١﴾ اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

﴿٢﴾ سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

﴿٣﴾ بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

﴿٤﴾ بدلے کے دن (یعنی قیامت) کا مالک ہے۔

﴿٥﴾ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

﴿٦﴾ ہمیں سیدھی (اور سچی) راہ دکھا۔

﴿٧﴾ ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا، ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ 58 مَدَنِيَّةٌ 105 | رُكُوْعَاتُهَا 3 اٰيَاتُهَا 22

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ

(اے نبی!) یقیناً اللہ نے اس عورت (خولہ بنت ثعلبہ) کی بات سن لی جو اپنے خاوند (اوس بن صامت) کے متعلق آپ سے جھگڑ رہی تھی اور وہ اللہ کی طرف

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ① اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ

شکایت کر رہی تھی، اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا، بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے ① تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے

اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ

"ظِہار" کرتے ہیں، وہ ان کی مائیں نہیں، ان کی مائیں تو وہی ہیں جنھوں نے انھیں جنا اور بے شک وہ ناگوار بات اور جھوٹ کہتے ہیں اور بے شک

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ

اللہ بہت معاف کرنے والا، نہایت بخشنے والا ہے ② اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں، پھر اپنی کہی ہوئی بات سے رجوع کرنا چاہیں تو ایک

رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③ فَمَنْ

گردن آزاد کرنی ہے، اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو چھوئیں، اس (حکم) کی تمھیں نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ (اس سے) خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو ③

لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ

پھر جو شخص نہ پائے (غلام) تو دو ماہ کے لگاتار روزے (رکھنے) ہیں اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو چھوئیں، پھر جو شخص (اس کی) استطاعت نہ رکھتا ہو

مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④

تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا دینا ہے۔ یہ (حکم) اس لیے ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں، اور کافروں کے لیے نہایت دردناک عذاب ہے ④

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، وہ ذلیل کیے جائیں گے جیسے وہ لوگ ذلیل کیے گئے جو ان سے پہلے تھے، اور یقیناً ہم نے

بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑤ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ

واضح آیات اتاری ہیں، اور کافروں کے لیے رسوا کن عذاب ہے ⑤ جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا (زندہ کرے گا)، پھر ان کو جتائے گا جو انھوں نے

اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ⑥ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي ع

عمل کیے۔ اللہ نے ان کو گن رکھا ہے جبکہ وہ انھیں بھول گئے، اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے ⑥ (اے نبی!) کیا آپ نے نہیں دیکھا بے شک اللہ جانتا ہے جو

الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ

کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ تین (افراد) کی کوئی سرگوشی نہیں ہوتی، مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ آدمیوں کی، مگر وہ ان

ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ، مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے، جہاں کہیں بھی وہ ہوں، پھر وہ روز قیامت انھیں جتائے گا جو انھوں نے عمل کیے تھے، بے شک اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑦ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ

ہر چیز کو خوب جانتا ہے⑦ کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنھیں سرگوشیاں کرنے سے روکا گیا تھا، پھر وہ اس چیز کی طرف لوٹتے ہیں جس سے انھیں روکا گیا تھا، اور وہ

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ز وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ لا

گناہ، زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ اور جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو اس (لفظ) کے ساتھ سلام کہتے ہیں کہ اللہ نے اس کے ساتھ آپ کو

وَيَقُوْلُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ط حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ج يَصْلَوْنَهَا ج فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑧

(کبھی) سلام نہیں کہا، اور وہ اپنے دل میں کہتے ہیں: اللہ ہمیں اس کی وجہ سے کیوں عذاب نہیں دیتا جو ہم کہتے ہیں؟ ان کے لیے جہنم کافی ہے، وہ اس میں داخل ہوں گے، پس وہ برا ٹھکانا ہے⑧

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ

اے ایمان والو! جب تم سرگوشیاں کرو، تو گناہ، زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشیاں مت کرو، اور تم نیکی اور تقویٰ

وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ⑨ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ

کی سرگوشیاں کرو، اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تمھیں اکٹھا کیا جائے گا⑨ (بری) سرگوشی تو ہے ہی شیطان کی طرف سے،

لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑩

تاکہ وہ ایمان والوں کو غمگین کرے، اور وہ انھیں کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتا مگر اللہ کے حکم سے، اور لازم ہے کہ مومن اللہ ہی پر توکل کریں⑩

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ج وَاِذَا

اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں کھل بیٹھو، تو تم کھل بیٹھا کرو، اللہ تمھیں کشادگی دے گا، اور جب کہا جائے اٹھ کھڑے ہو،

قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ لا وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ط وَاللّٰهُ

تو اٹھ کھڑے ہوا کرو۔ تم میں سے جو ایمان لائے ہیں اور جنھیں علم دیا گیا ہے، اللہ ان کے درجات بلند کرے گا، اور اللہ (اس سے) باخبر ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑪ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ط ذٰلِكَ

جو تم کرتے ہو⑪ اے ایمان والو! جب تم رسول سے سرگوشی کرو تو اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ پیش کرو، یہ تمھارے لیے بہت بہتر اور زیادہ پاکیزہ ہے۔ پھر اگر تم (صدقے

خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ط فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ

کی ہمت) نہ پاؤ تو بے شک اللہ خوب بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے⑫ کیا تم (اس سے) ڈر گئے ہو کہ اپنی سرگوشیوں سے پہلے صدقات پیش کرو؟

يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ط فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

چنانچہ جب تم نے (یہ) نہ کیا اور اللہ نے (بھی) تمھیں معاف کیا تو (اب) تم نماز قائم کرو اور زکاۃ دو، اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اور اللہ

2/7/2 وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ط وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑬ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

اس سے خوب باخبر ہے جو تم کرتے ہو⑬ کیا آپ نے ان لوگوں (منافقین)

تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ط مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ لا وَيَحْلِفُوْنَ

کو نہیں دیکھا جنھوں نے اس قوم (یہود) سے دوستی کی جن پر اللہ غصے ہوا۔ نہ وہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے۔ اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ⑭ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑮

وہ جھوٹ پر قسمیں کھاتے ہیں، حالانکہ وہ جانتے ہیں ⑭ اللہ نے ان کے لیے شدید عذاب تیار کیا ہے۔ بے شک یہ (لوگ) برے ہیں جو وہ عمل کرتے

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑯ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ

رہے ہیں ⑮ انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا ہے، پھر انھوں نے اللہ کی راہ سے روکا، لہٰذا ان کے لیے رسوا کن عذاب ہے ⑯ ان کے مال اور ان

وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ⑰ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ

کی اولاد انھیں اللہ (کے عذاب) سے ہرگز کچھ فائدہ نہیں دیں گے، یہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ⑰ جس دن اللہ ان سب کو دوبارہ اٹھائے گا

جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ⑱

تو وہ اس کے سامنے قسمیں کھائیں گے جیسے تمھارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں، اور وہ سمجھتے ہیں کہ بے شک وہ ایک شے (اچھی راہ) پر ہیں۔ خبردار! بے شک وہی جھوٹے ہیں ⑱

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ

ان پر شیطان غالب آ گیا ہے، پھر اس نے انھیں اللہ کا ذکر بھلا دیا۔ یہ لوگ شیطان کا گروہ ہیں۔ خبردار! بے شک شیطانی گروہ ہی خسارہ پانے والا

الْخٰسِرُوْنَ ⑲ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ⑳ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ

ہے ⑲ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، وہی ذلیل ترین لوگوں میں سے ہیں ⑳ اللہ نے لکھ رکھا ہے کہ میں اور میرے

اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ㉑ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ

رسول ضرور غالب آئیں گے، بے شک اللہ قوی، بڑا زبردست ہے ㉑ آپ (اے نبی!) (ایسی) کوئی قوم نہیں پائیں گے جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہوں،

حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ

کہ وہ ان سے دوستی کریں جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہوں، اگرچہ وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کا کنبہ قبیلہ ہو۔ یہی لوگ ہیں

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

کہ اللہ نے ان کے دلوں میں ایمان لکھ دیا ہے اور ان کی تائید کی ہے اپنی طرف سے ایک روح کے ساتھ، اور وہ انھیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا کہ جن کے نیچے نہریں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ㉒ ع

جاری ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اس سے راضی ہیں، یہی لوگ اللہ کا گروہ ہیں، جان لو! بے شک (جو) اللہ کا گروہ ہے، وہی فلاح پانے والا ہے ㉒

سُوْرَةُ الْحَشْرِ 59 مَدَنِيَّةٌ 101	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے	رُكُوْعَاتُهَا 3 اٰيَاتُهَا 24

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ① هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ

اللہ کے لیے تسبیح کرتی ہے جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، اور وہی غالب ہے، خوب حکمت والا ① وہی ہے جس نے اہل کتاب کے

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ

کافروں کو پہلی جلا وطنی کے وقت ان کے گھروں سے نکال دیا۔ تم نے کبھی یہ خیال نہیں کیا تھا کہ وہ (وہاں سے) نکلیں گے، اور انھوں نے سمجھا تھا کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ

بے شک ان کے قلعے انھیں اللہ (کے عذاب) سے بچالیں گے، پھر ان کے پاس اللہ (عذاب لے کر) آیا جہاں سے انھوں نے گمان بھی نہیں کیا تھا، اور اس

يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ②

نے ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا، وہ اپنے گھر اپنے ہاتھوں اجاڑتے تھے اور مومنوں کے ہاتھوں بھی، تو اے آنکھوں والو! عبرت پکڑو②

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③

اور اگر یہ نہ ہوتا کہ اللہ نے ان کا جلاوطن ہونا لکھ دیا تھا تو وہ انھیں ضرور دنیا ہی میں عذاب دیتا، اور ان کے لیے آخرت میں آگ کا عذاب ہے③ یہ

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ④ مَا قَطَعْتُمْ

اس لیے کہ بے شک انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی، اور جو کوئی اللہ کی مخالفت کرے تو بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے④ تم نے جو

مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَاۗىِٕمَةً عَلٰٓي اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤

بھی کھجور کا درخت کاٹا یا اسے اس کی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا تو (یہ) اللہ کے حکم سے ہے، تاکہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے⑤

وَمَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ

اور اللہ نے ان سے اپنے رسول کی طرف جو مال لوٹایا تو اس کے لیے تم نے گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے، لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا

يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑥ مَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْ

ہے غلبہ دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے⑥ اللہ اپنے رسول کی طرف بستیوں والوں (کے مال) سے جو کچھ لوٹا دے، تو وہ اللہ کے لیے

اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ

اور اس کے رسول کے لیے اور (اس کے) قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے، تاکہ وہ (مال) تمھارے دولت مندوں

دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَاۗءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ

ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے۔ اور اللہ کا رسول تمھیں جو کچھ دے تو وہ لے لو، اور جس سے منع کرے تو اسے چھوڑ دو، اور اللہ سے ڈرتے رہو،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑦ لِلْفُقَرَاۗءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے⑦ (مال فے) ان مہاجر فقراء کے لیے ہے جو اپنے گھروں اور اپنی جائیدادوں سے نکالے گئے،

وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ⑧

وہ اللہ کا فضل اور اس کی رضا ڈھونڈتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں، یہی لوگ سچے ہیں⑧

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ

اور (ان کے لیے ہے)، جنھوں نے (مدینہ کو) گھر بنا لیا تھا اور ان (مہاجرین) سے پہلے ایمان لا چکے تھے، وہ (انصار) ان سے محبت کرتے ہیں جو ان کی طرف ہجرت کرے،

صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ڵ

اور وہ اپنے دلوں میں اس (مال) کی کوئی حاجت نہیں پاتے جو ان (مہاجرین) کو دیا جائے اور اپنی ذات پر (ان کو) ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود انھیں سخت ضرورت ہو،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑨ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ

اور جو کوئی اپنے نفس کے لالچ سے بچا لیا گیا، تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ⑨ اور (فے ان کے لیے ہے) جو ان (مہاجرین وانصار) کے بعد آئے، وہ کہتے ہیں:

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جنھوں نے ایمان میں ہم سے پہل کی اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لیے کوئی کینہ نہ رکھ۔

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ⑩ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ

اے ہمارے رب! بے شک تو بہت نرمی والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ⑩ (اے نبی!) کیا آپ نے وہ لوگ نہیں دیکھے جنھوں نے منافقت کی؟ وہ اپنے ان بھائیوں سے،

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ

جو اہل کتاب میں سے کافر ہوئے، کہتے ہیں: اگر تم (مدینہ سے) نکالے گئے تو ہم ضرور تمھارے ساتھ نکلیں گے، اور ہم تمھارے معاملے میں کبھی کسی کی اطاعت نہیں کریں گے،

وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ⑪ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ

اور اگر تم سے لڑائی کی گئی تو ہم ضرور تمھاری مدد کریں گے، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک وہ جھوٹے ہیں ⑪ اگر وہ (یہود) نکالے گئے تو یہ (منافقین) ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے،

وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ⑫

اور اگر ان سے لڑائی کی گئی تو یہ ان کی مدد نہیں کریں گے، اور اگر ان کی مدد کو پہنچے بھی تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے، پھر ان کی مدد نہیں کی جائے گی ⑫

لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ⑬

(اے مسلمانو!) یقیناً ان کے سینوں میں اللہ کی نسبت تمھارا ڈر زیادہ ہے، یہ اس لیے کہ بے شک وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں ⑬ وہ سب مل کر بھی تم

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ

سے نہیں لڑ سکیں گے، مگر ایسی بستیوں میں جو قلعہ بند ہیں یا دیواروں کی اوٹ سے، ان کی آپس کی لڑائی (دشمنی) بہت سخت ہے، آپ انھیں اکٹھے سمجھتے

شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ⑭

ہیں جبکہ ان کے دل جدا جدا ہیں، یہ اس لیے کہ بے شک وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے ⑭ (ان کی مثال) ان لوگوں کی سی ہے جو ان سے پہلے

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑮

قریب ہی (بدر میں) اپنی بداعمالی کا وبال چکھ چکے ہیں، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ⑮

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ

ان کی مثال شیطان کی سی ہے جب وہ انسان سے کہتا ہے کہ کفر کر، پھر جب وہ کفر کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے: بے شک میں تجھ سے بری ہوں، میں

اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ⑯ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ

اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں ⑯ لہٰذا ان دونوں کا انجام یہی ہوگا کہ بے شک وہ ہمیشہ (دوزخ کی) آگ میں رہیں گے، اور ظالموں کی سزا یہی

وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ⑰ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا

ہے ⑰ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو، اور (ہر) شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل کے لیے آگے کیا بھیجا ہے، اور تم اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑱

اللہ کو خوب خبر ہے جو تم عمل کرتے ہو⑱

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ⑲

اور ان کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے اللہ کو بھلا دیا، تو اللہ نے انھیں اپنا آپ بھلوا دیا، یہی لوگ نافرمان ہیں ⑲

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ⑳ لَوْ اَنْزَلْنَا

آگ والے (دوزخی) اور باغ والے (جنتی) کبھی برابر نہیں ہو سکتے، جنتی ہی کامیاب ہیں ⑳ (اے نبی!) اگر ہم اس قرآن کو

هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو آپ دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دب جاتا (اور) پھٹ جاتا،

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ㉑ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں شاید کہ وہ غور و فکر کریں ㉑ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ㉒ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ

نہیں، وہ غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے، وہ رحمٰن ہے، رحیم ہے ㉒ اللہ وہ ہستی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ㉓

بادشاہ ہے، نہایت پاک، سلامتی والا، امن دینے والا، نگہبان، زبردست، زور آور، بڑائی والا، پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں㉓

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وہ اللہ ہے، خالق ہے، موجد، صورت گر، اسی کے لیے ہیں اسمائے حُسنٰی، اسی کی تسبیح پڑھتی ہے جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے،

3/7/6 وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ㉔ ع

اور وہ غالب ہے، خوب حکمت والا ㉔

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ 60 مَدَنِيَّةٌ 91	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے	رُكُوْعَاتُهَا 2 اٰيَاتُهَا 13

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ

اے ایمان والو! تم میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ، تم ان کی طرف دوستی کا پیغام بھیجتے ہو، حالانکہ وہ حق (سچے دین)

كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ

کے منکر ہوئے ہیں جو تمھارے پاس آیا ہے، وہ رسول کو اور تمھیں بھی جلاوطن کرتے ہیں، اس لیے کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ

اگر تم میرے راستے میں نکلے ہو، جہاد اور میری رضا ڈھونڈنے کے لیے (تو کفار کو دوست نہ بناؤ)، تم ان کو دوستی کا خفیہ پیغام بھیجتے ہو، اور میں خوب جانتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِمَآ اَخۡفَيۡتُمۡ وَمَآ اَعۡلَنۡتُمۡ ؕ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡهُ مِنۡكُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ①

ہوں جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو، اور تم میں سے جو کوئی ایسا کرے گا، تو یقیناً وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا①

اِنۡ يَّثۡقَفُوۡكُمۡ يَكُوۡنُوۡا لَـكُمۡ اَعۡدَآءً وَّيَبۡسُطُوۡۤا اِلَيۡكُمۡ اَيۡدِيَهُمۡ وَاَلۡسِنَتَهُمۡ بِالسُّوۡٓءِ وَوَدُّوۡا

اگر وہ تمھیں (کہیں) پائیں تو تمھارے دشمن ہو جائیں اور اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں تمھاری طرف دراز کریں برائی (کی نیت) سے، اور وہ چاہتے ہیں کہ

لَوۡ تَكۡفُرُوۡنَ ② لَنۡ تَنۡفَعَكُمۡ اَرۡحَامُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ ۛۚ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۛۚ يَفۡصِلُ بَيۡنَكُمۡ ؕ

کسی طرح تم بھی (دین حق کے) منکر ہو جاؤ② تمھارے رشتے ناتے قیامت کے دن تمھیں ہرگز نفع نہیں دیں گے اور نہ تمھاری اولاد، وہ تمھارے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ③ قَدۡ كَانَتۡ لَـكُمۡ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ فِىۡۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗ ۚ

درمیان فیصلہ کرے گا، اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو③ یقیناً تمھارے لیے بہترین نمونہ ہے ابراہیم اور ان لوگوں میں جو اس کے ساتھ تھے،

اِذۡ قَالُوۡا لِقَوۡمِهِمۡ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنۡكُمۡ وَمِمَّا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرۡنَا بِكُمۡ وَبَدَا

جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا تھا: بے شک ہم تم سے اور ان سے بری ہیں جن کی تم عبادت کرتے ہو سوائے اللہ کے، ہم تم سے منکر ہوئے،

بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمُ الۡعَدَاوَةُ وَالۡبَغۡضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَحۡدَهٗۤ اِلَّا قَوۡلَ اِبۡرٰهِيۡمَ

ہمارے اور تمھارے درمیان ہمیشہ کے لیے دشمنی اور بغض ظاہر ہو گیا ہے حتیٰ کہ تم اللہ اکیلے پر ایمان لے آؤ، مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے یہ کہنا

لِاَبِيۡهِ لَاَسۡتَغۡفِرَنَّ لَكَ وَمَاۤ اَمۡلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيۡكَ

کہ میں ضرور تیرے لیے بخشش مانگوں گا، اور میں تیرے لیے اللہ (کی طرف) سے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا، اے ہمارے رب!

تَوَكَّلۡنَا وَاِلَيۡكَ اَنَبۡنَا وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ④ رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَاغۡفِرۡ لَنَا

ہم نے تجھی پر توکل کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا، اور تیری ہی طرف ہمیں لوٹنا ہے④ اے ہمارے رب! تو ہمیں ان لوگوں کے لیے فتنہ (آزمائش) نہ بنا جنھوں نے کفر کیا، اور ہمیں بخش دے،

رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ⑤ لَقَدۡ كَانَ لَـكُمۡ فِيۡهِمۡ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنۡ كَانَ يَرۡجُوا

اے ہمارے رب! بے شک تو ہی بڑا زبردست، خوب حکمت والا ہے⑤ بلاشبہ تمھارے لیے ان میں بہترین نمونہ ہے، اس شخص کے لیے جو اللہ

اللّٰهَ وَالۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ⑥ ع

(سے ملنے) اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہو، اور جو کوئی (حق سے) منہ موڑے تو بے شک اللہ ہی بے پروا، نہایت قابل تعریف ہے⑥

عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّجۡعَلَ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَ الَّذِيۡنَ عَادَيۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيۡرٌ ؕ

امید ہے کہ اللہ تمھارے اور ان لوگوں کے درمیان دوستی (پیدا) کر دے جن سے تمھاری دشمنی ہے، اور اللہ بہت قدرت والا ہے،

وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ⑦ لَا يَنۡهٰٮكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيۡنَ لَمۡ يُقَاتِلُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَلَمۡ

اور اللہ خوب بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے⑦ اللہ تمھیں ان لوگوں کی بابت نہیں روکتا جو تم سے دین پر نہیں لڑے اور انھوں نے تمھیں

يُخۡرِجُوۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ اَنۡ تَبَرُّوۡهُمۡ وَتُقۡسِطُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ ⑧

تمھارے گھروں سے نہیں نکالا، کہ تم ان سے بھلائی کرو اور ان سے انصاف کرو، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے⑧

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا

بے شک اللہ تو تمھیں ان لوگوں کی بابت روکتا ہے جو تم سے دین پر لڑے اور انھوں نے تمھیں تمھارے گھروں سے نکالا اور تمھارے نکالنے میں

عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (9) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

مدد کی، کہ تم ان سے دوستی کرو، اور جو کوئی ان سے دوستی کرے تو وہی لوگ ظالم ہیں (9) اے ایمان والو! جب تمھارے پاس مومن عورتیں ہجرت

اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۗ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ

کر کے آئیں تو تم ان کا امتحان لو، اللہ ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے، پھر اگر تم انھیں مومن جانو تو انھیں کفار کی طرف نہ لوٹاؤ، نہ وہ (عورتیں)

مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ۗ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۗ

ان (کفار) کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ (کافر) ان (عورتوں) کے لیے حلال ہیں، اور تم ان (کفار) کو دے دو جو (مہر) انھوں نے خرچ کیا، اور تم پر

وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ۗ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۗ

کوئی گناہ نہیں کہ تم ان سے نکاح کرلو جب تم انھیں ان کے مہر دے دو اور تم کافر عورتوں کی عصمتیں قبضے میں نہ رکھو، اور مانگ لو جو (مہر) تم

وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ۗ ذٰلِكُمْ حُكْمُ

نے خرچ کیا اور چاہیے کہ وہ (کفار) بھی مانگ لیں جو (مہر) انھوں نے خرچ کیا، یہ اللہ کا حکم (فیصلہ) ہے وہ تمھارے درمیان فیصلہ کرتا ہے

اللّٰهِ ۗ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (10) وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ

اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے (10) اور اگر تمھاری بیویوں میں کوئی تم سے کفار کی طرف چلی جائیں،

فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ (11)

پھر تم (کفار سے) بدلہ لو (اور غنیمت ہاتھ لگے) تو جن کی بیویاں چلی گئیں، انھیں اس (مہر) کے برابر دے دو جو انھوں نے خرچ کیا، اور تم اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو (11)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا

اے نبی! جب آپ کے پاس مومن عورتیں آئیں (اور) وہ آپ سے (ان امور پر) بیعت کریں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی، اور نہ چوری کریں گی،

يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ

اور نہ زنا کریں گی، اور نہ اپنی اولاد قتل کریں گی، اور نہ بہتان لگائیں گی جو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے سامنے گھڑ لیں، اور نہ نیک کام میں آپ کی

وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (12)

نافرمانی کریں گی، تو آپ ان سے بیعت لے لیں اور ان کے لیے اللہ سے مغفرت مانگیں، بے شک اللہ خوب بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے (12)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ

اے ایمان والو! تم اس قوم سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ نے غضب (نازل) کیا، وہ آخرت سے مایوس ہو گئے ہیں جیسے کفار قبروں والوں

الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ (13) ع

(کے جی اٹھنے) سے مایوس ہو گئے (13)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الصَّفِّ — 61 مَدَنِيَّةٌ 109

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعَاتُهَا 2 — اٰيَاتُهَا 14

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ① يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو چیز آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے، اور وہ بڑا زبردست، خوب حکمت والا ہے ① اے ایمان والو!
اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ② كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ③
تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں؟ ② اللہ کے ہاں بڑی ناراضی ہے کہ تم وہ بات کہو جو تم کرتے نہیں ③
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ④
بے شک اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں صفیں باندھے لڑتے ہیں، گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی عمارت ہیں ④
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! تم مجھے ایذا کیوں دیتے ہو؟ حالانکہ تم جانتے ہو کہ بلاشبہ میں تمھاری طرف اللہ کا
اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤ وَاِذْ
رسول ہوں، پھر جب وہ ٹیڑھے ہوگئے تو اللہ نے ان کے دل ٹیڑھے کر دیے، اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ⑤ اور جب عیسیٰ
قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا
ابن مریم نے کہا: اے بنی اسرائیل! بے شک میں تمھاری طرف اللہ کا رسول ہوں، تصدیق کرنے والا ہوں اس (کتاب) تورات کی جو
بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا
مجھ سے پہلے ہے اور ایک رسول کی بشارت دینے والا ہوں، وہ میرے بعد آئے گا، اس کا نام احمد ہوگا، پھر جب وہ (رسول) ان کے پاس
جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑥ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
کھلی نشانیوں کے ساتھ آیا تو وہ بولے: یہ تو کھلا جادو ہے ⑥ اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑے،
وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑦ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِــــُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ
حالانکہ اسے اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے؟ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ⑦ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور (دین اسلام)
بِاَفْوَاهِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ⑧ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى
اپنے مونہوں سے بجھا دیں، جبکہ اللہ اپنا نور پورا کرنے والا ہے اگرچہ کافر ناپسند ہی کریں ⑧ وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت
وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ⑨ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور دین حق کے ساتھ بھیجا، تاکہ وہ اسے تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرک ناپسند ہی کریں ⑨ اے ایمان والو!
هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑩ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
کیا میں تمھیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمھیں دردناک عذاب سے نجات دے؟ ⑩ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ۔ یہ تمھارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم

تَعْلَمُونَ ﴿11﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ

علم رکھتے ہو (11) وہ (اللہ) تمھارے گناہ بخش دے گا اور تمھیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی،

وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿12﴾ وَأُخْرٰى تُحِبُّونَهَا

اور پاکیزہ محلات میں (جو) ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں ہیں، یہ ہے عظیم کامیابی (12) اور ایک (نعمت) جسے تم پسند کرتے ہو،

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿13﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا كُونُوٓا

اللہ کی طرف سے مدد اور فتح قریب، اور مومنوں کو بشارت دے دیجیے (13) اے ایمان والو! تم اللہ کے مددگار ہو جاؤ،

أَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّـۧنَ مَنْ أَنْصَارِيٓ إِلَى اللّٰهِ ۖ

جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا: اللہ کی راہ میں میرا مددگار کون ہے؟ حواریوں نے کہا: ہم اللہ کے مددگار ہیں،

قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ

تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ ایمان لایا اور دوسرے گروہ نے کفر کیا، تو ہم نے ان لوگوں کو، جو ایمان لائے،

وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۖ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ اٰمَنُوا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظٰهِرِينَ ﴿14﴾ ع

ان کے دشمنوں پر قوت دی تو وہ غالب آگئے (14)

سُورَةُ الْجُمُعَة — 62 مَدَنِيَّةٌ 110

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوعَاتُهَا 2 — اٰيَاتُهَا 11

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿1﴾ هُوَ الَّذِي

اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو چیز آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے، (وہ) بادشاہ ہے، نہایت پاک ذات، زبردست، بہت حکمت والا (1) وہی ہے جس نے

بَعَثَ فِي الْأُمِّيّٖنَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

ان پڑھوں میں ایک رسول بھیجا انھی میں سے، وہ اس کی آیات ان پر تلاوت کرتا ہے اور ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انھیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے، اور

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿2﴾ وَّاٰخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ۚ

بلاشبہ اس سے پہلے تو وہ کھلی گمراہی میں پڑے تھے (2) اور (اسے) ان میں سے دوسرے لوگوں کے لیے بھی (بھیجا) جو ابھی تک ان کے ساتھ نہیں ملے،

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿3﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿4﴾

اور وہ (اللہ) زبردست، خوب حکمت والا ہے (3) یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے چاہتا ہے یہ (فضل) دیتا ہے، اور اللہ عظیم فضل والا ہے (4)

مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا ۚ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ

ان لوگوں کی مثال، جنھیں حامل تورات بنایا گیا، پھر انھوں نے اسے نہیں اٹھایا، اس گدھے کی سی ہے جو کتابیں اٹھاتا ہے، بری مثال ہے اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (5) قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ

قوم کی جنھوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا، اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا (5) (اے نبی!) کہہ دیجیے: اے لوگو جو یہودی

زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (6)

ہوئے! اگر تم دعویٰ کرتے ہو کہ بے شک تم اللہ کے دوست ہو سب لوگوں کے سوا، تو موت کی تمنا کرو، اگر تم سچے ہو (6)

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ (7) قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ

اور وہ کبھی یہ تمنا نہیں کریں گے بوجہ ان (برے اعمال) کے جو وہ اپنے ہاتھوں آگے بھیج چکے ہیں، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے (7) کہہ

الَّذِىْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

دیجیے: بے شک موت جس سے تم فرار ہوتے ہو، وہ تو یقیناً تمھیں ملنے والی ہے، پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو غیب اور حاضر کو

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (8) ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِىَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا

جاننے والا ہے، پھر وہ تمھیں جتائے گا جو تم عمل کرتے تھے (8) اے ایمان والو! جب اذان دی جائے نماز کے لیے جمعہ کے دن، تو تم

اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (9) فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ

اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید وفروخت کرنا چھوڑ دو، یہ تمھارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو (9) پھر جب نماز پوری ہو جائے،

فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (10)

تو تم زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو، شاید تم فلاح پاؤ (10)

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ۟ انْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

اور (اے نبی!) جب وہ تجارت ہوتی یا کوئی تماشا دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں، کہہ دیجیے:

مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (11) ع

جو اللہ کے پاس ہے وہ تماشے اور (سامان) تجارت سے کہیں بہتر ہے اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے (11)

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ 63 مَدَنِيَّةٌ 104 | رُكُوْعَاتُهَا 2 اٰيَاتُهَا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ

(اے نبی!) جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو وہ کہتے ہیں: ہم شہادت دیتے ہیں کہ بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں، اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک آپ

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ (1) ج اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ

اس کے رسول ہیں۔ اور اللہ شہادت دیتا ہے کہ یقیناً منافق جھوٹے ہیں (1) انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے، پھر وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے

سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (2) ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ (3)

ہیں، بے شک بہت برا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں (2) یہ اس لیے کہ بے شک وہ ایمان لائے، پھر انھوں نے کفر کیا، تو ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی، تو وہ سمجھتے ہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ

نہیں ③ اور جب آپ انھیں دیکھیں تو آپ کو ان کے جسم اچھے لگتے ہیں اور اگر وہ (کوئی بات) کہیں تو آپ ان کی بات پر کان لگائیں گویا وہ ٹیک لگائی ہوئی

يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۡ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ④

لکڑیاں ہوں۔ وہ ہر اونچی آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں، وہی (اصل) دشمن ہیں، لہٰذا آپ ان سے بچیں، اللہ انھیں ہلاک کرے وہ کہاں پھیرے جاتے ہیں ④

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ

اور جب ان سے کہا جائے: آؤ، رسول اللہ تمھارے لیے استغفار کریں، تو وہ (نفی میں) اپنے سر پھیر لیتے ہیں، اور آپ انھیں

وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ⑤ سَوَاۗءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ

دیکھتے ہیں کہ وہ تکبر کرتے ہوئے رک جاتے ہیں ⑤ ان کے حق میں برابر ہے کہ آپ ان کے لیے استغفار کریں یا استغفار نہ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑥ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰي مَنْ عِنْدَ

کریں، اللہ انھیں ہرگز نہیں بخشے گا، بے شک اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا ⑥ وہی ہیں جو کہتے ہیں کہ تم ان پر خرچ نہ کرو

رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ وَلِلّٰهِ خَزَاۗىِٕنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ⑦

جو رسول اللہ کے پاس ہیں، تاکہ وہ منتشر ہو جائیں، اور اللہ ہی کے ہیں آسمانوں اور زمین کے خزانے، لیکن منافق سمجھتے نہیں ⑦

يَقُوْلُوْنَ لَىِٕنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ

وہ کہتے ہیں: البتہ اگر ہم لوٹ کر مدینے گئے تو معزز ترین لوگ وہاں سے ذلیل ترین لوگوں کو نکال دیں گے، اور عزت اللہ ہی کے لیے

وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ⑧ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ہے، اور اس کے رسول کے لیے، اور مومنوں کے لیے، لیکن منافق (اس حقیقت کو) نہیں جانتے ⑧ اے ایمان والو!

لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ

تمھارے مال اور تمھاری اولاد تمھیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں، اور جو کوئی یہ کام کرے تو وہی لوگ خسارہ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ⑨ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

پانے والے ہیں ⑨ اور تم اس میں سے خرچ کرو جو ہم نے تمھیں رزق دیا ہے، اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی ایک کو موت

فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ⑩

آئے، پھر وہ کہے: اے میرے رب! تو نے مجھے کچھ مدت تک اور کیوں نہ مہلت دی کہ میں صدقہ کرتا اور صالحین میں سے ہوتا ⑩

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَاۗءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑪ ع

اور اللہ کسی کو ہرگز مہلت نہ دے گا جب اس کی اجل آجائے گی، اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو ⑪

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ
64 مَكِّيَّةٌ 108

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعَاتُهَا 2
اٰيَاتُهَا 18

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو چیز آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے۔ اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے (ہر قسم کی) حمد ہے، اور وہ ہر چیز پر خوب

قَدِيْرٌ ① هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ②

قادر ہے① وہی ہے جس نے تمھیں پیدا کیا، پھر تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی مومن، اور تم جو عمل کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے②

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③ يَعْلَمُ مَا فِي

اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور تمھیں صورت دی، تو تمھاری صورتیں بہت اچھی بنائیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے③ وہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④ اَلَمْ

جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہو، اور اللہ سینوں کے راز خوب جانتا ہے④ کیا تمھارے

يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑤

پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جنھوں نے اس سے پہلے کفر کیا؟ پھر انھوں نے اپنے عملوں کا وبال چکھا، اور ان کے لیے نہایت دردناک عذاب ہے⑤

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا

یہ اس لیے کہ بے شک ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لاتے تو وہ کہتے: کیا ہمیں بشر راہ دکھائیں گے؟ پھر انھوں نے کفر کیا اور (حق سے) منہ موڑا اور

وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑥ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ

اللہ نے (ان سے) بے پروائی کی، اور اللہ بے پروا، بہت قابل تعریف ہے⑥ کافروں نے دعویٰ کیا کہ انھیں (قبروں سے) ہرگز نہیں اٹھایا جائے گا۔ (اے نبی!)

بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑦

کہہ دیجیے: کیوں نہیں؟ میرے رب کی قسم! تمھیں ضرور اٹھایا جائے گا، پھر تمھیں ضرور جتائے جائیں گے جو تم نے عمل کیے، اور یہ اللہ پر بالکل آسان ہے⑦

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑧ يَوْمَ

چنانچہ تم اللہ اور اس کے رسول اور اس نور پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل کیا، اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو⑧ جس

يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ

دن وہ تمھیں اکٹھا کرے گا جمع ہونے کے دن، وہ ہار جیت کا دن ہے۔ اور جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اللہ اس

عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ

سے اس کی برائیاں دور کر دے گا اور اسے ان جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ابد تک۔

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑩ ع

یہی عظیم کامیابی ہے⑨ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات جھٹلائیں وہی دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور وہ برا ٹھکانا ہے⑩

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

جو مصیبت بھی آتی ہے وہ اللہ ہی کے حکم سے آتی ہے، اور جو کوئی اللہ پر ایمان لائے تو وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے، اور اللہ ہر چیز کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ⑪ وَ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّیۡتُمۡ فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ

خوب جاننے والا ہے⑪ اور تم اللہ کی اطاعت کرو، اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم (حق سے) منہ موڑو، تو ہمارے رسول کا کام بس

الۡمُبِیۡنُ ⑫ اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ وَ عَلَی اللّٰہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ⑬

کھول کر پہنچا دینا ہے⑫ اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، اور لازم ہے کہ مومن اللہ ہی پر توکل کریں⑬

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجِکُمۡ وَ اَوۡلَادِکُمۡ عَدُوًّا لَّکُمۡ فَاحۡذَرُوۡہُمۡ ۚ وَ اِنۡ تَعۡفُوۡا

اے ایمان والو! بے شک تمھاری بیویوں اور تمھاری اولاد میں سے بعض تمھارے دشمن ہیں، لہٰذا تم ان سے محتاط رہو۔ اور اگر معاف کر دو اور درگزر

وَ تَصۡفَحُوۡا وَ تَغۡفِرُوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ⑭ اِنَّمَاۤ اَمۡوَالُکُمۡ وَ اَوۡلَادُکُمۡ فِتۡنَۃٌ ؕ

کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ خوب بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے⑭ بلاشبہ تمھارے مال اور تمھاری اولاد فتنہ (آزمائش) ہیں، اور اللہ ہی کے پاس

وَ اللّٰہُ عِنۡدَہٗۤ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ⑮ فَاتَّقُوا اللّٰہَ مَا اسۡتَطَعۡتُمۡ وَ اسۡمَعُوۡا وَ اَطِیۡعُوۡا وَ اَنۡفِقُوۡا

اجرِ عظیم ہے⑮ چنانچہ جہاں تک تمھاری استطاعت ہو تم اللہ سے ڈرو اور سنو، اور اطاعت کرو، اور خرچ کرو، یہ تمھاری ذات کے لیے بہتر ہے، اور

خَیۡرًا لِّاَنۡفُسِکُمۡ ؕ وَ مَنۡ یُّوۡقَ شُحَّ نَفۡسِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ⑯

جسے اپنے نفس کے لالچ سے بچا لیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں⑯

اِنۡ تُقۡرِضُوا اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا یُّضٰعِفۡہُ لَکُمۡ وَ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ شَکُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ۙ ⑰

اگر تم اللہ کو قرض دو، قرضِ حسنہ، تو وہ اسے تمھارے لیے بڑھا دے گا اور تمھیں بخش دے گا۔ اور اللہ بڑا قدر دان، بہت حلم والا ہے⑰

عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّہَادَۃِ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ⑱ ع

وہ غیب اور ظاہر کا علم رکھنے والا، زبردست، خوب حکمت والا ہے⑱

سُوۡرَۃُ الطَّلَاقِ 65 مَکِیَّۃٌ 99	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے	رُکُوۡعَاتُہَا 2 اٰیَاتُہَا 12

یٰۤاَیُّہَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوۡہُنَّ لِعِدَّتِہِنَّ وَ اَحۡصُوا الۡعِدَّۃَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ

اے نبی! جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو انھیں ان کی عدت کے (آغاز) وقت میں طلاق دو، اور عدت گنتے رہو۔ اور اللہ

رَبَّکُمۡ ۚ لَا تُخۡرِجُوۡہُنَّ مِنۡۢ بُیُوۡتِہِنَّ وَ لَا یَخۡرُجۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ یَّاۡتِیۡنَ بِفَاحِشَۃٍ

سے جو تمھارا رب ہے، ڈرو۔ تم انھیں ان کے گھروں سے نہ نکالو، اور نہ وہ خود نکلیں، مگر یہ کہ وہ کوئی کھلی بے حیائی کریں، اور یہ

مُّبَیِّنَۃٍ ؕ وَ تِلۡکَ حُدُوۡدُ اللّٰہِ ؕ وَ مَنۡ یَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰہِ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَہٗ ؕ

اللہ کی حدیں ہیں اور جو شخص اللہ کی حدوں سے آگے بڑھے تو یقیناً اس نے خود پر ظلم کیا۔ (اے مخاطب!) تو نہیں جانتا شاید اللہ

لَا تَدۡرِیۡ لَعَلَّ اللّٰہَ یُحۡدِثُ بَعۡدَ ذٰلِکَ اَمۡرًا ①

اس (طلاق) کے بعد کوئی نئی راہ نکال دے①

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّ اَشْهِدُوْا

پھر جب وہ اپنی عدت (ختم ہونے) کو پہنچیں تو تم انھیں معروف طریقے سے (اپنے پاس بحیثیت بیوی) روک لو یا انھیں معروف طریقے سے

ذَوَیْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِیْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ یُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ

چھوڑ دو، اور تم اپنے میں سے دو صاحب عدل آدمی گواہ بنا لو، اور اللہ کے لیے گواہی قائم کرو، اس (حکم) کی اسے نصیحت کی جاتی ہے جو

بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ۬ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ② وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ

کوئی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائے، اور جو شخص اللہ سے ڈرے تو وہ اس کے لیے (مشکلات سے) نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے ② اور وہ

لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ

اسے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان تک نہیں ہوتا۔ اور جو شخص اللہ پر توکل کرے تو وہ اس کے لیے کافی ہے، بے شک اللہ اپنا کام

اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ③ وَالّٰٓـِٔیْ یَئِسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ

پورا کر کے رہتا ہے۔ بے شک اللہ نے ہر چیز کے لیے اندازہ مقرر کر رکھا ہے ③ اور وہ جو حیض سے مایوس ہو جائیں تمھاری (طلاق یافتہ)

فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔیْ لَمْ یَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ

عورتوں میں سے، اگر تم شک میں پڑو تو ان کی عدت تین ماہ ہے، اور (اسی طرح) ان کی بھی جنھیں (ابھی) حیض نہیں آیا۔ اور حمل والی عورتوں

اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ یُسْرًا ④

کی عدت وضع حمل تک ہے۔ اور جو شخص اللہ سے ڈرے تو وہ اس کے لیے اس کے کام میں آسانی فرماتا ہے ④

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَیْكُمْ ؕ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یُكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُعْظِمْ

یہ اللہ کا حکم ہے جسے اس نے تمھاری طرف نازل کیا ہے، اور جو شخص اللہ سے ڈرے تو وہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دیتا ہے،

لَهٗۤ اَجْرًا ⑤ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَیْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ

اور اسے زیادہ اجر دیتا ہے ⑤ تم انھیں رہائش دو جہاں تم (خود) رہتے ہو اپنی حیثیت کے مطابق، اور ان کو تنگ کرنے کے لیے

لِتُضَیِّقُوْا عَلَیْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَیْهِنَّ حَتّٰی یَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ

انھیں تکلیف نہ دو۔ اور اگر وہ (طلاق یافتہ) حمل والیاں ہوں تو وضع حمل تک تم ان پر خرچ کرو، پھر اگر وہ (بچے کو) تمھارے لیے

فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَیْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ

دودھ پلائیں تو تم انھیں ان کی اجرت دو، اور (یہ) آپس میں دستور کے مطابق مشورے سے (طے) کرو، اور اگر تم باہم ضد پکڑ لو تو

لَهٗۤ اُخْرٰی ⑥ لِیُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَیْهِ رِزْقُهٗ فَلْیُنْفِقْ مِمَّاۤ

اسے کوئی اور عورت دودھ پلائے ⑥ پس لازم ہے کہ وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے، اور جس پر اس کا رزق تنگ کیا گیا ہو تو وہ

اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَیَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا ⑦ ع

اسی میں سے خرچ کرے جو اسے اللہ نے دیا۔ اللہ کسی شخص پر اتنی ہی ذمہ داری ڈالتا ہے جتنا اس نے اسے دیا۔ اللہ تنگی کے بعد جلد آسانی فرما دے گا ⑦

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَ رُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ

اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنھوں نے اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرکشی کی تو ہم نے ان کا شدید محاسبہ کیا،

وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ⑧ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ⑨

اور ہم نے انھیں ہولناک عذاب دیا ⑧ بالآخر (ان بستیوں نے) اپنے کرتوتوں کا وبال چکھا اور ان کے کرتوتوں کا انجام

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ ۛ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ

خسارہ ہی تھا ⑨ اللہ نے ان کے لیے شدید عذاب تیار کیا ہے، لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اے عقل والو جو ایمان لائے ہو!

قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۙ ⑩ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ

تحقیق اللہ نے تمھاری طرف ذکر (قرآن) نازل کیا ہے ⑩ (اور) ایک رسول جو تم پر اللہ کی واضح آیات تلاوت کرتا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ

ہے، تاکہ وہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے، اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لائے۔ اور جو شخص اللہ پر

بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

ایمان لائے اور نیک عمل کرے، وہ اسے ان جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ان میں ہمیشہ

فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ⑪ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

رہیں گے ابد تک۔ اللہ نے اس کے لیے اچھا رزق بنایا ہے ⑪ اللہ وہ ذات ہے جس نے سات آسمان پیدا کیے

وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى

اور زمینیں بھی ان (آسمانوں) کی مثل، ان کے درمیان اس کا حکم نازل ہوتا ہے، تاکہ تم جان لو کہ بلاشبہ اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ⑫

ہر چیز پر خوب قادر ہے، اور بلاشبہ اللہ نے (اپنے) علم سے ہر شے کا احاطہ کر رکھا ہے ⑫

سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ 66 مَدَنِيَّةٌ 107 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | رُكُوْعَاتُهَا 2 اٰيَاتُهَا 12

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

اے نبی! آپ حرام کیوں ٹھہراتے ہیں جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کیا ہے؟ آپ اپنی بیویوں کی رضامندی چاہتے ہیں۔ اور اللہ خوب بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ① قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ

نہایت رحم کرنے والا ہے ① اللہ نے تمھارے لیے تمھاری (ناجائز) قسمیں کھولنا (توڑنا) فرض کر دیا ہے، اور اللہ تمھارا مولا ہے، اور وہ خوب جاننے والا،

الْحَكِيْمُ ② وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ

خوب حکمت والا ہے ② اور جب نبی نے اپنی بیویوں میں سے کسی ایک سے ایک بات چھپا کر کہی، پھر جب اس نے (دوسری کو) وہ بتا دی اور اللہ نے وہ (گفتگو) اس (نبی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا

پر ظاہر کر دی تو اس نے اس میں سے کچھ (اس بیوی کو) جتائی اور کچھ ٹال دی۔ پھر جب اس (نبی) نے اسے وہ (بات) بتائی تو وہ کہنے لگی: آپ کو یہ کس

نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۭ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ③

نے بتائی؟ اس (نبی) نے فرمایا: مجھے علیم و خبیر (اللہ) نے خبر دی ہے ③

اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ

اگر تم دونوں اللہ سے توبہ کرتی ہو (تو بہتر ہے) پس تحقیق تمھارے دل (حق سے) ہٹ گئے ہیں، اور اگر

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَعْدَ

تم دونوں اس (نبی) کے خلاف ایک دوسری کی مدد کرو گی تو اللہ خود اس کا مددگار ہے اور جبریل اور تمام نیک

ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ④ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ

مومن اور ان کے علاوہ (تمام) فرشتے (بھی) مددگار ہیں ④ اگر وہ (نبی) تمھیں طلاق دے تو شاید اس کا رب اس کو تم سے بہتر بیویاں بدلے میں دے،

مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰۗىِٕبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰۗىِٕحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ⑤

مسلمان، مومن، فرمانبردار، توبہ کرنے والی، عبادت گزار، روزہ دار، شوہر دیدہ اور کنواری عورتیں ⑤

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ

اے ایمان والو! تم خود کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں،

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰۗىِٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ

اس پر تندمزاج اور سخت گیر فرشتے (مقرر) ہیں، اللہ انھیں جو حکم دے وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے،

وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ⑥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا

اور وہ وہی کرتے ہیں جو انھیں حکم دیا جاتا ہے ⑥ اے کفر کرنے والو! تم آج عذر پیش نہ کرو، یقیناً

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑦ ؏ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً

تمھیں وہی بدلہ دیا جائے گا جو تم عمل کرتے تھے ⑦ اے ایمان والو! تم اللہ کے حضور خالص توبہ کرو،

نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

شاید تمھارا رب تم سے تمھاری برائیاں دور کر دے اور تمھیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ

نہریں جاری ہیں، اس دن جب اللہ نبی کو اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو رسوا نہیں کرے گا، ان

يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ

کا نور ان کے آگے اور ان کے دائیں دوڑتا ہوگا، وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارا نور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَنَا ۚ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑧ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ

پورا کر اور ہماری مغفرت فرما، بے شک تو ہر چیز پر خوب قادر ہے ⑧ اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کیجیے

وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑨ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ

اور ان پر سختی کیجیے، اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے ⑨ کفر کرنے والوں کے لیے اللہ نے مثال بیان فرمائی

كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ

نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی، دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے تحت (نکاح میں) تھیں، تو ان دونوں (عورتوں) نے ان کی خیانت کی،

فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ ⑩

پھر وہ دونوں (رسول) ان دونوں (عورتوں) کو اللہ (کے عذاب) سے بچانے میں کچھ کام نہ آئے اور ان (عورتوں) سے کہا گیا: تم دونوں دوزخ میں داخل ہو جاؤ داخل ہونے والوں کے ساتھ ⑩

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِندَكَ

اور اللہ نے اہل ایمان کے لیے فرعون کی بیوی کی مثال بیان کی، جب اس نے کہا: اے میرے رب! میرے لیے اپنے ہاں

بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِن فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ⑪

جنت میں ایک گھر بنا، اور مجھے فرعون اور اس کے عمل (شر) سے نجات دے، اور مجھے ظالم قوم سے نجات دے ⑪ (اور مثال بیان فرمائی)

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِن رُّوحِنَا وَصَدَّقَتْ

مریم بنت عمران کی جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تو ہم نے اس (کے گریبان) میں اپنی روح پھونکی، اور اس نے اپنے رب کے کلمات

بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ ⑫

اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی، اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْمُلْكِ 67 مَكِّيَّةٌ 77 | رُكُوْعَاتُهَا 2 آيَاتُهَا 30

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ (1) الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ

وہ ذات بڑی ہی بابرکت ہے جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے (1) وہ جس نے موت وحیات کو پیدا کیا تاکہ وہ تمھیں

لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ (2) الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ

آزمائے کہ تم میں سے کون عمل میں زیادہ اچھا ہے۔ اور وہ زبردست ہے، خوب بخشنے والا (2) وہ جس نے سات آسمان اوپر نیچے پیدا کیے۔

مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ (3)

(اے انسان!) تو رحمٰن کی تخلیق میں کوئی تفاوت نہیں دیکھے گا، پھر نگاہ ڈال، کیا تو کوئی دراڑ دیکھتا ہے؟ (3)

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ (4) وَلَقَدْ زَيَّنَّا

پھر بار بار نگاہ دوڑا، (تیری) نگاہ ذلیل وخوار ہو کر تیری طرف لوٹ آئے گی جبکہ وہ تھکی ماندی ہوگی (4) اور بلاشبہ ہم نے

السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ (5)

آسمان دنیا کو چراغوں سے زینت دی ہے، اور انھیں شیطانوں کو مار بھگانے کا ذریعہ بنایا ہے، اور ہم نے ان کے لیے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے (5)

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (6) اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا

اور جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا، ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے، اور (وہ) برا ٹھکانا ہے (6) جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی گدھے

لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۙ (7) تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ

کے زور سے چیخنے جیسی آوازیں سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی (7) قریب ہے کہ وہ غیظ وغضب سے پھٹ پڑے۔ جب بھی کوئی گروہ اس میں ڈالا

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ (8) قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ۬ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ

جائے گا، اس کے داروغے ان سے پوچھیں گے: کیا تمھارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟ (8) وہ کہیں گے: کیوں نہیں! یقیناً ڈرانے والا ہمارے

مِنْ شَيْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ (9) وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ

پاس آیا تھا، چنانچہ ہم نے (اس ڈرانے والے کی) تکذیب کی اور کہا کہ اللہ نے (کسی پر) کچھ بھی نہیں اتارا، تم تو بہت بڑی گمراہی میں ہو (9) اور وہ کہیں

مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ (10) فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ (11)

گے: کاش ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے (10) پھر وہ اپنے گناہ کا اعتراف کریں گے، چنانچہ دوزخیوں پر لعنت ہے (11)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ (12) وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا

بے شک جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں، ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے (12) اور تم اپنی بات چھپا کر کہو یا پکار کر کہو، بے شک وہ

بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (13) اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ (14) ع هُوَ الَّذِيْ

سینوں کے بھید جانتا ہے (13) بھلا وہ نہ جانے گا جس نے (سب کو) پیدا کیا۔ اور وہی باریک بین، باخبر ہے (14) وہی ہے جس نے زمین کو تمھارے تابع کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ (15)

دیا، لہٰذا تم اس کی راہوں میں چلو اور اس (اللہ) کے رزق میں سے کھاؤ، اور اسی کی طرف جی اٹھنا ہے (15)

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ (16)

کیا تم اس (اللہ) سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تمھیں زمین میں دھنسا دے تو ناگہاں وہ لرزنے لگے؟ (16)

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ (17)

یا تم اس (اللہ) سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیجے؟ پھر جلد تم جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے؟ (17) اور

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ (18) اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ

بلاشبہ تکذیب کر چکے وہ جو ان سے پہلے تھے، چنانچہ (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا تھا؟ (18) کیا انھوں نے اپنے اوپر پرندے نہیں دیکھے پر پھیلاتے اور

صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ (19) اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ

سکیڑتے ہوئے، انھیں (اللہ) رحمٰن کے سوا کوئی نہیں تھامتا، بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے (19) بھلا ایسا کون ہے جو تمھاری

هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ (20)

فوج بن کر تمھاری مدد کرے سوائے رحمٰن کے؟ کافر تو نرے دھوکے میں ہیں (20)

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ (21)

بھلا ایسا کون ہے جو تمھیں رزق دے اگر رحمٰن اپنا رزق روک لے؟ (کوئی نہیں) لیکن وہ سرکشی اور (حق سے) گریز پر اڑے ہوئے ہیں (21)

اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (22)

بھلا جو شخص اوندھا ہو کر اپنے چہرے کے بل چلتا ہو، وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہے یا وہ جو بالکل سیدھا ہو کر صراط مستقیم پر چلتا ہو؟ (22)

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ

کہہ دیجیے: وہی ہے جس نے تمھیں پیدا کیا اور تمھارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ (23) قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (24)

تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو (23) کہہ دیجیے: وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں پھیلایا، اور اسی کے حضور تم اکٹھے کیے جاؤ گے (24)

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (25) قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪

اور وہ (کافر) کہتے ہیں یہ (قیامت کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو؟ (25) کہہ دیجیے: بے شک (اس کا) علم تو صرف اللہ کے پاس ہے،

وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (26) فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا

اور بس میں تو واضح طور پر ڈرانے والا ہوں (26) پھر جب وہ اسے قریب دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور کہا جائے گا:

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ (27) قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ

یہی ہے جو تم مانگتے تھے (27) کہہ دیجیے: بھلا دیکھو تو! اگر اللہ مجھے اور ان کو جو میرے ساتھ ہیں، ہلاک کر دے یا ہم پر رحم کرے تو کافروں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿28﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا

کو دردناک عذاب سے کون پناہ دے گا؟﴿28﴾ کہہ دیجیے: وہ رحمٰن ہے، ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر ہم نے توکل کیا، چنانچہ تم جلد

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿29﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ

جان لو گے کہ کون کھلی گمراہی میں ہے﴿29﴾ کہہ دیجیے: بھلا دیکھو تو! اگر تمھارا (کنوؤں کا) پانی گہرا ہو جائے تو تمھارے پاس

يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿30﴾

بہتا ہوا پانی کون لائے گا؟﴿30﴾

رکوعاتها 2 آیاتها 52	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے	سُوْرَةُ الْقَلَمِ 68 مكية 2

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿1﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿2﴾

نٓ قسم ہے قلم کی اور اس کی جو وہ لکھتے ہیں﴿1﴾ (اے نبی!) آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں﴿2﴾

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿3﴾ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿4﴾ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ﴿5﴾

اور بے شک آپ کے لیے بے انتہا اجر ہے﴿3﴾ اور یقیناً آپ خلق عظیم پر (کاربند) ہیں﴿4﴾ پھر جلد ہی آپ دیکھ لیں گے اور وہ (کفار) بھی دیکھ لیں گے﴿5﴾

بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿6﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿7﴾

کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے﴿6﴾ بے شک آپ کا رب ہی بہتر جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکا اور وہی بہتر جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو﴿7﴾ تو آپ

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿8﴾ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿9﴾ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿10﴾

جھٹلانے والوں کی اطاعت نہ کریں﴿8﴾ وہ چاہتے ہیں کہ آپ (کچھ) نرم پڑیں تو وہ بھی نرم پڑ جائیں﴿9﴾ اور آپ ہر قسمیں کھانے والے ذلیل کی بات

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ ﴿11﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿12﴾ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿13﴾

نہ مانیں﴿10﴾ جو طعنے دینے والا، انتہائی چغل خور ہے﴿11﴾ بھلائی سے روکنے والا، حد سے گزرنے والا، سخت گناہ گار ہے﴿12﴾ اجڈ، اس کے علاوہ حرام زادہ ہے﴿13﴾

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿14﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿15﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى

اس لیے کہ (وہ) مال اور بیٹوں والا ہے﴿14﴾ جب اس پر ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ پہلوں کے افسانے ہیں﴿15﴾ ہم جلد اسے (اس کی) سونڈ (ناک) پر داغ

الْخُرْطُوْمِ ﴿16﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿17﴾

لگائیں گے﴿16﴾ بے شک ہم نے انھیں آزمایا جیسے ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا، جب انھوں نے قسم کھائی کہ صبح ہوتے ہی اس کے پھل کو ضرور توڑ لیں گے﴿17﴾

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿18﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿19﴾ فَاَصْبَحَتْ

اور وہ ''ان شاء اللہ'' نہیں کہہ رہے تھے﴿18﴾ تو آپ کے رب کی طرف سے کوئی پھرنے والا (عذاب) اس (باغ) پر پھر گیا، جبکہ وہ سو رہے تھے﴿19﴾ پھر وہ

كَالصَّرِيْمِ ﴿20﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿21﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

باغ کٹی کھیتی کی طرح ہو گیا﴿20﴾ پھر صبح ہوتے ہی انھوں نے ایک دوسرے کو پکارا﴿21﴾ کہ تم اپنی کھیتی پر صبح سویرے چلو اگر تمھیں پھل توڑنا ہے﴿22﴾ چنانچہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صٰرِمِيْنَ ﴿22﴾ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿23﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ

وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے تھے ﴿23﴾ کہ آج تمھارے پاس باغ میں کوئی مسکین داخل نہ ہونے پائے ﴿24﴾ اور وہ صبح سویرے (یہ سوچ

مِّسْكِيْنٌ ﴿24﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿25﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿26﴾

کر) لپکتے گئے کہ وہ (مسکینوں کو) روکنے پر قادر ہیں ﴿25﴾ پھر جب انھوں نے باغ دیکھا تو کہا: یقیناً ہم (راہ) بھول گئے ہیں ﴿26﴾

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿27﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿28﴾

(نہیں) بلکہ ہم تو محروم ہوگئے ﴿27﴾ ان کا بہترین کہنے لگا: کیا میں نے تمھیں نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ ﴿28﴾

قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿29﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿30﴾

انھوں نے کہا: پاک ہے ہمارا رب، بے شک ہم ہی ظالم تھے ﴿29﴾ پھر وہ ایک دوسرے کی طرف منہ کرکے ملامت کرنے لگے ﴿30﴾

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿31﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿32﴾

(اور) کہنے لگے: ہائے ہم پر افسوس! بے شک ہم ہی سرکش تھے ﴿31﴾ شاید ہمارا رب بدلے میں اس سے بہتر ہمیں دے، بے شک ہم اپنے رب کی طرف رغبت کرنے والے ہیں ﴿32﴾

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ط وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ م لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾ ع اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ

اسی طرح ہوتا ہے عذاب۔ اور آخرت کا عذاب تو سب سے بڑا ہے۔ کاش! انھیں علم ہوتا ﴿33﴾ بے شک متقین کے لیے ان کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿34﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿35﴾ مَا لَكُمْ وقفة

رب کے ہاں نعمت والے باغات ہیں ﴿34﴾ کیا پھر ہم مسلمانوں کو مجرموں کے برابر ٹھہرائیں گے؟ ﴿35﴾ تمھیں کیا ہوا، تم کیسے فیصلے

كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿36﴾ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿37﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿38﴾ اَمْ لَكُمْ

کرتے ہو؟ ﴿36﴾ کیا تمھارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھ لیتے ہو؟ ﴿37﴾ (کہ) اس (کتاب) میں تمھاری من مانی باتیں

اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿39﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿40﴾

ہوں؟ ﴿38﴾ کیا تم نے ہم سے یوم قیامت تک پہنچنے والی قسمیں لی ہیں کہ تمھارے لیے وہ ہوگا جو تم فیصلہ کروگے؟ ﴿39﴾ ان سے پوچھیے کہ ان میں کون اس کا ذمہ لیتا ہے؟ ﴿40﴾

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿41﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ

کیا ان کے کوئی شریک ہیں؟ تو چاہیے کہ وہ اپنے شریک لے آئیں اگر وہ سچے ہیں ﴿41﴾ جس دن پنڈلی کھول دی جائے گی اور انھیں سجدے کے

سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿42﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ط

لیے بلایا جائے گا تو وہ (سجدہ) نہ کر سکیں گے ﴿42﴾ ان کی نظریں جھکی ہوں گی، ان پر ذلت چھا رہی ہوگی۔ اور تحقیق (دنیا میں) انھیں سجدے کے لیے

وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿43﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا

بلایا جاتا تھا جب کہ وہ صحیح سالم تھے ﴿43﴾ لہٰذا چھوڑ دیجیے مجھے اور اس کو جو اس حدیث (قرآن) کو جھٹلاتا ہے، ہم انھیں آہستہ آہستہ (تباہی کی طرف)

الْحَدِيْثِ ط سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿44﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ط اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿45﴾

لے جائیں گے اس طرح کہ انھیں علم تک نہ ہوگا ﴿44﴾ اور میں انھیں ڈھیل دیتا ہوں، بے شک میری تدبیر انتہائی پختہ ہے ﴿45﴾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿46﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿47﴾

(اے نبی!) کیا آپ ان سے اجر مانگتے ہیں جو وہ چٹی کے بوجھ سے دبے جا رہے ہیں؟ ﴿46﴾ کیا ان کے پاس (علم) غیب ہے تو وہ (اس سے) لکھ لاتے ہیں؟ ﴿47﴾

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿48﴾

چنانچہ آپ اپنے رب کے حکم کے لیے صبر کریں اور مچھلی والے (یونس) کی طرح نہ ہوں، جب اس نے (اللہ کو) پکارا تھا جبکہ وہ غم سے بھرا ہوا تھا ﴿48﴾

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿49﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ

اگر اس کے رب کا احسان اسے نہ سنبھالتا تو وہ چٹیل میدان میں پھینکا جاتا جبکہ وہ مذموم ہوتا ﴿49﴾ پھر اس کے رب نے اسے نوازا

فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿50﴾ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا

اور اس کو صالحین میں شامل کیا ﴿50﴾ یوں لگتا ہے جیسے کافر اپنی (بری) نظروں سے آپ کو پھسلا دیں گے جب وہ یہ ذکر (قرآن)

الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿51﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿52﴾

سنتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بے شک وہ تو یقیناً دیوانہ ہے ﴿51﴾ اور یہ (قرآن) تو سب جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔ ﴿52﴾

سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ 69 مَكِّيَّةٌ 78	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے	رُكُوْعَاتُهَا 2 اٰيَاتُهَا 52

اَلْحَآقَّةُ ﴿1﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿2﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿3﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿4﴾

ثابت ہونے والی ﴿1﴾ کیا ہے ثابت ہونے والی؟ ﴿2﴾ اور آپ کو کس نے خبر دی کیا ہے ثابت ہونے والی؟ ﴿3﴾ ثمود اور عاد نے اس تہلکہ خیز (قیامت)

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿5﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿6﴾ سَخَّرَهَا

کو جھٹلایا ﴿4﴾ تو جو ثمود تھے وہ انتہائی اونچی خوفناک آواز سے ہلاک کیے گئے ﴿5﴾ اور جو عاد تھے تو وہ سخت تند و تیز بے قابو آندھی سے ہلاک ہوئے ﴿6﴾

عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ

اللہ نے اسے ان پر سات راتیں اور آٹھ دن جڑ کاٹنے (فنا کرنے) کے لیے مسلط رکھا، پھر تم اس قوم کو پچھاڑے (ہلاک کیے) ہوئے دیکھتے ہو گویا وہ

نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿7﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿8﴾ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ

کھجور کے کھوکھلے تنے ہوں ﴿7﴾ پھر کیا آپ ان کی کوئی باقیات دیکھتے ہیں؟ ﴿8﴾ اور فرعون اور جو اس سے پہلے تھے اور الٹائی گئی بستیوں والے گناہ

وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿9﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿10﴾ اِنَّا لَمَّا طَغَا

کرتے تھے ﴿9﴾ پھر انھوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اس (رب) نے انھیں نہایت سخت گرفت میں لے لیا ﴿10﴾ بے شک جب

الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿11﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿12﴾

پانی میں طغیانی آئی تو ہم نے تمھیں بہتی کشتی میں سوار کیا ﴿11﴾ تاکہ ہم تمھارے لیے اس (فعل) کو نصیحت بنا دیں اور (تاکہ) یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں ﴿12﴾

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿13﴾ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿14﴾

پھر جب صور میں ایک ہی بار پھونک ماری جائے گی ﴿13﴾ اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر ایک ہی چوٹ سے ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے ﴿14﴾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (15) وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ (16)

تو اس دن واقع ہونے والی (قیامت) واقع ہوگی (15) اور آسمان پھٹ جائے گا، تو وہ اس دن بہت کمزور ہوگا (16)

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ (17)

اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے، اور اس دن آٹھ (فرشتے) آپ کے رب کا عرش اپنے اوپر اٹھائے ہوں گے (17)

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ (18) فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ

اس دن تمہاری پیشی ہوگی اور تمہارا کوئی راز خفیہ نہ رہے گا (18) پھر جسے اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ کہے گا:

هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ (19) اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ (20) فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ (21)

لو! میرا اعمال نامہ پڑھو (19) بے شک مجھے یقین تھا کہ مجھے اپنے حساب کو ملنا ہے (20) چنانچہ وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا (21) بہشت بریں

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ (22) قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ (23) كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ

میں (22) اس کے پھل قریب جھکے ہوں گے (23) (کہا جائے گا:) مزے سے کھاؤ اور پیو ان (اعمال) کے بدلے جو تم نے گزرے دنوں

الْخَالِيَةِ (24) وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۥ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ (25)

میں آگے بھیجے (24) اور جسے اس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ کہے گا: کاش! مجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا (25)

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ (26) يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ (27) مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ (28) هَلَكَ

اور مجھے خبر نہ ہوتی میرا حساب کیا ہے (26) کاش! وہی (موت) فیصلہ کن (ثابت) ہوتی (27) مجھے میرے مال نے کچھ فائدہ نہ دیا (28) میری

عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ (29) خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ (30) ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ (31) ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا

حکومت مجھ سے چھن گئی (29) (حکم ہوگا:) اسے پکڑو، پھر طوق ڈال دو (30) پھر اسے جہنم کی آگ میں جھونک دو (31) پھر ایک زنجیر میں،

سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ (32) اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ (33) وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ

جس کی پیمائش ستر گز ہے، اسے جکڑ (یا پرو) دو (32) بے شک وہ اللہ عظیم پر ایمان نہیں لاتا تھا (33) اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے پر شوق

الْمِسْكِيْنِ (34) فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ (35) وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ (36)

دلاتا تھا (34) لہٰذا آج یہاں کوئی اس کا غم خوار دوست نہیں (35) اور زخموں کے دھوون کے سوا کوئی کھانا نہیں (36)

لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ (37) فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ (38) وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ (39)

خطا کاروں کے سوا اسے کوئی نہیں کھاتا (37) تو میں ان چیزوں کی قسم کھاتا ہوں جو تم دیکھتے ہو (38) اور (ان کی) جو تم نہیں دیکھتے (39)

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ (40) وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ (41)

بلاشبہ یہ (قرآن) رسول کریم کا قول ہے (40) اور یہ کسی شاعر کا قول نہیں، تم کم ہی ایمان لاتے ہو (41) اور نہ (یہ)

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ (42) تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (43) وَلَوْ تَقَوَّلَ

کسی کاہن کا قول ہے، تم کم ہی نصیحت پکڑتے ہو (42) (یہ تو) رب العالمین کی طرف سے نازل شدہ ہے (43) اور اگر یہ ہم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿44﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿45﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿46﴾ فَمَا مِنْكُمْ

پر کوئی بات گھڑ کر لگاتا ﴿44﴾ تو یقیناً ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے ﴿45﴾ پھر ہم اس کی شہ رگ کاٹ ڈالتے ﴿46﴾ پھر تم میں سے کوئی ایک بھی (ہمیں

مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿47﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾

اس سے روکنے والا نہ ہوتا ﴿47﴾ اور بلاشبہ یہ (قرآن) تو متقین کے لیے نصیحت ہے ﴿48﴾ اور یقیناً ہمیں علم ہے کہ تم میں سے بعض (اس کی) تکذیب کرتے

وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿50﴾ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿51﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿52﴾

ہیں ﴿49﴾ اور یقیناً وہ (جھٹلانا) کافروں کے لیے باعث حسرت ہے ﴿50﴾ اور بے شک یہ ثابت شدہ یقین ہے ﴿51﴾ چنانچہ اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کیجیے ﴿52﴾

سورۃ المعارج 70 مکیۃ 79	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے	رکوعاتھا 2 آیاتھا 44

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿1﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿2﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴿3﴾

ایک سائل نے عذاب مانگا جو واقع ہونے والا ہے ﴿1﴾ کافروں پر، کوئی اسے ٹالنے والا نہیں ﴿2﴾ اس اللہ کی طرف سے جو اونچے درجوں والا ہے ﴿3﴾

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿4﴾

فرشتے اور روح (جبریل) اس کی طرف چڑھیں گے ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے ﴿4﴾

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿5﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿6﴾ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿7﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ

تو (اے نبی!) آپ صبر جمیل سے کام لیجیے ﴿5﴾ بے شک وہ (لوگ) اس کو دور دیکھتے ہیں ﴿6﴾ اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں ﴿7﴾ جس دن آسمان پگھلے تانبے

كَالْمُهْلِ ﴿8﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿9﴾ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿10﴾ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ يَوَدُّ

جیسا ہو گا ﴿8﴾ اور پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اون جیسے ہو جائیں گے ﴿9﴾ اور کوئی جگری دوست کسی جگری دوست کو نہ پوچھے گا ﴿10﴾ حالانکہ وہ انھیں دکھلا بھی

الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ ﴿11﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ﴿12﴾ وَفَصِيْلَتِهِ

دیے جائیں گے۔ مجرم چاہے گا کاش! عذاب سے (بچنے کو) اپنے بیٹے فدیے میں دے دے ﴿11﴾ اور اپنی بیوی اور اپنا بھائی ﴿12﴾ اور اپنا خاندان جو اسے

الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ﴿13﴾ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿14﴾ كَلَّا اِنَّهَا لَظٰى ﴿15﴾

پناہ دیتا تھا ﴿13﴾ اور جتنے زمین پر ہیں سب، پھر وہ (فدیہ) اسے نجات دلا دے ﴿14﴾ ہرگز نہیں! بے شک وہ بھڑکتی آگ ہے ﴿15﴾

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿16﴾ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿17﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿18﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ

چمڑیاں ادھیڑ دینے والی ﴿16﴾ وہ (ہر) اس شخص کو پکارے گی جس نے پیٹھ پھیری اور (حق سے) منہ موڑا ﴿17﴾ اور (مال) جمع کیا اور سینت سینت کر رکھا ﴿18﴾

هَلُوْعًا ﴿19﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿20﴾ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿21﴾ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿22﴾ الَّذِيْنَ

بے شک انسان کو بے صبر (تھڑدلا) پیدا کیا گیا ﴿19﴾ جب اسے شر پہنچے تو گھبرا جاتا ہے ﴿20﴾ اور جب اسے خیر ملے تو نہایت کنجوس بن جاتا ہے ﴿21﴾ مگر وہ

هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿23﴾ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿24﴾

نمازی ﴿22﴾ جو اپنی نماز پر ہمیشہ قائم ہیں ﴿23﴾ اور جن کے مالوں میں حق مقرر ہے ﴿24﴾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿25﴾ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿26﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ
سوالی اور محروم کا ﴿25﴾ اور جو یوم جزا کی تصدیق کرتے ہیں ﴿26﴾ اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے
عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿27﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿28﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ
والے ہیں ﴿27﴾ بے شک ان کے رب کا عذاب بے خوف ہونے کی چیز نہیں ﴿28﴾ اور جو اپنی شرمگاہوں کی
حٰفِظُوْنَ ﴿29﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿30﴾
حفاظت کرنے والے ہیں ﴿29﴾ سوائے اپنی بیویوں یا اپنی لونڈیوں کے، پھر یقیناً ان پر کوئی ملامت نہیں ﴿30﴾
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿31﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ
پھر جو کوئی اس کے علاوہ چاہے تو وہی حد سے گزرنے والے ہیں ﴿31﴾ اور جو اپنی امانتیں اور اپنے عہد نبھانے والے ہیں ﴿32﴾ اور جو اپنی
رٰعُوْنَ ﴿32﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿33﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿34﴾
شہادتوں پر قائم ہیں ﴿33﴾ اور جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں ﴿34﴾ وہی لوگ باغوں میں معزز ہوں گے ﴿35﴾ پھر (اے نبی!) کافروں کو کیا
اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿35﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿36﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ
ہوا ہے کہ آپ کی طرف دوڑے آرہے ہیں ﴿36﴾ دائیں سے اور بائیں سے گروہ کے گروہ؟ ﴿37﴾ کیا ان میں سے ہر شخص طمع رکھتا ہے
الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿37﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿38﴾ كَلَّا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ
کہ اسے نعمتوں والی جنت میں داخل کیا جائے گا؟ ﴿38﴾ ہر گز نہیں! بے شک ہم نے انھیں اس چیز سے تخلیق کیا جسے وہ جانتے ہیں ﴿39﴾ پس میں
مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿40﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ
مشرقوں اور مغربوں کے رب کی قسم کھاتا ہوں، یقیناً ہم قادر ہیں ﴿40﴾ اس بات پر کہ (انھیں) بدل کر ان سے بہتر لے آئیں، اور ہم عاجز
خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿41﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ
ومغلوب نہیں ﴿41﴾ چنانچہ آپ انھیں چھوڑ دیجیے، وہ باتیں بنائیں اور کھیلیں حتی کہ اپنے اس دن سے دوچار ہوں جس کا ان
الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿42﴾ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿43﴾
سے وعدہ کیا جاتا ہے ﴿42﴾ جس دن وہ قبروں سے دوڑتے نکلیں گے جیسے وہ آستانوں کی طرف دوڑ رہے ہوں ﴿43﴾
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿44﴾
ان کی نگاہیں جھکی ہوں گی، ان پر ذلت چھا رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ﴿44﴾

سُوْرَةُ نُوْحٍ 71 — مَكِّيَّةٌ 71 — رُكُوْعَاتُهَا 2 — اٰيَاتُهَا 28

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿1﴾ قَالَ
بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ تو اپنی قوم کو ڈرا، اس سے پہلے کہ انھیں دردناک عذاب آلے ﴿1﴾ اس نے کہا: اے میری قوم!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يٰقَوْمِ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ② اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ③ يَغْفِرْ لَكُمْ

بے شک میں تمھیں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں② یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو③ وہ گناہوں سے تمھاری مغفرت

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ

کرے گا اور تمھیں ایک مقرر وقت تک مہلت دے گا۔ بے شک جب اللہ کا مقرر وقت آ جائے تو وہ مؤخر نہیں ہوتا۔ کاش! تمھیں علم ہوتا④

تَعْلَمُوْنَ ④ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ دَعَوْتُ قَوْمِىْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ⑤ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاۗءِىْٓ اِلَّا فِرَارًا ⑥

اس نے کہا: میرے رب! بے شک میں نے اپنی قوم کو رات دن دعوت دی⑤ چنانچہ میری دعوت نے ان کے (حق سے) فرار ہی کو زیادہ کیا⑥

وَاِنِّىْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا

اور میں نے جب بھی انھیں دعوت دی تاکہ تو ان کی مغفرت کرے، تو انھوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں اور اپنے کپڑے

وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ⑦ ثُمَّ اِنِّىْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ⑧ ثُمَّ اِنِّىْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ

(اوپر) لپیٹ لیے اور ضد کی اور انتہائی تکبر کیا⑦ پھر بے شک میں نے انھیں کھلی دعوت دی⑧ پھر میں نے ان سے علانیہ کہا اور چپکے

لَهُمْ اِسْرَارًا ⑨ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ⑩ يُّرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ

چپکے بھی سمجھایا⑨ چنانچہ میں نے کہا: تم اپنے رب سے استغفار کرو بے شک وہ بڑا ہی بخشنے والا ہے⑩ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش

مِّدْرَارًا ⑪ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ⑫

برسائے گا⑪ اور تمھیں مال اور بیٹوں سے بڑھائے گا اور تمھارے لیے باغ پیدا کرے گا اور نہریں جاری کرے گا⑫

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ⑬ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ⑭

تمھیں کیا ہوا ہے کہ اللہ کے لیے وقار (عظمت) کا عقیدہ نہیں رکھتے؟⑬ حالانکہ اس نے تمھیں کئی مرحلوں میں تخلیق کیا ہے⑭

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ⑮ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ

کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے سات آسمان تہ بہ تہ کیسے تخلیق کیے؟⑮ اور اس نے ان میں چاند کو روشن اور سورج کو

الشَّمْسَ سِرَاجًا ⑯ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ⑰ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ

چراغ بنایا؟⑯ اور اللہ ہی نے تمھیں زمین سے (خاص انداز سے) اگایا؟⑰ پھر وہ تمھیں اس میں لوٹائے گا، اور پھر تمھیں

اِخْرَاجًا ⑱ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ⑲ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ⑳ قَالَ

(دوبارہ) نکالے گا⑱ اور اللہ نے زمین کو تمھارے لیے بچھونا بنایا⑲ تاکہ تم اس کی کھلی راہوں میں چلو⑳ نوح نے کہا: اے میرے رب!

نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ㉑ وَمَكَرُوْا

بے شک انھوں نے میری نافرمانی کی اور ان کا اتباع کیا جنھیں ان کے مال اور اولاد نے خسارے ہی میں بڑھایا㉑ اور انھوں نے بڑے

مَكْرًا كُبَّارًا ㉒ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ڏ وَّلَا يَغُوْثَ

بڑے مکر کیے㉒ اور انھوں نے کہا: تم اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو، اور نہ چھوڑو تم وَدّ کو اور نہ سُواع کو اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر کو㉓

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿23﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿24﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ

اور انھوں نے بہتوں کو گمراہ کیا، اور (اے اللہ!) تو ظالموں کو ضلالت ہی میں زیادہ کر ﴿24﴾ وہ اپنی خطا کاریوں کی وجہ سے غرق کیے گئے، پھر

اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿25﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ

دوزخ میں داخل کیے گئے، تو انھوں نے اللہ کے سوا کوئی اپنا مددگار نہ پایا ﴿25﴾ اور نوح نے کہا: اے میرے رب! زمین پر بسنے والے کسی کافر کو

لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿26﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ

نہ چھوڑ ﴿26﴾ بلاشبہ اگر تو انھیں چھوڑ دے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور (آیندہ)

يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿27﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

فاجر کافر ہی جنیں گے ﴿27﴾ اے میرے رب! تو میری اور میرے والدین کی مغفرت فرما اور (ہر) اس شخص کی جو میرے گھر میں مومن ہو کر

بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿28﴾

داخل ہو اور مومنین اور مومنات کی (مغفرت کر) اور ظالموں کو بربادی اور ہلاکت ہی میں زیادہ کر ﴿28﴾

سُوْرَةُ الْجِنِّ 72 مَكِّيَّةٌ 40	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے	رُكُوْعَاتُهَا 2 اٰيَاتُهَا 28

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿1﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى

(اے نبی!) کہہ دیجیے: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (قرآن) غور سے سنا تو انھوں نے کہا: بے شک ہم نے ایک عجیب قرآن

الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿2﴾

سنا ہے ﴿1﴾ وہ رشد و ہدایت کی راہ دکھاتا ہے تو ہم اس پر ایمان لائے ہیں، اور ہم کسی کو بھی اپنے رب کا شریک نہیں ٹھہرائیں گے ﴿2﴾

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿3﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى

اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت اونچی ہے، نہ اس نے (اپنی) کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ اولاد ﴿3﴾ اور یہ کہ ہمارے بے وقوف اللہ کی بابت ناحق جھوٹی

اللّٰهِ شَطَطًا ﴿4﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿5﴾ وَّاَنَّهٗ

باتیں لگاتے تھے ﴿4﴾ اور یہ کہ ہمارا خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ پر ہرگز جھوٹ نہیں بولیں گے ﴿5﴾ اور بے شک انسانوں کے کچھ مرد جنوں کے کچھ

كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿6﴾

مردوں کی پناہ پکڑتے تھے تو انھوں نے ان کو سرکشی میں بڑھایا ﴿6﴾

وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿7﴾ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاۗءَ

اور یہ کہ انھوں نے خیال کیا تھا جیسے تم (جنوں) نے خیال کیا تھا کہ اللہ کسی کو دوبارہ نہیں اٹھائے گا ﴿7﴾ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو

فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ﴿8﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ

اسے سخت پہریداروں اور شہابوں (شعلوں) سے بھرا پایا ﴿8﴾ اور یہ کہ ہم آسمان کے ٹھکانوں میں سن گن لینے کو بیٹھا کرتے تھے، چنانچہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ⑨ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي

اب جو سننے کی کوشش کرتا ہے تو ایک شہاب اپنی گھات میں پاتا ہے ⑨ اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ کیا زمین والوں کے لیے برا ارادہ

الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ⑩ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ كُنَّا

کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے لیے بھلائی کا ارادہ کیا ہے ⑩ اور یہ کہ ہم میں سے نیک بھی ہیں اور اس کے سوا بھی ہیں،

طَرَآئِقَ قِدَدًا ⑪ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ⑫ وَّاَنَّا لَمَّا

ہم مختلف طریقوں (مذاہب) پر تھے ⑪ اور یہ کہ ہمیں یقین ہو چکا کہ ہم اللہ کو زمین میں ہرگز عاجز نہیں کر سکتے اور نہ (کہیں) بھاگ کر ہی عاجز کر سکتے ہیں ⑫

سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۭ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ⑬ وَّاَنَّا مِنَّا

اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت (کی بات) سنی تو اس پر ایمان لے آئے، پھر جو کوئی اپنے رب پر ایمان لائے تو اسے نہ تو کسی نقصان کا خوف ہوگا اور نہ ظلم کا ⑬

الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ۭ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰۗىِٕكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ⑭ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا

اور یہ کہ ہم میں مسلمان بھی ہیں اور ظالم بھی، پھر جو کوئی اسلام لائے تو انھوں نے ہدایت کی راہ ڈھونڈ لی ⑭ اور لیکن جو ظالم ہیں تو وہ جہنم کا ایندھن ہیں ⑮

لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ⑮ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّاۗءً غَدَقًا ⑯ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ

اور (وحی کی گئی ہے) کہ اگر (لوگ) سیدھی راہ پر قائم رہتے تو ہم انھیں خوب سیراب کرتے ⑯ تاکہ ہم اس میں انھیں آزمائیں، اور جو کوئی اپنے رب کے

وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ⑰ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا

ذکر سے منہ موڑے گا تو اسے وہ بڑھتے چڑھتے عذاب میں مبتلا کرے گا ⑰ اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کے لیے ہیں، لہٰذا اللہ کے سا

مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ⑱ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ⑲ ع

تھ کسی کو بھی نہ پکارو ⑱ اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ (محمد ﷺ) اللہ کو پکارنے کے لیے کھڑا ہوا تو قریب تھا کہ لوگ (کفار) اس پر ٹوٹ پڑیں ⑲

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ⑳ قُلْ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا

کہہ دیجیے: بے شک میں اپنے رب ہی کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ⑳ کہہ دیجیے: بلاشبہ میں تمھارے لیے کسی نقصان کا

رَشَدًا ㉑ قُلْ اِنِّىْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ڏ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ㉒

اختیار نہیں رکھتا اور نہ بھلائی کا ㉑ کہہ دیجیے: یقیناً مجھے اللہ (کے عذاب) سے کوئی پناہ نہ دے گا اور اس کے سوا میں ہرگز کوئی جائے پناہ نہیں پاؤں گا ㉒

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

اللہ کا حکم اور اس کے پیغام پہنچانے کے سوا (میں کوئی اختیار نہیں رکھتا) اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے تو بے شک اس کے لیے

فِيْهَآ اَبَدًا ㉓ حَتّٰٓي اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ㉔

آتش جہنم ہے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ابد تک ㉓ حتی کہ جب وہ دیکھیں گے جس (عذاب) کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو انھیں جلد معلوم

قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ㉕ عٰلِمُ الْغَيْبِ

ہو جائے گا کہ کس کے مددگار کمزور تر اور تعداد میں کم تر ہیں ㉔ کہہ دیجیے: میں نہیں جانتا کہ جس (عذاب) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ قریب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا (26) اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ

(25) ہے یا اس کے لیے میرے رب نے کوئی لمبی مدت رکھی ہے (وہی) عالم الغیب ہے، وہ اپنا غیب کسی پر ظاہر نہیں کرتا (26) سوائے کسی رسول

يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا (27) لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ

کے جسے وہ پسند کرے، پھر بے شک وہ اس (رسول) کے آگے اور پیچھے نگہبان لگا دیتا ہے (27) تاکہ وہ معلوم کرے کہ انھوں نے اپنے رب کے پیغام

رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا (28) ع

پہنچا دیے ہیں، اور اس نے ان کے گرد و پیش کا احاطہ کیا ہوا ہے اور اس نے ہر چیز کو شمار کر رکھا ہے (28)

رُكُوْعَاتُهَا 2 اٰيَاتُهَا 20	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے	سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ 73 مَكِّيَّةٌ 3

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ (1) قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا (2) نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا (3) اَوْ زِدْ عَلَيْهِ

اے چادر لپیٹنے والے! (1) رات میں قیام کیجیے مگر تھوڑا سا (2) (یعنی) رات کا نصف، یا اس سے تھوڑا سا کم کیجیے (3) یا اس پر (کچھ) زیادہ کیجیے اور قرآن

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا (4) اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا (5)

خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھیے (4) یقیناً ہم جلد آپ پر ایک بھاری بات ڈالیں گے (5)

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا (6) اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا (7)

بلاشبہ رات کا اٹھنا (نفس کے) کچلنے میں زیادہ سخت اور دعا و ذکر کے لیے مناسب تر ہے (6) یقیناً دن میں آپ کے لیے بہت مصروفیت ہے (7)

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا (8) رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور اپنے رب کا نام ذکر کیجیے اور سب سے کٹ کر اسی کی طرف متوجہ ہو جائیے (8) (وہ) مشرق و مغرب کا رب ہے، اس کے سوا کوئی

فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا (9) وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا (10) وَذَرْنِيْ

معبود نہیں، لہٰذا اسی کو کارساز بنا لیجیے (9) اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر کیجیے اور انھیں اچھے طریقے سے چھوڑ دیجیے (10) اور مجھے

وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا (11) اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا (12) وَّطَعَامًا

اور تکذیب کرنے والے آسودہ حال لوگوں کو تنہا چھوڑ دیجیے اور انھیں تھوڑی سی مہلت دیجیے (11) بے شک ہمارے پاس بیڑیاں

ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا (13) يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا

اور بھڑکتی آگ ہے (12) اور گلے میں اٹکنے والا طعام اور دردناک عذاب ہے (13) جس دن زمین اور پہاڑ کانپیں گے اور پہاڑ

مَّهِيْلًا (14) اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ

ریت کے بھربھرے ٹیلے ہوں گے (14) بے شک ہم نے تمھاری طرف ایک رسول بھیجا جو تم پر شاہد ہے جیسے ہم نے فرعون کی طرف

رَسُوْلًا (15) فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا (16)

رسول بھیجا تھا (15) چنانچہ فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے نہایت سختی سے پکڑ لیا (16)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبَا (17) السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ط

پھر تم (عذاب سے) کیسے بچو گے اگر تم نے اس دن کا انکار کیا جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا؟ (17) جس (کی شدت) سے آسمان پھٹ جائے گا۔ اس (اللہ) کا

كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا (18) اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ج فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا (19) اِنَّ

وعدہ ہو کے رہنا ہے (18) بے شک یہ (قرآن) تو نصیحت ہے، پھر جو کوئی چاہے اپنے رب کی طرف (پہنچانے والی) راہ اختیار کر لے (19) یقیناً آپ کے

رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ط

رب کو علم ہے کہ آپ قریباً دو تہائی رات یا نصف رات یا ایک تہائی رات قیام کرتے ہیں اور آپ کے ساتھیوں میں سے ایک گروہ بھی۔

وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ط عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ

اور اللہ ہی رات اور دن کا (پورا) اندازہ کرتا ہے۔ اسے علم ہے کہ تم اسے نبھا نہیں سکو گے، چنانچہ اس نے تم پر مہربانی

الْقُرْاٰنِ ط عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى لا وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ

کی، پھر قرآن میں سے جتنا آسان ہو تم پڑھو۔ اسے علم ہے کہ تم میں کتنے بیمار ہوں گے اور کتنے اور زمین میں اللہ

فَضْلِ اللّٰهِ لا وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ صلے فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ لا وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

کا فضل ڈھونڈتے پھریں گے، اور کتنے اور اللہ کی راہ میں لڑیں گے، چنانچہ اس (قرآن) میں سے جتنا آسان ہو پڑھو،

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ط وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ

اور نماز قائم کرو اور زکاۃ دو اور اللہ کو قرض حسنہ دو۔ اور تم اپنے آپ کے لیے جو نیکی آگے بھیجو گے تو اسے اللہ کے ہاں

عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ط وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (20) ع

بہتر اور زیادہ اجر والی پاؤ گے۔ اور اللہ سے استغفار کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے (20)

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ 74 مَكِّيَّةٌ 4 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | رُكُوْعَاتُهَا 2 اٰيَاتُهَا 56

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ (1) قُمْ فَاَنْذِرْ (2) وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ (3) وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ (4)

اے لحاف لپیٹنے والے! (1) اٹھیے اور ڈرائیے (2) اور اپنے رب کی بڑائی بیان کیجیے (3) اور اپنے کپڑے پاک رکھیے (4)

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (5) وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (6) وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ (7) فَاِذَا نُقِرَ فِى النَّاقُوْرِ (8)

اور ناپاکی چھوڑ دیجیے (5) اور حصولِ کثرت کے لیے احسان نہ کیجیے (6) اور اپنے رب کے لیے صبر کیجیے (7) پس جب صور پھونکا جائے گا (8) تو وہ دن

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ (9) عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ (10) ذَرْنِىْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا (11)

سخت مشکل دن ہوگا (9) کافروں کے لیے آسان نہ ہوگا (10) مجھے اور اس کو تنہا چھوڑ دیجیے جسے میں نے اکیلا ہی پیدا کیا (11) اور اسے مال وافر دیا (12) اور

وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا (12) وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا (13) وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا (14) ثُمَّ يَطْمَعُ

حاضر باش بیٹے (دیے) (13) اور اس کے لیے خوب فراخی کا سامان مہیا کیا (14) پھر وہ طمع رکھتا ہے کہ میں (اسے) مزید دوں (15) ہرگز نہیں! بلاشبہ وہ ہماری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنۡ اَزِیۡدَ ﴿15﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰیٰتِنَا عَنِیۡدًا ﴿16﴾ سَاُرۡهِقُهٗ صَعُوۡدًا ﴿17﴾

آیات سے سخت عناد رکھتا ہے ﴿16﴾ میں اسے جلد مشکل چڑھائی چڑھاؤں گا ﴿17﴾

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ قَدَّرَ ﴿18﴾ فَقُتِلَ كَیۡفَ قَدَّرَ ﴿19﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَیۡفَ قَدَّرَ ﴿20﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿21﴾ ثُمَّ عَبَسَ

بے شک اس نے غور وفکر کیا اور اندازہ لگایا ﴿18﴾ تو وہ مارا جائے! کیسا اندازہ لگایا؟ ﴿19﴾ پھر وہ مارا جائے! کیسا اندازہ لگایا؟ ﴿20﴾ پھر اس نے دیکھا ﴿21﴾

وَ بَسَرَ ﴿22﴾ ثُمَّ اَدۡبَرَ وَ اسۡتَكۡبَرَ ﴿23﴾ فَقَالَ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ یُّؤۡثَرُ ﴿24﴾ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا قَوۡلُ

پھر تیوری چڑھائی اور منہ بسورا ﴿22﴾ پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا ﴿23﴾ پھر اس نے کہا: یہ (قرآن) تو صرف جادو ہے جو پہلے سے چلا آ رہا ہے ﴿24﴾ یہ تو

الۡبَشَرِ ﴿25﴾ سَاُصۡلِیۡهِ سَقَرَ ﴿26﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿27﴾ لَا تُبۡقِیۡ وَ لَا تَذَرُ ﴿28﴾ لَوَّاحَةٌ

صرف ایک بشر کا قول ہے ﴿25﴾ میں جلد اسے سقر (جہنم) میں ڈالوں گا ﴿26﴾ اور آپ کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے؟ ﴿27﴾ وہ نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی ﴿28﴾

لِّلۡبَشَرِ ﴿29﴾ عَلَیۡهَا تِسۡعَةَ عَشَرَ ﴿30﴾ وَ مَا جَعَلۡنَاۤ اَصۡحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّ مَا جَعَلۡنَا

چمڑی جھلسا دینے والی ہے ﴿29﴾ اس پر انیس (فرشتے مقرر) ہیں ﴿30﴾ اور ہم نے فرشتے ہی دوزخ کے نگران بنائے ہیں، اور ہم نے ان کی تعداد ہی

عِدَّتَهُمۡ اِلَّا فِتۡنَةً لِّلَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا ۙ لِیَسۡتَیۡقِنَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَ یَزۡدَادَ الَّذِیۡنَ

کافروں کے لیے آزمائش بنا دی ہے تاکہ اہل کتاب یقین کریں اور ایمانداروں کا ایمان زیادہ

اٰمَنُوۡۤا اِیۡمَانًا وَّ لَا یَرۡتَابَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ وَ لِیَقُوۡلَ الَّذِیۡنَ فِیۡ

ہو، اور اہل کتاب اور مومن شک میں نہ پڑیں، اور تاکہ دل کے روگی اور کافر کہیں: اس مثال سے

قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّ الۡكٰفِرُوۡنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ یَّشَآءُ

اللہ کی کیا مراد ہے؟ اسی طرح اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔ اور

وَ یَهۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ مَا یَعۡلَمُ جُنُوۡدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ مَا هِیَ اِلَّا ذِكۡرٰی لِلۡبَشَرِ ﴿31﴾

آپ کے رب کے لشکروں کو بس وہی جانتا ہے۔ اور وہ (جہنم) بشر کے لیے نصیحت ہی تو ہے ﴿31﴾

كَلَّا وَ الۡقَمَرِ ﴿32﴾ وَ الَّیۡلِ اِذۡ اَدۡبَرَ ﴿33﴾ وَ الصُّبۡحِ اِذَاۤ اَسۡفَرَ ﴿34﴾ اِنَّهَا لَاِحۡدَی الۡكُبَرِ ﴿35﴾

ہرگز نہیں! قسم ہے چاند کی ﴿32﴾ اور رات کی جب وہ ڈھل جائے ﴿33﴾ اور صبح کی جب وہ روشن ہو ﴿34﴾ بلاشبہ وہ (جہنم) بڑی (ہولناک) چیزوں میں سے ایک

نَذِیۡرًا لِّلۡبَشَرِ ﴿36﴾ لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ یَّتَقَدَّمَ اَوۡ یَتَاَخَّرَ ﴿37﴾ كُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا كَسَبَتۡ

ہے ﴿35﴾ بشر کے لیے ڈراوا ہے ﴿36﴾ اس کے لیے (ڈراوا) جو تم میں سے آگے (نیکی کی طرف) بڑھنا یا پیچھے ہٹنا چاہے ﴿37﴾ ہر نفس نے جو کیا اس کے بدلے وہ

رَهِیۡنَةٌ ﴿38﴾ اِلَّاۤ اَصۡحٰبَ الۡیَمِیۡنِ ﴿39﴾ فِیۡ جَنّٰتٍ ۟ؕ یَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿40﴾ عَنِ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿41﴾ مَا

گروی ہے ﴿38﴾ دائیں (ہاتھ) والوں کے سوا ﴿39﴾ وہ باغات بہشت میں ہوں گے، باہم سوال کریں گے ﴿40﴾ مجرموں کے بارے میں ﴿41﴾ (ان سے پوچھیں

سَلَكَكُمۡ فِیۡ سَقَرَ ﴿42﴾ قَالُوۡا لَمۡ نَكُ مِنَ الۡمُصَلِّیۡنَ ﴿43﴾ وَ لَمۡ نَكُ نُطۡعِمُ الۡمِسۡكِیۡنَ ﴿44﴾ وَ كُنَّا

گے:) تمھیں کس چیز نے جہنم میں ڈالا؟ ﴿42﴾ وہ کہیں گے: ہم نمازیوں میں سے نہیں تھے ﴿43﴾ اور ہم مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے ﴿44﴾ اور ہم (باطل میں)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَخُوضُ مَعَ الْخَآئِضِينَ ﴿45﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿46﴾

مشغول ہونے والوں کے ساتھ مشغول ہوتے تھے ﴿45﴾ اور ہم روز جزا کی تکذیب کرتے تھے ﴿46﴾

حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِينُ ﴿47﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِينَ ﴿48﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ

حتی کہ ہمیں موت نے آلیا ﴿47﴾ پھر سفارشیوں کی سفارش انھیں نفع نہ دے گی ﴿48﴾ پھر انھیں کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے منہ موڑتے

مُعْرِضِينَ ﴿49﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿50﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿51﴾ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ

ہیں؟ ﴿49﴾ جیسے وہ بدکے ہوئے گدھے ہوں ﴿50﴾ جو شیر سے بھاگے ہوں ﴿51﴾ بلکہ ان میں سے ہر آدمی چاہتا ہے کہ اسے کھلے

مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿52﴾ كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُونَ الْاٰخِرَةَ ﴿53﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿54﴾

صحیفے دیے جائیں ﴿52﴾ ہرگز نہیں! بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے ﴿53﴾ ہرگز نہیں! یقیناً یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے ﴿54﴾ تو جو کوئی

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿55﴾ وَمَا يَذْكُرُونَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿56﴾

چاہے اسے یاد کرے ﴿55﴾ اور وہ (کفار) اسے یاد نہیں کریں گے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ وہی تقویٰ کے لائق اور مغفرت کے لائق ہے ﴿56﴾

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ 75 مَكِّيَّةٌ 31

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعَاتُهَا 2 اٰيَاتُهَا 40

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿1﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿2﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ

میں قسم کھاتا ہوں یوم قیامت کی ﴿1﴾ اور قسم کھاتا ہوں نفس ملامت گر کی ﴿2﴾ کیا انسان سمجھتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں جمع نہیں کر پائیں

عِظَامَهٗ ﴿3﴾ بَلٰى قٰدِرِينَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿4﴾ بَلْ يُرِيدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿5﴾

گے؟ ﴿3﴾ کیوں نہیں! بلکہ ہم تو اس کی پور پور ٹھیک کرنے پر قادر ہیں ﴿4﴾ بلکہ انسان تو چاہتا ہے کہ آئندہ بھی فسق و فجور کے کام کرے ﴿5﴾

يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿6﴾ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿7﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿8﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿9﴾

وہ پوچھتا ہے یوم قیامت کب ہے؟ ﴿6﴾ چنانچہ جب آنکھیں خیرہ ہو جائیں گی ﴿7﴾ اور چاند گہنا جائے گا ﴿8﴾ اور جمع کر دیے جائیں گے سورج اور

يَقُولُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿10﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿11﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمُسْتَقَرُّ ﴿12﴾ يُنَبَّؤُا

چاند ﴿9﴾ انسان اس دن کہے گا: جائے فرار کہاں ہے؟ ﴿10﴾ ہرگز نہیں! (وہاں) کوئی پناہ گاہ نہیں ﴿11﴾ اس دن تیرے رب کے سامنے جا ٹھہرنا ہوگا ﴿12﴾ اس

الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿13﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيرَةٌ ﴿14﴾

دن انسان کو بتا دیا جائے گا جو اس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا ﴿13﴾ بلکہ انسان خود اپنے نفس پر خوب شاہد ہے ﴿14﴾

وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيرَهٗ ﴿15﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿16﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ

اگرچہ وہ اپنی (کتنی ہی) معذرتیں پیش کرے ﴿15﴾ (اے نبی!) آپ اس (قرآن) کو جلدی یاد کرنے کے لیے اپنی زبان کو حرکت نہ دیں ﴿16﴾ یقیناً اس کا (آپ کے سینے میں) جمع

وَقُرْاٰنَهٗ ﴿17﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿18﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿19﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ

کرنا اور (آپ سے) اس کا پڑھوا دینا ہمارے ذمے ہے ﴿17﴾ پھر جب ہم اسے پڑھوا چکیں تو آپ اس کے پڑھنے کی اتباع کریں ﴿18﴾ پھر یقیناً اس کی وضاحت ہمارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَاجِلَةَ (20) وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ (21) وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ (22) اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ (23)

ذمے ہے(19) ہرگز نہیں! بلکہ تم دنیا کو پسند کرتے ہو(20) اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو(21) اس دن (کئی) چہرے تر و تازہ ہوں گے(22) اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوں گے(23)

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ (24) تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ (25) كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ

اور اس دن (کئی) چہرے اداس ہوں گے(24) وہ سمجھیں گے کہ ان سے کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا(25) ہرگز نہیں! جب (جان) ہنسلی تک آ پہنچے گی(26)

التَّرَاقِيَ (26) وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ (27) وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ (28) وَالْتَفَّتِ السَّاقُ

اور کہا جائے گا: کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا؟(27) اور وہ سمجھے گا کہ یہ وقتِ فراق ہے(28) اور پنڈلی، پنڈلی سے لپٹ جائے گی(29) اس دن آپ

بِالسَّاقِ (29) اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِالْمَسَاقُ (30) فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى (31) وَلٰكِنْ كَذَّبَ

کے رب کی طرف چلنا ہوگا(30) نہ تو اس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی(31) بلکہ اس نے (حق کو) جھٹلایا اور منہ موڑا(32) پھر اپنے اہل و عیال کے

وَتَوَلّٰى (32) ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى (33) اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى (34) ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى (35)

پاس اکڑتا ہوا گیا(33) تیرے لیے ہلاکت پر ہلاکت ہے(34) پھر تیرے لیے ہلاکت پر ہلاکت ہے(35) کیا انسان سمجھتا ہے کہ اسے یونہی بے کار

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى (36)

(بلا حساب کتاب) چھوڑ دیا جائے گا؟(36)

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى (37) ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى (38) فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ

کیا وہ منی کا ایک نطفہ نہیں تھا جو (رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے؟(37) پھر وہ لوتھڑا بنا، پھر اللہ نے پیدا کیا اور اس کی نوک پلک سنواری(38) پھر اس سے مذکر اور

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى (39) اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى (40)

مؤنث کا جوڑا بنایا(39) کیا وہ (اللہ) اس بات پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کر دے؟(40)

سُوْرَةُ الدَّهْرِ — 76 مَكِّيَّةٌ 98

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعَاتُهَا 2 — اٰيَاتُهَا 31

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا (1) اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ

یقیناً (ہر) انسان پر زمانے سے ایک ایسا وقت گزر چکا ہے جب وہ کوئی قابلِ ذکر شے نہ تھا(1) بے شک ہم نے انسان کو مخلوط نطفے سے پیدا کیا، ہم اسے

اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا (2) اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا

آزمانا چاہتے ہیں، چنانچہ ہم نے اس کو سننے، دیکھنے والا بنا دیا(2) بے شک ہم نے اسے راستے کی ہدایت دی، خواہ شکر گزار بنے یا ناشکرا(3)

كَفُوْرًا (3) اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا (4) اِنَّ الْاَبْرَارَ

بلاشبہ ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے(4) بے شک نیک لوگ ایسے جام سے پئیں

يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا (5) عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ

گے جس میں کافور کی ملاوٹ ہوگی(5) (وہ) ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندے پئیں گے اور (جدھر چاہیں گے) اس کی شاخیں نکال لے جا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ⑥ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ⑦

ئیں گے⑥ وہ اپنی نذریں پوری کرتے اور اس دن سے خوف کھاتے ہیں جس کی آفت (ہر طرف) پھیلی ہوگی⑦

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ⑧ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ

اور وہ کھانا کھلاتے ہیں، اس کی محبت کے باوجود، مسکینوں، یتیموں اور قیدیوں کو⑧ (اور کہتے ہیں:) بس ہم تو تمھیں اللہ کی خاطر کھانا کھلاتے ہیں، ہم تم

لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ⑨ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ⑩

سے جزا اور شکر گزاری نہیں چاہتے⑨ ہم اپنے رب سے چہرے بگاڑ دینے والے نہایت سخت دن کا خوف کھاتے ہیں⑩ پھر اللہ انھیں اس دن کے شر

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ⑪ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً

(عذاب) سے بچالے گا اور تازگی اور سرور سے نوازے گا⑪ اور ان کے صبر کے بدلے انھیں جنت اور ریشمی لباس دے گا⑫

وَّحَرِيْرًا ⑫ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآىِٕكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ⑬

وہ جنت میں مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، وہاں نہ دھوپ دیکھیں گے اور نہ شدید سردی⑬ اور اس (جنت) کے سائے

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ⑭ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ

ان پر جھکے ہوں گے، اور اس کے (پھلوں کے) گچھے ان کے تابع فرمان بنا دیے جائیں گے⑭ اور ان پر چاندی کے برتن

فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ⑮ قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ⑯

اور شیشے کے ساغر پھرائے جائیں گے⑮ شیشے بھی چاندی (کی قسم) کے، (ساقی) انھیں ٹھیک اندازے سے بھریں گے⑯

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ⑰ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ⑱

اور وہاں انھیں ایسے جام پلائے جائیں گے جن میں سونٹھ کی ملاوٹ ہوگی⑰ (یہ) جنت میں ایک چشمہ ہے جسے سلسبیل کا نام دیا گیا ہے⑱ اور

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ⑲ وَاِذَا

ان کی خدمت میں سدا نوخیز ہی رہنے والے لڑکے پھرتے ہوں گے۔ جب تو انھیں دیکھے گا تو انھیں بکھرے ہوئے موتی سمجھے گا⑲ اور جب

رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ⑳ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ

تو وہاں (کسی بھی طرف) دیکھے گا تو نعمتیں ہی نعمتیں اور بہت بڑی سلطنت دیکھے گا⑳ ان (کے تن) پر باریک، سبز اور دبیز ریشم کے کپڑے (لباس)

وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ㉑ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ

ہوں گے، اور انھیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا رب انھیں شراب طہور پلائے گا㉑ (کہا جائے گا:) بلاشبہ یہ تمھاری جزا ہے اور

جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ㉒ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ㉓

تمھاری سعی قابل قدر ہے㉒ یقیناً ہم ہی نے آپ پر یہ قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے㉓

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ㉔ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً

چنانچہ آپ اپنے رب کے حکم کے لیے صبر کیجیے اور ان میں سے کسی گناہ گار یا ناشکرے کی اطاعت نہ کیجیے㉔ اور صبح و شام اپنے رب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّاَصِيْلًا ۝25 وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ۝26 اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ

کے نام کا ذکر کیجیے (25) اور کچھ (حصہ) رات میں اسے سجدے کیجیے اور رات گئے تک اس کی تسبیح کیجیے (26) بے شک یہ لوگ دنیا سے محبت

الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝27 نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ

رکھتے ہیں اور بھاری دن (قیامت) کو پس پشت ڈالتے ہیں (27) ہم ہی نے انھیں تخلیق کیا اور ان کے جوڑ مضبوط کیے۔ اور جب ہم

وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝28 اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ

چاہیں بدل کر ان جیسے (اور لوگ) لے آئیں (28) بے شک یہ ایک نصیحت ہے، پھر جو چاہے اپنے رب کی طرف (پہنچانے والی)

سَبِيْلًا ۝29 وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝30

راہ اختیار کر لے (29) اور تم چا ہو گے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ بے شک اللہ علیم وحکیم ہے (30)

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝31

وہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کیا ہے (31)

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ 77 مَكِّيَّةٌ 33

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعَاتُهَا 2 اٰيَاتُهَا 50

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝1 فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝2 وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝3

لگاتار بھیجی گئی ہواؤں کی قسم! (1) پھر تند وتیز چلتی طوفانی ہواؤں کی (2) اور (مینہ برسانے، بادل) پھیلانے والی ہواؤں کی قسم (3) پھر انھیں پھاڑ کر جدا جدا

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝4 فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝5 عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝6 اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ

کرنے والی ہواؤں کی (4) پھر ذکر اتارنے والے فرشتوں کی (قسم) (5) عذر (ختم کرنے) یا ڈر سنانے کو (6) یقیناً تم سے جس (قیامت) کا وعدہ

لَوَاقِعٌ ۝7 فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۝8 وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝9 وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝10

کیا جاتا ہے وہ ضرور واقع ہوکر رہے گی (7) پھر جب ستارے بے نور کر دیے جائیں گے (8) اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا (9) اور جب پہاڑوں کی

وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝11 لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝12 لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝13

دھجیاں اڑا دی جائیں گی (10) اور جب رسولوں کو مقررہ وقت پر لایا جائے گا (11) (کہا جائے گا:) کس دن کے لیے انھیں موخر کیا گیا؟ (12) فیصلے کے دن

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝14 وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝15

کے لیے (13) اور آپ کیا سمجھے فیصلے کا دن کیا ہے؟ (14) اس دن تکذیب کرنے والوں کے لیے بربادی ہے (15)

اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۝16 ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۝17 كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝18

کیا ہم پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر چکے؟ (16) پھر ہم پچھلوں کو ان کے پیچھے لگائیں گے (17) ہم مجرموں سے یہی کچھ کرتے ہیں (18) اس دن

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝19 اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝20 فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ

تکذیب کرنے والوں کے لیے تباہی ہے (19) کیا ہم نے تمھیں حقیر پانی (منی) سے تخلیق نہیں کیا؟ (20) پھر ہم نے اسے ایک محفوظ جگہ رکھا (21)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّكِيْنٍ ﴿21﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿22﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿23﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

ایک مقررہ اندازے (مدت) تک ﴿22﴾ پھر ہم نے اندازہ لگایا تو کیا خوب اندازہ لگانے والے ہیں ﴿23﴾ اس دن تکذیب کرنے والوں کے لیے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿24﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿25﴾ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿26﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا

ہلاکت ہے ﴿24﴾ کیا ہم نے نہیں بنائی زمین سمیٹنے والی ﴿25﴾ زندوں کو اور مردوں کو؟ ﴿26﴾ اور ہم نے اس میں مضبوط (جمے ہوئے) اونچے پہاڑ بنائے

رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿27﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿28﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى

اور تمھیں میٹھا پانی پلایا ﴿27﴾ اس دن تکذیب کرنے والوں کے لیے تباہی ہے ﴿28﴾ (کہا جائے گا:) چلو اس (عذاب) کی طرف جس کو تم جھٹلاتے

مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿29﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿30﴾

تھے ﴿29﴾ چلو تین شاخوں والے سائے (دھوئیں) کی طرف ﴿30﴾

لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿31﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿32﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ

نہ ٹھنڈک پہنچانے والا اور نہ شعلوں سے بچاؤ کرے ﴿31﴾ بے شک جہنم (آگ کے اتنے بڑے) شرارے پھینکے گی جیسے محل ﴿32﴾ گویا وہ زرد اونٹ

صُفْرٌ ﴿33﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿34﴾ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿35﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ

ہوں ﴿33﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بربادی ہے ﴿34﴾ یہ (وہ) دن ہے کہ (لوگ) بول نہیں سکیں گے ﴿35﴾ اور نہ انھیں اذن ملے گا کہ وہ معذرت

فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿36﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿37﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾

کر سکیں ﴿36﴾ اس دن تکذیب کرنے والوں کے لیے تباہی ہے ﴿37﴾ یہ فیصلے کا دن ہے، ہم تمھیں اور پہلوں کو جمع کریں گے ﴿38﴾ پھر اگر تمھارے پاس

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿39﴾

کوئی چال ہے تو میرے خلاف چلو ﴿39﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿40﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿41﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے ﴿40﴾ بے شک متقی لوگ چھاؤں میں اور بہتے چشموں میں ہوں گے ﴿41﴾ اور (لذیذ) میووں

يَشْتَهُوْنَ ﴿42﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

میں جس قسم کے وہ چاہیں گے ﴿42﴾ (کہا جائے گا:) مزے سے کھاؤ اور پیو، اس کے بدلے جو تم عمل کرتے رہے ﴿43﴾ بے شک ہم نیکوں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿44﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿45﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ

کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ﴿44﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بربادی ہے ﴿45﴾ (اے جھٹلانے والو!) تم (دنیا میں) تھوڑا سا کھاؤ اور فائدہ

مُّجْرِمُوْنَ ﴿46﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿47﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا

اٹھاؤ، بے شک تم مجرم ہو ﴿46﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بربادی ہے ﴿47﴾ اور جب ان سے کہا جائے (اللہ کے آگے) رکوع کرو تو

لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿48﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿50﴾

وہ رکوع نہیں کرتے ﴿48﴾ اس دن تکذیب کرنے والوں کے لیے بربادی ہے ﴿49﴾ پھر اس (قرآن) کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿50﴾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ النَّبَاِ 78 مَكِّيَّةٌ 80	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے	رُكُوْعَاتُهَا 2 اٰيَاتُهَا 40

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ (1) عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ (2) الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ (3) كَلَّا

وہ باہم کس چیز کے بارے میں سوال کرتے ہیں؟(1) اس عظیم خبر کے بارے میں (2) جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں (3) ہرگز نہیں! جلد ہی وہ

سَيَعْلَمُوْنَ (4) ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ (5) اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا (6) وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا (7)

جان لیں گے (4) پھر ہرگز نہیں! جلد ہی وہ جان لیں گے (5) کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟(6) اور پہاڑوں کو میخیں (نہیں بنایا؟)(7)

وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا (8) وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا (9) وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا (10)

اور ہم نے تمھیں جوڑا جوڑا پیدا کیا (8) اور ہم نے تمھاری نیند کو آرام کا ذریعہ بنایا (9) اور ہم نے رات کو تمھارے لیے لباس بنایا (10)

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا (11) وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا (12) وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا

اور ہم نے دن کو روزی کمانے کا وقت بنایا (11) اور ہم نے تمھارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے (12) اور ہم نے ایک روشن چراغ

وَّهَّاجًا (13) وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا (14) لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا (15)

(سورج) بنایا (13) اور ہم نے بھرے بادلوں سے خوب برسنے والا پانی نازل کیا (14) تاکہ ہم اس کے ذریعے سے اناج اور سبزہ نکالیں (15)

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا (16) اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا (17) يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا (18)

اور گھنے باغات (اگائیں)(16) بے شک فیصلے کا دن ایک مقررہ وقت ہے (17) جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم گروہ در گروہ چلے آؤ گے (18)

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا (19) وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا (20) اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ

اور آسمان کھول دیا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے (19) اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت کی طرح ہو جائیں گے (20)

مِرْصَادًا (21) لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا (22) لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا (23) لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا (24)

بے شک دوزخ تاک میں ہے (21) سرکشوں کا ٹھکانا ہے (22) وہ اس میں مدتوں پڑے رہیں گے (23) وہ اس میں کسی ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ کسی

اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا (25) جَزَآءً وِّفَاقًا (26) اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا (27) وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

مشروب کا (24) (ہاں) مگر کھولتا پانی اور بہتی پیپ (25) (یہ ہے) بدلہ پورا (26) انھیں تو حساب کی امید ہی نہ تھی (27) انھوں نے ہماری آیات کو

كِذَّابًا (28) وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا (29) فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا (30)

بے دریغ جھٹلایا (28) اور ہم نے ہر چیز کو ایک کتاب میں گن رکھا ہے (29) لہٰذا اب تم اپنے کیے کا مزہ چکھو، ہم تمھارا عذاب بڑھاتے ہی رہیں گے (30)

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا (31) حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا (32) وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا (33) وَّكَاْسًا دِهَاقًا (34)

بے شک متقی لوگوں کے لیے کامیابی ہے (31) باغات اور انگور (32) اور نوجوان ہم عمر (33) اور چھلکتے جام (34)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿35﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿36﴾

وہ جنت میں نہ تو بے ہودہ باتیں سنیں گے اور نہ جھوٹ ﴿35﴾ انھیں آپ کے رب کی طرف سے نیک اعمال کا یہ بدلہ ملے گا جو ان کے لیے کافی انعام ہوگا ﴿36﴾

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿37﴾

جو آسمانوں اور زمین کا اور ان کے درمیان تمام اشیا کا رب ہے، نہایت مہربان ہے، وہ اس سے بات کرنے کا اختیار نہیں رکھیں گے ﴿37﴾

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ

جس دن جبریل اور (سب) فرشتے اس کے حضور صف بستہ کھڑے ہوں گے، اس سے صرف وہی کلام کر سکے گا جسے رحمٰن اجازت دے گا

صَوَابًا ﴿38﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿39﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا

اور وہ درست بات کہے گا ﴿38﴾ یہ دن برحق ہے، چنانچہ جو چاہے اپنے رب کے پاس ٹھکانا بنالے ﴿39﴾ بے شک ہم نے تمھیں جلد آنے والے عذاب

قَرِيْبًا ۖ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿40﴾

سے ڈرادیا ہے، اس دن انسان وہ (سب کچھ) دیکھے گا جو اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا ہوگا اور کافر کہے گا: کاش! میں مٹی ہو جاتا ﴿40﴾

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ 79 مَكِّيَّةٌ 81 — رُكُوْعَاتُهَا 2 — اٰيَاتُهَا 46

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿1﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿2﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿3﴾ فَالسّٰبِقٰتِ

قسم ہے ڈوب کر روح نکالنے والے (فرشتوں) کی ﴿1﴾ اور آسانی سے روح نکالنے والوں کی ﴿2﴾ اور تیزی سے تیرنے والوں کی ﴿3﴾ پھر دوڑ کر آگے

سَبْقًا ﴿4﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿5﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿6﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿7﴾

بڑھنے والوں کی ﴿4﴾ پھر کام کی تدبیر کرنے والوں کی ﴿5﴾ جس دن کانپنے والی (زمین) کانپے گی ﴿6﴾ اس کے پیچھے آئے گی پیچھے آنے والی (قیامت) ﴿7﴾

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿8﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿9﴾ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿10﴾

اس دن کئی دل دھڑکتے ہوں گے ﴿8﴾ ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی ﴿9﴾ وہ (کافر) کہتے ہیں: کیا ہم یقیناً پہلی حالت میں لوٹائے جائیں گے؟ ﴿10﴾

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿11﴾ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿12﴾ فَاِنَّمَا هِيَ

کیا جب ہم گلی سڑی ہڈیاں ہو جائیں گے؟ ﴿11﴾ کہتے ہیں کہ اس وقت لوٹنا تو خسارے والا ہے ﴿12﴾ چنانچہ وہ (قیامت)

زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿13﴾ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿14﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿15﴾

تو صرف ایک (خوفناک) ڈانٹ ہوگی ﴿13﴾ تب لوگ ایک دم کھلے میدان میں (جمع) ہوں گے ﴿14﴾ یقیناً آپ کے پاس موسیٰ کی بات آچکی ہے ﴿15﴾

اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿16﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿17﴾ فَقُلْ هَلْ

جب اس کے رب نے مقدس وادی طویٰ میں اسے پکارا تھا ﴿16﴾ (کہ) فرعون کی طرف جاؤ، بے شک اس نے سرکشی کی ہے ﴿17﴾ پھر (اسے) کہو: کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَّكَ إِلَىٰٓ أَن تَزَكَّىٰ (18) وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ (19) فَأَرَىٰهُ ٱلْـَٔايَةَ ٱلْكُبْرَىٰ (20)

تو پاک ہونا چاہتا ہے؟(18) اور میں تیرے رب کی طرف تیری راہنمائی کروں کہ تو ڈر جائے(19) چنانچہ اس (موسیٰ) نے اسے بڑی نشانی دکھائی(20)

فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ (21) ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ (22) فَحَشَرَ فَنَادَىٰ (23) فَقَالَ أَنَا۠ رَبُّكُمُ ٱلْأَعْلَىٰ (24)

تو اس نے (اسے) جھٹلایا اور نافرمانی کی(21) پھر وہ پلٹا (فساد کی) کوشش کرتا ہوا(22) پھر سب کو جمع کر کے اعلان کیا(23) تو کہا: میں تمھارا سب سے

فَأَخَذَهُ ٱللَّهُ نَكَالَ ٱلْـَٔاخِرَةِ وَٱلْأُولَىٰٓ (25) إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَىٰٓ (26)

بڑا رب ہوں(24) تب اللہ نے اسے پکڑ لیا آخرت اور دنیا کے عذاب میں(25) بے شک اس میں اس کے لیے عبرت ہے جو ڈرتا ہے(26)

ءَأَنتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ ٱلسَّمَآءُ ۚ بَنَىٰهَا (27) رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّىٰهَا (28)

کیا تمھاری (دوبارہ) پیدائش زیادہ مشکل ہے یا آسمان کی؟ جسے اسی نے بنایا ہے(27) اس نے آسمان کی چھت بلند کی پھر اسے ٹھیک ٹھاک کیا(28)

وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَىٰهَا (29) وَٱلْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَىٰهَآ (30) أَخْرَجَ

اور اس کی رات کو تاریک اور اس کے دن کو روشن بنایا(29) اور اس کے بعد زمین کو بچھایا(30) اس میں سے اس کا پانی اور

مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعَىٰهَا (31) وَٱلْجِبَالَ أَرْسَىٰهَا (32) مَتَٰعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَٰمِكُمْ (33)

اس کا چارا نکالا(31) اور پہاڑوں کو مضبوط گاڑ دیا(32) (یہ سب) تمھارے اور تمھارے جانوروں کے فائدے کے لیے ہیں(33)

فَإِذَا جَآءَتِ ٱلطَّآمَّةُ ٱلْكُبْرَىٰ (34) يَوْمَ يَتَذَكَّرُ ٱلْإِنسَٰنُ مَا سَعَىٰ (35)

پھر جب بڑی آفت (قیامت) آجائے گی(34) اس دن انسان یاد کرے گا جو اس نے کوشش کی ہوگی(35)

وَبُرِّزَتِ ٱلْجَحِيمُ لِمَن يَرَىٰ (36) فَأَمَّا مَن طَغَىٰ (37) وَءَاثَرَ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَا (38)

اور دوزخ ہر دیکھنے والے شخص کے سامنے (ظاہر) کر دی جائے گی(36) لیکن پھر جس نے سرکشی کی(37) اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی(38)

فَإِنَّ ٱلْجَحِيمَ هِىَ ٱلْمَأْوَىٰ (39) وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِۦ وَنَهَى ٱلنَّفْسَ عَنِ ٱلْهَوَىٰ (40)

تو بے شک دوزخ ہی اس کا ٹھکانا ہے(39) لیکن جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا اور اپنے نفس کو خواہش سے روکا(40)

فَإِنَّ ٱلْجَنَّةَ هِىَ ٱلْمَأْوَىٰ (41) يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلسَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَىٰهَا (42)

تو بے شک جنت ہی (اس کا) ٹھکانا ہے(41) (اے نبی!) کافر آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ وہ کب واقع ہوگی؟(42)

فِيمَ أَنتَ مِن ذِكْرَىٰهَآ (43) إِلَىٰ رَبِّكَ مُنتَهَىٰهَآ (44) إِنَّمَآ أَنتَ مُنذِرُ مَن

آپ کو اس کے بیان کرنے سے کیا غرض؟(43) اس (کے علم) کی انتہا تو آپ کے رب ہی کے پاس ہے(44) آپ تو صرف ہر اس شخص کو ڈراتے

يَخْشَىٰهَا (45) كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوٓا۟ إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَىٰهَا (46)

[illegible]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۝36 لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۝37

اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے (بھی) ㊱ ان میں سے ہر شخص کا اس دن ایسا حال ہوگا جو اسے دوسروں سے بے پروا کردے گا ㊲

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝38 ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝39 وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝40

اس دن کئی چہرے چمکتے ہوں گے ㊳ ہنستے مسکراتے، ہشاش بشاش ㊴ اور کئی چہروں پر اس دن خاک اڑ رہی ہوگی ㊵

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝41 اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝42

ان پر سیاہی چھائی ہوگی ㊶ یہی لوگ ہیں کافر فاجر ㊷

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ
81 مَكِّيَّةٌ 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعُهَا 1
اٰيَاتُهَا 29

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝1 وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝2 وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝3 وَاِذَا

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا ① اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے ② اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے ③ اور جب

الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝4 وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝5 وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝6

دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں بیکار چھوڑ دی جائیں گی ④ اور جب وحشی جانور اکٹھے کیے جائیں گے ⑤ اور جب سمندر بھڑکا دیے جائیں گے ⑥

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝7 وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝8 بِاَيِّ ذَنْۢبٍ

اور جب روحیں (جسموں سے) ملا دی جائیں گی ⑦ اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا ⑧ اسے کس گناہ کی وجہ سے

قُتِلَتْ ۝9 وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝10 وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝11 وَاِذَا

قتل کیا گیا؟ ⑨ اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے ⑩ اور جب آسمان کی کھال اتار دی جائے گی ⑪ اور جب

الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝12 وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝13 عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝14

جہنم بھڑکائی جائے گی ⑫ اور جب جنت قریب لائی جائے گی ⑬ اس وقت ہر شخص جان لے گا جو کچھ وہ لے کر آیا ⑭

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝15 الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝16 وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝17 وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝18

چنانچہ میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے ⑮ چلنے والے، چھپ جانے والے تاروں کی ⑯ اور رات کی جب وہ چلی جاتی ہے ⑰ اور صبح کی جب وہ روشن ہوتی ہے ⑱

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝19 ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝20 مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ۝21

بے شک یہ (قرآن) رسول کریم (جبریل) کا قول ہے ⑲ جو بڑی قوت والا، عرش والے کے نزدیک بلند مرتبہ ہے ⑳ وہاں (آسمانوں میں) اس کی اطاعت کی جاتی ہے، امین ہے ㉑

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۝22 وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۝23 وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۝24

اور (اے اہل مکہ!) تمہارا ساتھی (محمد) دیوانہ نہیں ㉒ یہ (نبی) تو اس (جبریل) کو روشن افق پر دیکھ چکا ہے ㉓ اور وہ غیب (کی باتوں) پر بخیل نہیں ہے ㉔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿25﴾ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿26﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿27﴾

اور یہ (قرآن) کسی مردود شیطان کا قول نہیں ﴿25﴾ پھر تم کدھر چلے جا رہے ہو ﴿26﴾ یہ تو سب جہانوں کے لیے نصیحت ہے ﴿27﴾

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿28﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿29﴾ ع

تم میں سے جو بھی سیدھی راہ پر چلے ﴿28﴾ اور اللہ رب العالمین کے چاہے بغیر تم (کچھ بھی) نہیں چاہ سکتے ۔ ﴿29﴾

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَار 82 مَكِّيَّةٌ 82	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے	رکوعھا 1 آیاتھا 19

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿1﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿2﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿3﴾

جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿1﴾ اور جب تارے جھڑ جائیں گے ﴿2﴾ اور جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے ﴿3﴾

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿4﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ﴿5﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ

اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی ﴿4﴾ تو ہر شخص کو اس کا اگلا پچھلا کیا دھرا سب معلوم ہو جائے گا ﴿5﴾ اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے رب کریم کی

بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿6﴾ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿7﴾ فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿8﴾

بابت دھوکے میں ڈال رکھا ہے؟ ﴿6﴾ جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست کیا اور تجھے معتدل بنایا ﴿7﴾ اس نے جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا ﴿8﴾

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿9﴾ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿10﴾ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ﴿11﴾

ہرگز نہیں! بلکہ تم لوگ جزا و سزا کو جھٹلاتے ہو ﴿9﴾ حالانکہ تم پر نگران (فرشتے) مقرر ہیں ﴿10﴾ معزز لکھنے والے ﴿11﴾

يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿12﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿13﴾ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿14﴾

وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو ﴿12﴾ یقیناً نیک لوگ ضرور نعمتوں میں ہوں گے ﴿13﴾ اور یقیناً بدکار لوگ ضرور دوزخ میں ہوں گے ﴿14﴾

يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿15﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿16﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿17﴾

وہ روز جزا کو اس میں داخل ہوں گے ﴿15﴾ اور وہ اس سے غائب (دور) نہ ہو سکیں گے ﴿16﴾ اور آپ کو کیا خبر کہ روز جزا کیا ہے؟ ﴿17﴾

ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿18﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ط وَالْاَمْرُ

پھر آپ کو کیا خبر کہ روز جزا کیا ہے؟ ﴿18﴾ اس دن کوئی شخص کسی کے لیے کچھ بھی اختیار نہ رکھے گا اور اس دن حکم

يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿19﴾ ع

صرف اللہ کا ہو گا ﴿19﴾

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ 83 مَكِّيَّةٌ 86	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے	رکوعھا 1 آیاتھا 36

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ عَبَسَ — 80 مَكِّيَّةٌ 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعُهَا 1 — اٰيَاتُهَا 42

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ① اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ② وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ③

(اس نے) ماتھے پہ شکن ڈالے اور منہ پھیر لیا ① (اس لیے) کہ اسکے پاس ایک نابینا آیا ② اور (اے نبی!) آپ کو کیا خبر شاید کہ وہ پاکیزگی حاصل کرتا ③

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ④ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ⑤ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ⑥ وَمَا عَلَيْكَ

یا نصیحت سنتا تو اسے نصیحت نفع دیتی ④ لیکن جو شخص پروا نہیں کرتا ہے ⑤ تو آپ اس کی فکر میں ہیں ⑥ حالانکہ اگر وہ نہیں سنورتا تو آپ پر

اَلَّا يَزَّكّٰى ⑦ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ⑧ وَهُوَ يَخْشٰى ⑨ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ⑩

کوئی گناہ نہیں ⑦ اور جو شخص آپ کے پاس دوڑتا ہوا آیا ⑧ اور وہ ڈرتا بھی ہے ⑨ تو آپ اس سے بے رخی برتتے ہیں ⑩

كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ⑪ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ⑫ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ⑬ مَّرْفُوْعَةٍ

ہرگز نہیں! بے شک یہ (صحیفہ) تو ایک نصیحت ہے ⑪ چنانچہ جو چاہے اسے یاد کرے ⑫ (وہ) قابل احترام صحیفوں میں (محفوظ) ہے ⑬ جو بلند و بالا

مُّطَهَّرَةٍ ⑭ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ⑮ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ⑯ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ⑰

اور پاکیزہ ہیں ⑭ ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں ⑮ جو معزز اور نیکوکار ہیں ⑯ ہلاک کیا جائے انسان، کس قدر ناشکرا ہے! ⑰

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ⑱ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ⑲ ثُمَّ السَّبِيْلَ

(اللہ نے) اسے کس چیز سے پیدا کیا؟ ⑱ ایک (حقیر) نطفے سے اسے پیدا کیا، پھر اس کا اس نے اندازہ لگایا ⑲ پھر اس کے لیے راہ

يَسَّرَهٗ ⑳ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ㉑ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ㉒ كَلَّا

آسان کر دی ⑳ پھر اسے موت دی اور قبر میں پہنچایا ㉑ پھر وہ جب چاہے گا اسے (دوبارہ) زندہ کرے گا ㉒ ہرگز نہیں!

لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ㉓ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ㉔ اَنَّا صَبَبْنَا

اس نے اب تک اللہ کے حکم کی بجا آوری نہیں کی ㉓ چنانچہ انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف دیکھے ㉔ بے شک ہم نے خوب

الْمَآءَ صَبًّا ㉕ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ㉖ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ㉗ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ㉘

مینہ برسایا ㉕ پھر ہم نے زمین کو اچھی طرح پھاڑا ㉖ پھر ہم نے اس میں سے اناج اگایا ㉗ اور انگور اور سبزیاں ㉘

وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ㉙ وَّحَدَآىِٕقَ غُلْبًا ㉚ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ㉛ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ㉜

اور زیتون اور کھجوریں ㉙ اور گھنے باغات ㉚ اور میوے اور چارا ㉛ تمہارے اور تمہارے جانوروں کے لیے سامانِ زندگی ㉜

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ㉝ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ㉞ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ㉟

پھر جب کان بہرے کر دینے والی سخت آواز آئے گی ㉝ اس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا ㉞ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے ㉟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ① الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ②

ڈنڈی مارنے والوں کے لیے تباہی ہے ① وہ کہ جب وہ لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیتے ہیں ②

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ③ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ④

اور جب وہ انھیں ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیتے ہیں ③ کیا یہ لوگ یقین نہیں رکھتے کہ بیشک وہ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے ④

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑤ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑥ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ

ایک عظیم دن کے لیے ⑤ جس دن لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے ⑥ ہرگز نہیں! بے شک بدکاروں کا اعمال نامہ

سِجِّيْنٍ ⑦ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ⑧ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ⑨ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑩

سجّین میں ہے ⑦ اور تمھیں کیا معلوم کہ وہ سجّین کیا ہے؟ ⑧ ایک کتاب ہے لکھی ہوئی ⑨ ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ⑩

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ⑪ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ⑫ اِذَا تُتْلٰى

وہ جو روز جزا کو جھٹلاتے ہیں ⑪ اور اسے صرف ہر حد سے بڑھا گناہ گار جھٹلاتا ہے ⑫ جب اس پر ہماری آیتیں تلاوت

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ⑬ كَلَّا بَلْ سكتة رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑭

کی جاتی ہیں تو کہتا ہے: یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ⑬ ہرگز نہیں! بلکہ ان کے دلوں پر ان کے (برے) اعمال نے زنگ لگا دیا ہے ⑭

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ⑮ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ⑯

ہرگز نہیں! بیشک اس روز وہ (کافر) اپنے رب (کے دیدار) سے یقینا محروم رکھے جائیں گے ⑮ پھر بے شک وہ ضرور دوزخ میں داخل ہوں گے ⑯

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ⑰ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ

پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ⑰ ہرگز نہیں! بے شک نیک لوگوں کا اعمال نامہ یقینا

عِلِّيِّيْنَ ⑱ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ⑲ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ⑳ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ㉑

علّیین میں ہے ⑱ اور تمھیں کیا معلوم کہ وہ علّیین کیا ہے؟ ⑲ ایک کتاب ہے لکھی ہوئی ⑳ اس کے پاس حاضر رہتے ہیں مقرب فرشتے ㉑

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ㉒ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ㉓ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ㉔

بے شک نیک لوگ ضرور نعمتوں میں ہوں گے ㉒ مسہریوں پر (بیٹھے) دیکھ رہے ہوں گے ㉓ ان کے چہروں پر آپ نعمتوں کی تازگی محسوس کریں گے ㉔

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ㉕ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ㉖

انھیں مہر لگی خالص شراب پلائی جائے گی ㉕ اس پر کستوری کی مہر لگی ہو گی، لہٰذا شائقین کو اسی کا شوق کرنا چاہیے ㉖

وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ㉗ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ㉘ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا

اس میں تسنیم کی آمیزش ہو گی ㉗ (یہ) ایک چشمہ ہے جس سے (اللہ کے) مقرب پئیں گے ㉘ بلاشبہ مجرم لوگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿29﴾ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ﴿30﴾ وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَى

(دنیا میں) مومنوں پر ہنستے تھے ﴿29﴾ اور جب وہ ان (مسلمانوں) کے پاس سے گزرتے تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے ﴿30﴾ اور جب وہ اپنے اہل وعیال کی طرف

أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿31﴾ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ﴿32﴾ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ

لوٹتے تو دل لگی کرتے لوٹتے ﴿31﴾ اور جب وہ (کافر) ان (مسلمانوں) کو دیکھتے تو کہتے تھے بلاشبہ یہ یقیناً گمراہ لوگ ہیں ﴿32﴾ حالانکہ وہ (کافر) ان پر

حَافِظِينَ ﴿33﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿34﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ

نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے ﴿33﴾ چنانچہ آج مومن لوگ، کافروں پر ہنس رہے ہوں گے ﴿34﴾ مسہریوں پر بیٹھے انھیں

يَنْظُرُونَ ﴿35﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿36﴾

دیکھ رہے ہوں گے ﴿35﴾ (اور کہیں گے:) کیا کافروں کو ان حرکتوں کا بدلہ مل گیا جو وہ کرتے تھے؟ ﴿36﴾

رکوعہا 1 آیاتہا 25	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے	سورۃ الانشقاق 84 مکیۃ 83

إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ﴿1﴾ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿2﴾ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ﴿3﴾

جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿1﴾ اور وہ اپنے رب کے حکم (کی تعمیل) کرے گا اور اس کے لائق یہی ہے ﴿2﴾ اور جب زمین پھیلا دی جائے گی ﴿3﴾

وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿4﴾ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿5﴾ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ

اور اسکے اندر جو کچھ ہے وہ اسے اگل دے گی اور خالی ہو جائیگی ﴿4﴾ اور وہ اپنے رب کے حکم کی تعمیل کریگی، اور اسکے لائق یہی ہے ﴿5﴾ اے انسان!

إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ﴿6﴾ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ

بے شک تو اپنے رب کی طرف (جانے کے لیے) سخت محنت کر رہا ہے، بالآخر تو اس سے ملنے والا ہے ﴿6﴾ پھر جس شخص کو اس کا اعمال نامہ

بِيَمِينِهِ ﴿7﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ﴿8﴾ وَيَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿9﴾

اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا ﴿7﴾ تو جلد ہی اس سے آسان حساب لیا جائے گا ﴿8﴾ اور وہ اپنے اہل کی طرف ہنسی خوشی لوٹے گا ﴿9﴾

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ﴿10﴾ فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا ﴿11﴾ وَيَصْلَى سَعِيرًا ﴿12﴾

اور جس شخص کو اس کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ پیچھے دیا گیا ﴿10﴾ تو وہ ضرور تباہی کو دعوت دے گا ﴿11﴾ اور وہ بھڑکتی آگ میں جا پڑے گا ﴿12﴾

إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿13﴾ إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ ﴿14﴾

بے شک وہ (دنیا میں) اپنے اہل وعیال میں بڑا خوش تھا ﴿13﴾ بے شک اس نے سمجھا تھا کہ وہ ہرگز (اللہ کی طرف) لوٹ کر نہیں جائے گا ﴿14﴾

بَلَى إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ﴿15﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿16﴾ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿17﴾

کیوں نہیں! اس کا رب اسے دیکھ رہا تھا ﴿15﴾ پس میں قسم کھاتا ہوں شفق کی ﴿16﴾ اور رات کی اور اس کی جو کچھ وہ سمیٹتی ہے ﴿17﴾ اور چاند کی جبکہ وہ پورا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿18﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿19﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿20﴾

ہو جاتا ہے ⑱ تم ضرور درجہ بدرجہ ایک حالت سے دوسری حالت کو پہنچو گے ⑲ پھر ان (کافروں) کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایمان نہیں لاتے؟ ⑳

وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿21﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿22﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

اور جب ان پر قرآن پڑھا جائے تو سجدہ نہیں کرتے ㉑ بلکہ کافر تو (الٹا) جھٹلاتے ہیں ㉒ اور جو کچھ وہ (سینوں میں) محفوظ رکھتے ہیں

بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿23﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿24﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

اللہ اسے خوب جانتا ہے ㉓ تو آپ انھیں دردناک عذاب کی خبر دے دیجیے ㉔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے

اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿25﴾

بے انتہا اجر ہے ㉕

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ 85 مَكِّيَّةٌ 27 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | رُكُوْعُهَا 1 اٰيَاتُهَا 22

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿1﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿2﴾ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ﴿3﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿4﴾

برجوں والے آسمان کی قسم! ① اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے ② اور حاضر ہونیوالے کی اور حاضر کیے گئے کی ③ ہلاک کیے گئے خندقوں والے ④

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿5﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿6﴾ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿7﴾

(ان خندقوں میں) آگ تھی ایندھن والی ⑤ جبکہ وہ ان خندقوں کے کنارے بیٹھے تھے ⑥ اور جو کچھ وہ مومنوں کے ساتھ کر رہے تھے، اسے دیکھ رہے تھے ⑦

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿8﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اور انھیں ان (مومنوں) کا یہی کام برا معلوم ہوا کہ وہ اللہ غالب، قابل تعریف پر ایمان لائے تھے ⑧ وہ ذات کہ اسی کے لیے آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿9﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ

زمین کی بادشاہی ہے اور اللہ ہر چیز پر شاہد ہے ⑨ بے شک جنھوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ستایا پھر

لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿10﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

توبہ نہ کی، تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے، اور ان کے لیے جلانے والا عذاب ہے ⑩ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿11﴾

عمل کیے، ان کے لیے باغات ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، یہی ہے بہت بڑی کامیابی ⑪

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿12﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿13﴾ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿14﴾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ (15) فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ (16) هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ (17) فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ (18)

وہ عرش کا مالک، اونچی شان والا ہے (15) جو چاہے کر گزرتا ہے (16) کیا آپ کے پاس لشکروں کی خبر پہنچی ہے؟ (17) (یعنی) فرعون اور ثمود کی (18)

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ (19) وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ (20)

بلکہ کافر تو جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں (19) اور اللہ ہر طرف سے انھیں گھیرے ہوئے ہے (20)

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ (21) فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (22)

بلکہ یہ قرآن اونچی شان والا ہے (21) لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے (22)

سُوْرَةُ الطَّارِقِ 86 مَكِّيَّةٌ 36	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے	رُكُوْعُهَا 1 اٰيَاتُهَا 17

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ (1) وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ (2) النَّجْمُ الثَّاقِبُ (3)

قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنے والے کی (1) اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ رات کو آنے والا کیا ہے؟ (2) وہ چمکتا ہوا ستارہ ہے (3)

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ (4) فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ (5) خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ

کوئی جان ایسی نہیں جس پر کوئی نگہبان نہ ہو (4) چنانچہ انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے (5) وہ اچھلنے والے پانی سے

دَافِقٍ (6) يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ (7) اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ (8)

پیدا کیا گیا ہے (6) جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے (7) بے شک وہ (اللہ) اسے دوبارہ پیدا کرنے پر یقیناً قادر ہے (8)

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ (9) فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ (10) وَالسَّمَآءِ ذَاتِ

جس دن راز ظاہر کر دیے جائیں گے (9) تو انسان کے پاس نہ کوئی قوت ہوگی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا (10) قسم ہے بار بار بارش

الرَّجْعِ (11) وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ (12) اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ (13) وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ (14)

برسانے والے آسمان کی (11) اور پھٹنے والی زمین کی (12) بے شک یہ (قرآن) یقیناً قول فیصل ہے (13) اور یہ ہنسی مذاق نہیں ہے (14)

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا (15) وَّاَكِيْدُ كَيْدًا (16) فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا (17)

بے شک وہ (کافر) کچھ چالیں چلتے ہیں (15) اور میں بھی ایک چال چلتا ہوں (16) تو (اے نبی!) آپ ان کافروں کو ذرا ان کے حال پر چھوڑ دیں (17)

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى 19 مَكِّيَّةٌ 8	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے	رُكُوْعُهَا 1 اٰيَاتُهَا 19

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى (1) الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى (2) وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى (3)

آپ اپنے سب سے بلند رب کے نام کی تسبیح کریں (1) جس نے پیدا کیا، پھر ٹھیک ٹھاک بنایا (2) اور جس نے اندازہ کیا، پھر ہدایت دی (3)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالَّذِیْۤ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۪ۙ (4) فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی ؕ (5) سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰۤی ۙ (6)

اور جس نے (زمین سے) چارا نکالا (4) پھر اسے خشک سیاہ کوڑا کرکٹ بنا دیا (5) ہم جلد آپ کو پڑھائیں گے، پھر آپ نہ بھولیں گے (6)

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی ؕ (7)

مگر جو اللہ چاہے، بے شک وہ ظاہر کو جانتا ہے اور مخفی کو بھی (7)

وَنُیَسِّرُكَ لِلْیُسْرٰی ۚۖ (8) فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰی ؕ (9) سَیَذَّكَّرُ مَنْ یَّخْشٰی ۙ (10)

اور ہم آپ کو آسان راستے کی توفیق دیں گے (8) پھر آپ نصیحت کیجیے اگر نصیحت نفع دے (9) جو ڈرتا ہے وہ ضرور نصیحت قبول کرے گا (10)

وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَی ۙ (11) الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْكُبْرٰی ۚ (12) ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی ؕ (13)

اور انتہائی بدبخت ہی اس سے دور رہے گا (11) جو بہت بڑی آگ میں جائے گا (12) پھر اس میں نہ وہ مرے گا اور نہ جیے گا (13)

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰی ۙ (14) وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰی ؕ (15) بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ۖ (16)

یقیناً فلاح پا گیا جو پاک ہوا (14) اور اپنے رب کا نام یاد کیا، پھر نماز پڑھی (15) بلکہ تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو (16)

وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی (17) اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی ۙ (18) صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی (19) ع

حالانکہ آخرت بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے (17) بے شک یہ (بات) پہلے صحیفوں میں بھی (لکھی گئی) تھی (18) (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں (19)

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ

88 مَكِّيَّةٌ 68

رُكُوْعُهَا 1 — اٰيَاتُهَا 26

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ ؕ (1) وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍ خَاشِعَةٌ ۙ (2) عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ (3)

کیا آپ کو چھا جانے والی (قیامت) کی خبر پہنچی ہے؟ (1) اس دن کئی چہرے ذلیل ہوں گے (2) سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے ہوں گے (3)

تَصْلٰی نَارًا حَامِیَةً ۙ (4) تُسْقٰی مِنْ عَیْنٍ اٰنِیَةٍ ؕ (5) لَیْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍ ۙ (6)

دہکتی آگ میں داخل ہوں گے (4) انھیں گرم کھولتے چشمے کا پانی پلایا جائے گا (5) ان کا طعام صرف خاردار جھاڑیاں ہوگا (6)

لَّا یُسْمِنُ وَلَا یُغْنِیْ مِنْ جُوْعٍ ؕ (7) وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ (8) لِّسَعْیِهَا رَاضِیَةٌ ۙ (9) فِیْ

جو نہ موٹا کرے گا اور نہ بھوک مٹائے گا (7) اس دن کئی چہرے تر و تازہ ہوں گے (8) اپنی کوشش پر خوش ہوں گے (9) بہشت

جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ۙ (10) لَّا تَسْمَعُ فِیْهَا لَاغِیَةً ؕ (11) فِیْهَا عَیْنٌ جَارِیَةٌ ۘ (12) فِیْهَا سُرُرٌ

بریں میں ہوں گے (10) وہ اس میں کوئی لغو بات نہ سنیں گے (11) اس میں ایک چشمہ جاری ہوگا (12) اس میں اونچے تخت

مَّرْفُوْعَةٌ ۙ (13) وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۙ (14) وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۙ (15) وَّزَرَابِیُّ

ہوں گے (13) اور جام رکھے ہوں گے (14) اور قطاروں میں گاؤ تکیے لگے ہوں گے (15) اور عمدہ غالیچے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَبْثُوثَةٌ (16) أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ (17) وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ

بچھے ہوں گے (16) کیا وہ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے پیدا کیے گئے ہیں؟ (17) اور آسمان کی طرف کہ کیسے

رُفِعَتْ (18) وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ (19) وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ (20)

بلند کیا گیا ہے (18) اور پہاڑوں کی طرف کہ کیسے گاڑے گئے ہیں (19) اور زمین کی طرف کہ کیسے بچھائی گئی ہے (20)

فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ (21) لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ (22) إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ (23)

چنانچہ آپ نصیحت کیجیے، آپ تو صرف نصیحت کرنے والے ہیں (21) آپ ان پر کوئی فوج دار نہیں (22) مگر جس نے منہ موڑا اور کفر کیا (23)

فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ (24) إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ (25) ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم (26)

تو اسے اللہ بہت بڑا عذاب دے گا (24) بے شک ہماری ہی طرف ان کی واپسی ہے (25) پھر بے شک ان کا حساب لینا ہمارے ہی ذمے ہے (26)

سُورَةُ الْفَجْرِ

89 مَكِّيَّةٌ 10 | رُكُوعُهَا 1 | آيَاتُهَا 30

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

وَالْفَجْرِ (1) وَلَيَالٍ عَشْرٍ (2) وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ (3) وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ (4)

قسم ہے فجر کی (1) اور دس راتوں کی (2) اور جفت اور طاق کی (3) اور رات کی جبکہ وہ بیت رہی ہو (4)

هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ (5) أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ (6)

یقیناً ان (چیزوں) میں صاحب عقل کے لیے معتبر قسم ہے (5) کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ آپ کے رب نے عاد کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا؟ (6)

إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ (7) الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ (8) وَثَمُودَ الَّذِينَ

(عاد) ارم جو اونچے ستونوں والے تھے (7) جن کے مانند کوئی قوم ملکوں میں پیدا نہیں کی گئی (8) اور ثمود کے ساتھ

جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ (9) وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ (10) الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ (11)

جو وادی میں چٹانیں تراشتے تھے (9) اور فرعون میخوں والے کے ساتھ (10) وہ جنھوں نے شہروں میں سرکشی کی (11)

فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ (12) فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ (13) إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ (14)

اور ان میں بہت زیادہ فساد پھیلایا (12) تب آپ کے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا (13) بے شک آپ کا رب (مجرموں کی) گھات میں ہے (14)

فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ (15)

لیکن انسان جو ہے جب اس کا رب اسے آزمائے اور اسے عزت اور نعمت دے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت بخشی (15)

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ (16) كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ

مگر جب وہ اسے آزمائے اور اس کا رزق اس پر تنگ کردے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کردیا (16) ہرگز نہیں! بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الْيَتِيمَ (17) وَلَا تَحٰٓضُّونَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِينِ (18) وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا (19) وَتُحِبُّونَ الْمَالَ

کرتے (17) اور باہم مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے (18) اور تم میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو (19) اور تم مال سے جی بھر کر پیار

حُبًّا جَمًّا (20) كَلَّآ إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا (21) وَجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا (22)

کرتے ہو (20) ہرگز نہیں! جب زمین خوب کوٹ کر ہموار کر دی جائے گی (21) اور آپ کا رب اور فرشتے صف در صف آئیں گے (22)

وَجِاىٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۚ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ (23)

اور اس دن جہنم (سامنے) لائی جائے گی، اس دن انسان (اپنے کرتوت) یاد کرے گا اور یہ یاد کرنا اس کے لیے کیونکر (مفید) ہو گا (23)

يَقُولُ يٰلَيْتَنِى قَدَّمْتُ لِحَيَاتِى (24) فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُۥٓ أَحَدٌ (25) وَلَا يُوثِقُ

وہ کہے گا: کاش! میں نے اپنی اس زندگی کے لیے کچھ آگے بھیجا ہوتا (24) چنانچہ اس دن اس جیسا عذاب دینے والا اور کوئی نہیں ہو گا (25) اور اس جیسا

وَثَاقَهُۥٓ أَحَدٌ (26) يٰٓأَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ (27) ارْجِعِىٓ إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً (28)

جکڑنے والا بھی اور کوئی نہیں ہو گا (26) اے مطمئن روح! (27) تو اپنے رب کی طرف چل اس حال میں کہ تو اس سے راضی، وہ تجھ سے راضی (28)

30 4 فَادْخُلِى فِى عِبٰدِى (29) وَادْخُلِى جَنَّتِى (30)

پھر تو میرے بندوں میں داخل ہو جا (29) اور میری جنت میں داخل ہو جا (30)

سُوْرَةُ الْبَلَدِ 90 مَكِّيَّةٌ 35	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے	رکوعها 1 آیاتها 20

لَآ أُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ (1) وَأَنتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ (2) وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ (3)

میں قسم کھاتا ہوں اس شہر (مکہ) کی (1) اور آپ کے لیے اس شہر میں لڑائی حلال ہونے والی ہے (2) اور قسم ہے والد (آدم) کی اور اس کی اولاد کی (3)

وقف لازم لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِى كَبَدٍ (4) أَيَحْسَبُ أَن لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ (5) يَقُولُ

بلاشبہ ہم نے انسان کو بڑی مشقت میں پیدا کیا ہے (4) کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس پر کوئی بھی قابو نہ پا سکے گا؟ (5) وہ کہتا ہے

أَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا (6) أَيَحْسَبُ أَن لَّمْ يَرَهُۥٓ أَحَدٌ (7) أَلَمْ نَجْعَل لَّهُۥ عَيْنَيْنِ (8) وَلِسَانًا

کہ میں نے ڈھیروں مال لٹا دیا (6) کیا وہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا؟ (7) کیا ہم نے اسے دو آنکھیں نہیں دیں؟ (8) اور زبان

وَشَفَتَيْنِ (9) وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ (10) فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ (11) وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ (12)

اور دو ہونٹ؟ (9) اور ہم نے اسے دونوں راستے سمجھا دیے (10) پھر وہ گھاٹی پر سے ہو کر نہیں گزرا (11) اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ دشوار گھاٹی کیا ہے؟ (12)

فَكُّ رَقَبَةٍ (13) أَوْ إِطْعٰمٌ فِى يَوْمٍ ذِى مَسْغَبَةٍ (14) يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ (15) أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ (16)

وہ ہے کسی انسان کو غلامی سے چھڑانا (13) یا بھوک والے دن کھانا کھلانا (14) کسی رشتے دار یتیم کو (15) یا کسی خاک نشین مسکین کو (16)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ⑰ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

پھر وہ ان لوگوں میں شامل ہو جو ایمان لائے اور انھوں نے باہم صبر کی وصیت کی اور باہم رحم کرنے کی وصیت کی⑰ وہی لوگ

الْمَيْمَنَةِ ⑱ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ⑲ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ ⑳

دائیں ہاتھ والے ہیں⑱ اور جو لوگ ہماری آیتوں کے منکر ہوئے وہی بائیں ہاتھ والے ہیں⑲ ان پر (ہر طرف سے) بند کی ہوئی آگ ہوگی⑳

سورۃ الشمس — 91 مکیۃ 26 — رکوعها 1 — آیاتها 20

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ① وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا ② وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا ③

سورج اور اس کی دھوپ چڑھنے کی قسم① اور چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آتا ہے② اور دن کی جب وہ سورج کا جلوہ دکھاتا ہے③

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ④ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا ⑤ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا ⑥

اور رات کی جب وہ اسے ڈھانپ لیتی ہے④ اور آسمان کی اور جس نے اسے بنایا⑤ اور زمین کی اور جس نے اسے بچھایا⑥

وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ⑦ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ⑧ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ

اور (انسانی) نفس کی اور جس نے اسے ٹھیک بنایا⑦ پھر اس کی بدی اور اس کا تقویٰ اس پر الہام کیا⑧ یقیناً فلاح

زَكَّاهَا ⑨ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ⑩ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ⑪

پا گیا جس نے نفس کا تزکیہ کیا⑨ اور یقیناً نامراد ہوا جس نے اسے آلودہ کیا⑩ قوم ثمود نے اپنی سرکشی کی وجہ سے (نبی کو) جھٹلایا⑪

إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا ⑫ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ⑬ فَكَذَّبُوهُ

جب اٹھ کھڑا ہوا اس قوم کا بڑا بدبخت⑫ تو انھیں رسول اللہ نے کہا: اللہ کی اونٹنی (کی حفاظت کرو) اور اس کو پانی پلانے کی⑬ پھر انھوں نے اس کو

فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوَّاهَا ⑭ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ⑮

جھٹلایا اور اونٹنی کو مار ڈالا تو ان کے رب نے ان کے گناہ کی وجہ سے ان پر تباہی ڈال کر سب کا صفایا کر دیا⑭ اور وہ اس (تباہی) کے انجام سے نہیں ڈرتا⑮

سورۃ اللیل — 92 مکیۃ 9 — رکوعها 1 — آیاتها 21

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ ① وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ ② وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ③

رات کی قسم جب وہ چھا جائے① اور دن کی جب وہ روشن ہو② اور اس ذات کی جس نے نر اور مادہ پیدا کیے③

إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ ④ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ ⑤ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ⑥ فَسَنُيَسِّرُهُ

بے شک تمھاری کوشش (باہم) مختلف ہے④ پھر جس نے (اللہ کی راہ میں) دیا اور ڈرتا رہا⑤ اور اس نے نیک بات کی تصدیق کی⑥ تو یقیناً اسے ہم آسان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلْيُسْرٰى ⑦ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ⑧ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ⑨ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ⑩

(راہ) کی توفیق دیں گے⑦ لیکن جس نے کنجوسی کی اور پروا نہ کی⑧ اور اس نے نیک بات کو جھٹلایا⑨ تو اسے ہم تنگی کی (راہ کی) سہولت دیں گے⑩

وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ⑪ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ⑫ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ

اور جب وہ (دوزخ میں) گرے گا تو اسے اس کا مال کوئی فائدہ نہ دے گا⑪ بے شک ہدایت دینا ہمارے ہی ذمے ہے⑫ اور بے شک آخرت

وَالْاُوْلٰى ⑬ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ⑭ لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى ⑮ الَّذِيْ كَذَّبَ

اور دنیا ہمارے ہی اختیار میں ہے⑬ بالآخر میں نے تمھیں بھڑکتی آگ سے ڈرا دیا ہے⑭ اس میں بڑا بدبخت ہی داخل ہوگا⑮ جس نے جھٹلایا

وَتَوَلّٰى ⑯ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ⑰ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ⑱ وَمَا لِاَحَدٍ

اور منہ پھیرا⑯ اور بڑا متقی اس سے ضرور دور رکھا جائے گا⑰ جو پاک ہونے کے لیے اپنا مال دیتا ہے⑱ اور اس پر کسی کا کوئی احسان نہیں جس کا

عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤى ⑲ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ⑳ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ㉑

بدلہ اسے دینا ہو⑲ مگر صرف اپنے رب برتر کا چہرہ چاہتے ہوئے (مال خرچ کرتا ہے)⑳ اور یقیناً وہ (اللہ) جلد اس سے راضی ہوگا㉑

سُوْرَةُ الضُّحٰى 93 مَكِّيَّةٌ 11 — رُكُوْعُهَا 1 — اٰيَاتُهَا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

وَالضُّحٰى ① وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ② مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ③ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ

دن چڑھے کی قسم!① اور رات کی جب وہ چھا جائے② (اے نبی!) آپ کے رب نے آپ کو نہ چھوڑا اور نہ ناراض ہوا③ اور یقیناً آپ کے لیے آخرت، دنیا سے

مِنَ الْاُوْلٰى ④ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ⑤ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ⑥

بہت بہتر ہے④ اور جلد آپ کا رب آپ کو اتنا دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے⑤ کیا اس نے آپ کو یتیم نہ پایا، پھر ٹھکانا دیا⑥

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ⑦ وَوَجَدَكَ عَآىِٕلًا فَاَغْنٰى ⑧ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ⑨

اور آپ کو ناواقفِ راہ پایا، پھر ہدایت بخشی⑦ اور آپ کو تنگ دست پایا، پھر مال دار کر دیا⑧ لہٰذا آپ یتیم پر سختی نہ کریں⑨

وَاَمَّا السَّآىِٕلَ فَلَا تَنْهَرْ ⑩ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ⑪

اور سوالی کو نہ جھڑکیں⑩ اور اپنے رب کی نعمت کا ذکر کرتے رہیں⑪

سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ 94 مَكِّيَّةٌ 12 — رُكُوْعُهَا 1 — اٰيَاتُهَا 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ① وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ② الَّذِيْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ③

(اے نبی!) کیا ہم نے آپ کے لیے آپ کا سینہ نہیں کھول دیا؟① اور ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ اتار دیا② جس نے آپ کی کمر توڑ دی تھی③

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ④ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ⑤ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ⑥

اور ہم نے آپ کے لیے آپ کا ذکر اونچا کر دیا④ پھر بے شک ہر تنگی کے ساتھ آسانی ہے⑤ بے شک ہر تنگی کے ساتھ آسانی ہے⑥

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ⑦ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ⑧

چنانچہ جب آپ فارغ ہو جائیں تو محنت کیجیے⑦ اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کیجیے⑧

سُورَةُ التِّين 95 مَكِّيَّة 28	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے	رکوعها 1 آیاتها 8

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ① وَطُورِ سِينِينَ ② وَهَٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ③ لَقَدْ خَلَقْنَا

قسم ہے انجیر اور زیتون کی① اور طور سیناء کی② اور اس پر امن شہر (مکہ) کی③ یقیناً ہم نے انسان کو بہترین شکل وصورت

الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ④ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ⑤

میں پیدا کیا ہے④ پھر ہم نے اسے نیچوں سے نیچے پھینک دیا⑤

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ⑥ فَمَا

مگر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے بے انتہا اجر ہے⑥ پھر (اے انسان!) اس کے بعد تجھے کون سی

يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ ⑦ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ⑧

چیز جزا وسزا کو جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے⑦ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟⑧

سُورَةُ العَلَق 96 مَكِّيَّة 1	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے	رکوعها 1 آیاتها 19

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ① خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ② اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ③

اپنے رب کے نام سے پڑھیے جس نے پیدا کیا① اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا② پڑھیے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے③

الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ④ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ⑤ كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَىٰ ⑥

وہ ذات جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا④ اس نے انسان کو وہ علم سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا⑤ سچ مچ! انسان تو یقیناً آپے سے باہر ہو جاتا ہے⑥

أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَىٰ ⑦ إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ⑧ أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ⑨ عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ⑩

اس بنا پر کہ وہ خود کو بے پروا سمجھتا ہے⑦ بے شک آپ کے رب ہی کی طرف واپسی ہے⑧ کیا آپ نے اسے دیکھا جو منع کرتا ہے⑨ ایک بندے

أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ ⑪ أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ⑫ أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ⑬

کو جب وہ نماز پڑھتا ہے؟⑩ بھلا دیکھو تو اگر وہ (بندہ) ہدایت پر ہو⑪ یا تقویٰ کا حکم دیتا ہو؟⑫ بھلا دیکھو تو اگر وہ (حق کو) جھٹلاتا اور (اس سے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ⑭ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ⑮

منہ موڑتا ہو؟⑬ کیا وہ نہیں جانتا کہ بے شک اللہ دیکھ رہا ہے⑭ ہرگز نہیں! اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اسے پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر ضرور گھسیٹیں گے⑮

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ⑯ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ⑰ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ⑱ كَلَّا ؕ

پیشانی جو جھوٹی اور خطا کار ہے⑯ چنانچہ اسے چاہیے کہ وہ اپنی مجلس والوں کو بلا لے⑰ یقیناً ہم بھی عذاب کے فرشتوں کو بلا لیں گے⑱ ہرگز نہیں!

لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ⑲

آپ اس کی اطاعت نہ کریں اور سجدہ کریں اور اللہ کا قرب حاصل کریں⑲

سُوْرَةُ الْقَدْرِ 97 مَكِّيَّةٌ 25	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے	رُكُوْعُهَا 1 اٰيَاتُهَا 5

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ① وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ②

بے شک ہم نے اس (قرآن) کو لیلۃ القدر میں نازل کیا① اور آپ کو کیا معلوم کہ لیلۃ القدر کیا ہے؟②

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ۬ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ③ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ

لیلۃ القدر ہزار مہینے سے بہتر ہے③ اس رات میں فرشتے اور روح (جبریل) اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لیے

مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ④ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ⑤

نازل ہوتے ہیں④ (وہ رات) طلوع فجر تک سلامتی (ہی سلامتی) ہے⑤

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ 98 مَدَنِيَّةٌ 100	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے	رُكُوْعُهَا 1 اٰيَاتُهَا 8

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ①

اہل کتاب کے بعض کافر اور مشرکین (کفر سے) رکنے والے نہ تھے یہاں تک کہ ان کے پاس واضح دلیل آ جائے①

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ② فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ③ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ

اللہ کی طرف سے ایک رسول جو پاکیزہ صحیفے پڑھے② جن میں درست اور معتدل احکام ہیں③ اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی، ان میں تفرقہ

اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ④ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ

ان کے پاس واضح دلیل آ جانے کے بعد پڑا④ حالانکہ انھیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ وہ بندگی کو اللہ کے لیے خالص کر کے،

لَهُ الدِّيْنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ⑤

یکسو ہو کر، اس کی عبادت کریں، اور وہ نماز کو قائم کریں اور زکاۃ دیں، اور یہی سیدھی ملت کا دین ہے⑤

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ

بے شک اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے کفر کیا اور مشرکین آتشِ جہنم میں جلیں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے،

اُولٰٓئِكَ هُمۡ شَرُّ الۡبَرِيَّةِ ؕ ⑥ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمۡ خَيۡرُ

وہی لوگ مخلوق میں بدترین ہیں ⑥ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، وہی لوگ مخلوق میں

الۡبَرِيَّةِ ؕ ⑦ جَزَآؤُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ

بہترین ہیں ⑦ ان کی جزا ان کے رب کے ہاں ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے

فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ خَشِىَ رَبَّهٗ ⑧ ع

ابد تک، اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی، یہ اس کو ملتا ہے جو اپنے رب سے ڈر گیا ⑧

سُوۡرَةُ الزَّلۡزَالِ 99 مَدَنِيَّةٌ 93	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے	رُكُوۡعُهَا 1 اٰيَاتُهَا 8

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ۙ ① وَاَخۡرَجَتِ الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَهَا ۙ ② وَقَالَ الۡاِنۡسَانُ مَا لَهَا ۚ ③

جب زمین پورے زور سے ہلائی جائے گی ① اور زمین اپنے بوجھ باہر نکال دے گی ② اور انسان کہے گا: اسے کیا ہوا؟ ③ اس دن وہ اپنے

يَوۡمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخۡبَارَهَا ؕ ④ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوۡحٰى لَهَا ؕ ⑤ يَوۡمَئِذٍ يَّصۡدُرُ النَّاسُ اَشۡتَاتًا ۙ لِّيُرَوۡا

(خود پر گزرنے والے) حالات بیان کرے گی ④ کیونکہ آپ کا رب اسے (یہی) حکم دے گا ⑤ اس روز لوگ الگ الگ ہو کر لوٹیں گے تاکہ انھیں

اَعۡمَالَهُمۡ ؕ ⑥ فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَيۡرًا يَّرَهٗ ؕ ⑦ وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ⑧ ع

ان کے اعمال دکھائے جائیں ⑥ لہٰذا جس نے ذرہ بھر بھلائی کی وہ اسے دیکھ لے گا ⑦ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی وہ بھی اسے دیکھ لے گا ⑧

سُوۡرَةُ الۡعٰدِيٰتِ 100 مَكِّيَّةٌ 14	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے	رُكُوۡعُهَا 1 اٰيَاتُهَا 11

وَالۡعٰدِيٰتِ ضَبۡحًا ۙ ① فَالۡمُوۡرِيٰتِ قَدۡحًا ۙ ② فَالۡمُغِيۡرٰتِ صُبۡحًا ۙ ③ فَاَثَرۡنَ بِهٖ نَقۡعًا ۙ ④

سرپٹ دوڑتے ہانپتے گھوڑوں کی قسم ① پھر سم مار کر چنگاریاں نکالنے والوں کی ② پھر صبح کے وقت حملہ کرنے والوں کی ③ پھر اس وقت وہ گرد و غبار اڑاتے ہیں ④

فَوَسَطۡنَ بِهٖ جَمۡعًا ۙ ⑤ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوۡدٌ ۚ ⑥ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ

پھر اس وقت وہ (دشمن کی) جماعت کے درمیان گھس جاتے ہیں ⑤ بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے ⑥ اور بے شک وہ اس بات پر

لَشَهِيۡدٌ ۚ ⑦ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الۡخَيۡرِ لَشَدِيۡدٌ ؕ ⑧ اَفَلَا يَعۡلَمُ اِذَا بُعۡثِرَ مَا فِى

(خود بھی) گواہ ہے ⑦ اور بے شک وہ مال کی محبت میں بری طرح گرفتار ہے ⑧ کیا پھر وہ نہیں جانتا جب نکال باہر کیا جائے گا جو کچھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقُبُورِ ﴿9﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ﴿10﴾ إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ﴿11﴾

قبروں میں ہے ⑨ اور ظاہر کر دیا جائے گا جو کچھ سینوں میں ہے ⑩ بے شک ان کا رب اس دن ان (کے حال) سے خوب آگاہ ہو گا ⑪

سُورَةُ الْقَارِعَةِ 101 مَكِّيَّةٌ 30

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوعُهَا 1 آيَاتُهَا 11

الْقَارِعَةُ ﴿1﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿2﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿3﴾ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ

کھڑکھڑا دینے والی ① کیا ہے وہ کھڑکھڑا دینے والی! ② اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ کھڑکھڑا دینے والی کیا ہے؟ ③ جس دن لوگ (ایسے) ہو جائیں

كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ﴿4﴾ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ ﴿5﴾ فَأَمَّا مَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ﴿6﴾

گے جیسے بکھرے ہوئے پروانے ④ اور پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اون جیسے ہو جائیں گے ⑤ پھر جس شخص کے پلڑے بھاری ہو گئے ⑥

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿7﴾ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ﴿8﴾ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ﴿9﴾

تو وہ اپنی پسند کی زندگی میں ہو گا ⑦ اور جس شخص کے پلڑے ہلکے ہو گئے ⑧ تو اس کا ٹھکانا ہاویہ (گڑھا) ہو گا ⑨

وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ﴿10﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿11﴾

اور آپ کو کیا معلوم کہ ''ہاویہ'' کیا ہے ⑩ وہ سخت دہکتی ہوئی آگ ہے ⑪

سُورَةُ التَّكَاثُرِ 102 مَكِّيَّةٌ 16

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوعُهَا 1 آيَاتُهَا 8

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿1﴾ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿2﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿3﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ

باہم بہتات کی حرص نے تمھیں غافل کر دیا ① یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچے ② ہرگز نہیں! جلد ہی تم جان لو گے ③ پھر ہرگز نہیں! جلد ہی تم

تَعْلَمُونَ ﴿4﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ﴿5﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ﴿6﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا

جان لو گے ④ ہرگز نہیں! اگر تم یقینی علم کے ساتھ جان لو ⑤ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے ⑥ پھر تم اسے ضرور یقین کی آنکھ سے دیکھو گے ⑦ پھر

عَيْنَ الْيَقِينِ ﴿7﴾ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ﴿8﴾

اس دن تم سے نعمتوں کی بابت ضرور سوال کیا جائے گا ⑧

سُورَةُ الْعَصْرِ 103 مَكِّيَّةٌ 13

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوعُهَا 1 آيَاتُهَا 3

وَالْعَصْرِ ﴿1﴾ إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ ﴿2﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

زمانے کی قسم! ① بے شک انسان خسارے میں ہے ② سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے اور ایک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ③

دوسرے کو حق کی تلقین کی اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کی ③

سورۃ الھمزۃ 104 مکیۃ 32	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے	رکوعھا 1 آیاتھا 9

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ ① الَّذِىْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ ② يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ

ہر طعنہ زن، عیب جو کے لیے ہلاکت ہے ① جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا ② وہ سمجھتا ہے کہ بے شک اس کا مال اسے

اَخْلَدَهٗ ۚ ③ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِى الْحُطَمَةِ ۖ ④ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ؕ ⑤ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ ⑥

ہمیشہ زندہ رکھے گا ③ ہرگز نہیں! اسے ضرور حطمہ میں پھینکا جائے گا ④ اور آپ کو کیا معلوم کہ حطمہ کیا ہے؟ ⑤ وہ اللہ کی بھڑکائی

الَّتِىْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ؕ ⑦ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ ⑧ فِىْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ⑨

ہوئی آگ ہے ⑥ جو دلوں تک پہنچے گی ⑦ بے شک وہ (آگ) ان پر (ہر طرف سے) بند کر دی جائے گی ⑧ لمبے لمبے ستونوں میں ⑨

سورۃ الفیل 105 مکیۃ 19	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے	رکوعھا 1 آیاتھا 5

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ؕ ① اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِىْ تَضْلِيْلٍ ۙ ② وَّاَرْسَلَ

(اے نبی!) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ ① کیا اس نے ان کی چال کو بیکار نہیں کر دیا؟ ② اور اس

عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ ③ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ ④ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ⑤

نے ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے ③ جو ان پر کھنگریاں کنکر پھینک رہے تھے ④ پھر اللہ نے انھیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کر دیا ⑤

سورۃ قریش 106 مکیۃ 29	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے	رکوعھا 1 آیاتھا 4

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۙ ① اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۚ ② فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا

قریش کے مانوس ہونے کی وجہ سے ① (یعنی) ان کے سردی اور گرمی کے سفر سے مانوس ہونے کی وجہ سے ② لہٰذا انھیں چاہیے کہ وہ اس

الْبَيْتِ ۙ ③ الَّذِىْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ ۵ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ④

گھر (کعبہ) کے مالک کی عبادت کریں ③ جس نے انھیں بھوک میں کھانا کھلایا اور انھیں خوف سے امن دیا ④

سورۃ الماعون 107 مکیۃ 17	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے	رکوعھا 1 آیاتھا 7

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ① فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ② وَلَا يَحُضُّ عَلٰى

(اے نبی!) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو جزا وسزا کو جھٹلاتا ہے؟① تو یہ وہ شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے② اور مسکین کو کھانا

طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ③ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ④ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ⑤

کھلانے کا شوق نہیں دلاتا③ چنانچہ تباہی ہے ان نمازیوں کے لیے④ جو اپنی نماز سے غفلت کرتے ہیں⑤

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ⑥ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ⑦

وہ جو دکھاوا کرتے ہیں⑥ اور (لوگوں کو) استعمال کی معمولی چیزیں بھی دینے سے انکار کرتے ہیں⑦

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ 108 مَكِّيَّةٌ 15	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے	رُكُوْعُهَا 1 اٰيَاتُهَا 3

إِنَّآ أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ① فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ② إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ③

(اے نبی!) یقیناً ہم نے آپ کو کوثر عطا کی① تو آپ اپنے رب ہی کے لیے نماز پڑھیں اور قربانی کریں② بے شک آپ کا دشمن ہی جڑ کٹا ہے③

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ 109 مَكِّيَّةٌ 18	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے	رُكُوْعُهَا 1 اٰيَاتُهَا 6

قُلْ يٰٓأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ① لَآ أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ② وَلَآ أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ ③

(اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: اے کافرو!① میں ان (بتوں) کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو② اور نہ تم اس کی عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں③

وَلَآ أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ④ وَلَآ أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ ⑤

اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو④ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں⑤

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ⑥

تمھارے لیے تمھارا دین اور میرے لیے میرا دین⑥

سُوْرَةُ النَّصْرِ 110 مَدَنِيَّةٌ 114	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے	رُكُوْعُهَا 1 اٰيَاتُهَا 3

إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ① وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا ②

(اے نبی!) جب اللہ کی مدد اور فتح آجائے گی① اور آپ لوگوں کو دیکھیں کہ وہ اللہ کے دین میں گروہ در گروہ داخل ہو رہے ہیں②

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ③

تو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور اس سے بخشش مانگیے، بلاشبہ وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے③

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ اللَّهَبِ 111 مَكِّيَّة 6 — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — رُكُوْعُهَا 1 اٰيَاتُهَا 5

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝1 مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝2 سَيَصْلٰى نَارًا

ٹوٹ جائیں دونوں ہاتھ ابولہب کے اور وہ ہلاک ہو گیا① نہ اس کے مال نے اسے کوئی فائدہ دیا اور نہ اس کی کمائی نے② وہ ضرور بھڑکتی آگ

ذَاتَ لَهَبٍ ۝3 وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝4 فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝5

میں داخل ہوگا③ اور اس کی بیوی بھی جو لکڑیاں ڈھونے والی ہے④ اس کی گردن میں چھال کی بٹی ہوئی رسی ہوگی⑤

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ 112 مَكِّيَّة 22 — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — رُكُوْعُهَا 1 اٰيَاتُهَا 4

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝1 اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝2 لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝3 وَلَمْ يَكُنْ

(اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: وہ اللہ ایک ہے① اللہ بے نیاز ہے② اس نے (کسی کو) نہیں جنا اور نہ وہ (خود) جنا گیا③ اور کوئی

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝4

اس کا ہمسر نہیں④

سُوْرَةُ الْفَلَقِ 113 مَكِّيَّة 20 — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — رُكُوْعُهَا 1 اٰيَاتُهَا 5

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝1 مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝2 وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

(اے نبی!) کہہ دیجیے: میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں① (ہر) اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی② اور اندھیری رات کے شر سے

اِذَا وَقَبَ ۝3 وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝4 وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝5

جب وہ چھا جائے③ اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے④ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے⑤

سُوْرَةُ النَّاسِ 114 مَكِّيَّة 21 — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — رُكُوْعُهَا 1 اٰيَاتُهَا 6

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝1 مَلِكِ النَّاسِ ۝2 اِلٰهِ النَّاسِ ۝3 مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ

(اے نبی!) کہہ دیجیے: میں انسانوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں① انسانوں کے بادشاہ کی② انسانوں کے معبود کی③ وسوسہ ڈالنے والے

الْخَنَّاسِ ۝4 الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝5 مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝6

(اللہ کا ذکر سن کر) پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے④ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے⑤ خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے⑥

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمان کی زندگی سے متعلق چند اہم سوالات

1 مسلمان کو اپنا عقیدہ کہاں سے اخذ کرنا چاہیے؟ اسے اپنا عقیدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب اور اس کے نبی ﷺ کی صحیح حدیثوں سے اخذ کرنا چاہیے۔ جو اپنی خواہش سے نہیں بولتے بلکہ ان کی ہر بات وحی الٰہی ہے، جو ان کی طرف کی جاتی ہے۔ ﴿إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ﴾ (النجم: 4) اور یہ (مسلمان کا عقیدہ) صحابۂ کرام اور سلف صالحین کے فہم و سمجھ کے مطابق ہونا چاہیے۔

2 اگر ہمارے درمیان (کسی مسئلہ میں) اختلاف ہو جائے تو ہم کس چیز کی طرف رجوع کریں؟ اختلاف کے وقت ہم دین حنیف کی طرف رجوع کریں گے اور اس بارے میں فیصلہ صرف کتاب الٰہی اور سنتِ رسول سے ہوگا کیونکہ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: ﴿فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ﴾ ''پھر اگر تم کسی چیز میں اختلاف کرو تو اسے لوٹاؤ اللہ کی طرف اور رسول کی طرف۔'' (النساء: 59) نیز رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: « تَرَكْتُ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا: كِتَابَ اللهِ، وَسُنَّةَ نَبِيِّهِ » ''میں نے تمھارے درمیان دو ایسی چیزیں چھوڑی ہیں کہ جب تک تم ان کو تھامے رہو گے ہرگز گمراہ نہ ہو گے، یعنی اللہ کی کتاب اور اس کے نبی کی سنت۔'' (موطا امام مالک)

3 قیامت کے دن نجات پانے والا فرقہ کون سا ہے؟ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: « وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ مِلَّةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا مِلَّةً وَاحِدَةً. قَالُوا: وَمَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي » ''میری امت تہتر (73) فرقوں میں بٹ جائے گی۔ ایک جماعت کے علاوہ تمام فرقے جہنم میں جائیں گے۔ صحابی نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول! وہ کون سی جماعت ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو جماعت میرے اور میرے صحابہ کے طریقے پر رہے گی۔'' (احمد، ترمذی)
چنانچہ حق وہی ہے جس پر آپ ﷺ اور آپ کے صحابہ گامزن تھے، اس لیے اگر تم نجات چاہتے ہو اور اس بات کے خواہش مند ہو کہ تمھارے اعمال مقبول ہوں تو اتباع، یعنی اللہ کے رسول ﷺ کی پیروی کو لازم پکڑو اور بدعت سے دوری اختیار کرو۔

4 نیک اعمال کی قبولیت کی شرائط کیا ہیں؟ نیک اعمال کی قبولیت کی کئی شرطیں ہیں جن میں سے بعض یہ ہیں: 1) اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اور اس کی توحید کا اقرار کرنا، لہٰذا مشرک کا کوئی عمل مقبول نہیں ہے۔ 2) اخلاص، یعنی اس عمل سے صرف اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود ہو۔ 3) نبی کریم ﷺ کی اتباع، یعنی وہ عمل نبی کریم ﷺ کی لائی ہوئی شریعت کے مطابق ہو، لہٰذا اللہ تعالیٰ کی عبادت صرف اس طریقے پر کی جائے گی جو آپ ﷺ نے مشروع فرمایا ہے۔ ان شرطوں میں سے اگر کوئی بھی شرط مفقود ہوئی تو عمل رد کر دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنثُورًا﴾ ''اور انھوں نے جو بھی اعمال کیے تھے ہم نے ان کی طرف بڑھ کر انھیں پراگندہ ذروں کی طرح کر دیا۔'' (الفرقان: 23)

5 دین اسلام کے کتنے درجے ہیں؟ دین اسلام کے تین درجے ہیں: اسلام، ایمان اور احسان۔

6 اسلام کے کہتے ہیں اور اسکے ارکان کتنے ہیں؟ اللہ کی توحید کو مانتے ہوئے اور اس کی اطاعت اختیار کرتے ہوئے اس کا مطیع و فرمانبردار ہو جانا اور شرک و مشرکین سے براءت کا اعلان کرنا اسلام ہے۔ اسلام کے پانچ ارکان ہیں جو رسول اللہ ﷺ کی اس حدیث میں مذکور ہیں: « بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ » ''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: 1) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ 2) نماز قائم کرنا۔ 3) زکاۃ دینا 4) بیت اللہ کا حج کرنا۔ 5) رمضان کے روزے رکھنا۔'' (بخاری و مسلم)

7 ایمان کے کہتے ہیں اور اس کے ارکان کتنے ہیں؟ دل کے اعتقاد، زبان کے اقرار اور اعضاء و جوارح کے عمل کو ایمان کہتے ہیں جو اطاعت سے بڑھتا اور معصیت سے گھٹتا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ﴾ ''تاکہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ اپنے ایمان کے ساتھ (اور بھی) ایمان میں بڑھ جائیں۔" (الفتح: 4) اور رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: «الإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً، فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لا إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ وَالحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الإِيمَانِ» "ایمان کی ستر سے زیادہ شاخیں ہیں۔ سب سے افضل درجے کی شاخ لا الہ الا اللہ کا اقرار کرنا ہے اور سب سے ادنیٰ درجے کی شاخ راستے سے تکلیف دہ چیز کا ہٹا دینا ہے اور حیا بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔" (مسلم) نیز اس سے بھی اس امر (ایمان کے گھٹنے بڑھنے) کی تائید ہوتی ہے کہ نیکیوں کے موسم آنے پر ایک مسلمان اپنے نفس کے اندر اطاعت کے کاموں میں نشاط اور چستی محسوس کرتا ہے اور گناہوں کے بعد اعمال خیر میں فتور اور سستی محسوس کرتا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ﴾ "یقیناً نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔" (ھود: 114) ایمان کے چھ ارکان ہیں جن کا ذکر رسول اللہ ﷺ نے اپنی اس حدیث میں کیا ہے: «أَنْ تُؤْمِنَ بِاللهِ، وَمَلائِكَتِهِ، وَكُتُبِهِ، وَرُسُلِهِ، وَالْيَوْمِ الآخِرِ، وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ» "یہ کہ تم ایمان لاؤ اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر، آخرت کے دن پر اور اچھی و بری تقدیر پر۔" (بخاری و مسلم)

8 لا الہ الا اللہ کا مطلب کیا ہے؟ اس کا مطلب غیر اللہ کے عبادت کا حقدار ہونے کی نفی اور صرف اللہ کے لیے عبادت کو ثابت کرنا ہے۔

9 کیا اللہ تبارک و تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے؟ جی ہاں! جاننے، سننے، دیکھنے، اپنی حفاظت و احاطہ اور مشیت و قدرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے لیکن اس کی ذات مخلوق کی ذاتوں کے نہ تو ساتھ ہے اور نہ کوئی مخلوق اس کا احاطہ ہی کر سکتی ہے۔

10 کیا آنکھ سے اللہ تبارک و تعالیٰ کو دیکھا جا سکتا ہے؟ اہل قبلہ مسلمانوں کا اس امر پر اتفاق ہے کہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کو نہیں دیکھا جا سکتا لیکن میدانِ محشر میں اور جنت کے اندر مومنین دیدار الٰہی سے مشرف ہوں گے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝٢٢ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ﴾ "اس روز بہت سے چہرے تروتازہ اور بارونق ہوں گے۔ اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔" (القیامۃ: 22)

11 اللہ تعالیٰ کے اسماء و صفات کی معرفت کا کیا فائدہ ہے؟ مخلوق پر اللہ تعالیٰ کا سب سے پہلا فریضہ اس کی معرفت حاصل کرنا ہے کیونکہ جب لوگ اسے اچھی طرح پہچان لیں گے تو اس کی حقیقی عبادت بھی کریں گے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ﴾ "سواے نبی! آپ جان لیں کہ اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں۔" (محمد: 19)
چنانچہ رحمتِ الٰہی کی وسعت کا تذکرہ کرنا، اللہ سے امید باندھنا اور اس کے عذاب کی شدت کو بیان کرنا اس سے خوف کھانے کا سبب ہے، اسی طرح انعام و اکرام بخشنے میں اللہ تعالیٰ کو اکیلا تسلیم کرنا اس کے شکر کا موجب ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء و صفات کے ذریعے سے اس کی عبادت کرنے سے مقصود یہ ہے کہ ان کا حقیقی علم حاصل کیا جائے، ان کے معانی کو سمجھا جائے اور ان کے مطابق عمل کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے بعض نام اور صفتیں ایسی ہیں کہ بندے کا ان سے متصف ہونا لائق تعریف ہے، جیسے علم، رحمت اور عدل اور بعض نام اور صفات ایسی ہیں کہ بندے کا ان سے متصف ہونا فعل مذموم ہے، جیسے الوہیت، تکبر اور جبروت، اسی طرح بندوں کی بعض صفتیں ایسی ہیں کہ ان سے بندوں کا متصف ہونا تو لائق تعریف اور مامور بہ ہے جبکہ ذات باری تعالیٰ کا ان سے متصف ہونا ایک محال امر ہے، جیسے بندگی، مجبوری، حاجت مندی، دست درازی اور ذلت و خواری وغیرہ، لہٰذا اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے محبوب مخلوق وہ ہے جو ان صفات سے متصف ہو جنھیں اللہ بزرگ و برتر پسند کرتا ہے اور سب سے بری مخلوق وہ ہے جو ان صفات سے متصف ہو جنھیں اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

12 اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ کون کون سے ہیں؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا﴾ ''اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں، لہٰذا تم اسے ان (ناموں) سے پکارو۔'' (الاعراف: 180) اللہ کے رسول ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا: « إِنَّ لِلّٰهِ تَعَالَىٰ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ » ''بے شک اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو، یعنی ننانوے نام ہیں جس نے ان کا ''احصا'' کر لیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔'' (بخاری و مسلم) اس حدیث میں وارد لفظ ''احصا'' کے معنی یہ ہیں کہ 1) بندہ ان کے ناموں کے الفاظ اور عدد کو یاد کرے۔ 2) ان ناموں کے معنی اور دلالت کو سمجھے اور ان پر ایمان لاکر ان کے مطابق عمل کرے، چنانچہ جب بندے نے ''الحکیم'' کہا تو اپنے تمام معاملات کو اللہ کے سپرد کر دے کیونکہ بندے کے تمام کام بتقاضائے حکمت ہیں۔ اور جب ''القدوس'' کہا تو اس بات کو سامنے رکھے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کے عیب ونقص سے پاک ہے۔ 3) ان ناموں کے مطابق عمل کرنے میں یہ بھی شامل ہے کہ ان ناموں کی اجلال و تعظیم کی جائے اور ان کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے۔ اور دعا کی دو قسمیں ہیں: ٭ دعائے ثناء وعبادت ٭ دعائے طلب وسوال۔

جس نے آیات قرآنی اور احادیث صحیحہ کی جانچ پڑتال کی وہ انھیں جمع کرنے پر قادر ہوا۔ اور اسماء یہ ہیں:

اَللّٰهُ	اپنی تمام مخلوق پر الوہیت و عبودیت کا حق رکھنے والا۔ وہ معبود والہ جس کے لیے عجز وانکسار اور رکوع و سجود کیا جاتا ہے۔ وہ جو ہر قسم کی عبادت کے لائق و مستحق ہے۔
الرحمٰن	یہ اسم اللہ تعالیٰ کی وسعت رحمت پر دلالت کرتا ہے کہ وہ تمام مخلوقات کو شامل ہے اور یہ اسم اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے۔ اور اللہ کے سوا کسی اور کو رحمٰن کہنا جائز نہیں۔
الرحیم	دنیا و آخرت میں مومنوں پر رحم کرنے والا اور انھیں بخشنے والا، چنانچہ اس نے انھیں اپنی عبادت کی توفیق دی اور آخرت میں جنت عطا کرکے انھیں عزت سے نوازے گا۔
العفو	وہ جو گناہوں کو مٹاتا ہے اور بندے سے درگزر فرماتا ہے اور اسے سزا نہیں دیتا، حالانکہ بندہ سزا کا مستحق ٹھہر چکا ہوتا ہے۔
الغفور	بندے کے گناہ پر پردہ ڈالنے والا ہے اور وہ اسے رسوا نہیں کرتا اور نہ گناہ پر سزا دیتا ہے۔
الغفار	وہ اسم جو اللہ تعالیٰ کی کثرت مغفرت پر دلالت کرتا ہے کہ وہ استغفار کرنے والے گناہ گار کو معاف فرماتا ہے۔
الرؤف	یہ رافت سے ماخوذ ہے اور اس کا درجہ رحمت سے زیادہ ہے۔ دنیا میں اللہ تعالیٰ تمام مخلوق پر رؤف ہے اور آخرت میں اپنے خاص بندوں، یعنی مومنوں کے لیے رؤف ہوگا۔
الحلیم	وہ بندوں کو سزا دینے کی قدرت کے باوجود جلد سزا نہیں دیتا بلکہ ان سے درگزر فرماتا ہے اور ان کے معافی مانگنے پر انھیں معاف کر دیتا ہے۔
التواب	وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہیے توبہ کی توفیق دیتا ہے اور ان کی توبہ قبول فرماتا ہے۔
الستیر	وہ جو اپنے بندے پر پردہ ڈالتا ہے اور اسے اپنی مخلوق کے درمیان رسوا نہیں کرتا۔ اور وہ پسند کرتا ہے کہ بندہ اپنی ذات پر اور دوسروں پر بھی پردہ ڈالے اور اپنے عیوب کو چھپائے۔
الغنی	وہ اپنی کمال صفات اور کمال مطلق کی وجہ کبھی مخلوق کا محتاج نہیں رہا اور نہ ہوگا اور مخلوق ساری اس کی محتاج ہے اور اس کے انعام واکرام اور مدد کی ضرورت مند بھی۔
الکریم	بہت زیادہ خیر اور عظیم احسان و عطا کرنے والا۔ جسے جو چاہے، جیسے چاہے، مانگے اور بن مانگے عطا کرتا ہے اور گناہوں کو معاف کرتا ہے اور عیوب پر پردہ ڈالتا ہے۔
الاکرم	انتہا درجے کا کرم و احسان کرنے والا، اس میں کوئی اس کا ہم پلہ نہیں۔ ہر قسم کی خیر اس کی مرہون منت ہے۔ مومنوں کو اپنے فضل سے بدلہ دیتا ہے اور اعراض کرنے والوں کو مہلت دیتا ہے اور اپنے عدل سے ان کا محاسبہ کرتا ہے۔
الوھاب	بہت زیادہ عطیات والا جو بلا عوض دیتا ہے اور بغیر کسی لالچ کے عطا کرتا ہے، نیز بغیر سوال کے انعام کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجواد	اپنی مخلوق کو بہت زیادہ نوازنے والا اور ان پر فضل واحسان کرنے والا، اور مومنوں کے لیے اس کے فضل وجود کا بہت بڑا حصہ ہے۔
الودود	وہ اپنے اولیاء سے بہت محبت کرتا ہے اور ان سے محبت وتعلق کا اظہار انھیں معاف کر کے اور ان پر انعام کر کے کرتا ہے۔ پھر ان سے راضی ہوتا ہے اور ان کے اعمال قبول فرماتا ہے اور زمین میں انھیں قبول عام عطا کرتا ہے۔
المعطی	مخلوق میں سے جس کو چاہے اپنے خزانوں میں سے عطا کرتا ہے اور اس کے اولیا کے لیے اس کی عطا کا وافر حصہ ہے۔ وہی ہے جس نے ہر چیز کو پیدا کیا، پھر اسے صورت عطا کی۔
الواسع	وسیع صفات والا، کوئی اس کی تعریف کو شمار نہیں کر سکتا۔ اس کی عظمت وسلطنت سب پر وسیع ہے۔ اس کی مغفرت ورحمت اور فضل واحسان بہت عام ہے۔
المحسن	وہ اپنی ذات وصفات، اسماء اور افعال میں کمال درجہ حسن رکھتا ہے۔ اس نے ہر چیز کو بڑے خوبصورت انداز میں پیدا کیا اور وہ اپنی مخلوق سے نہایت اچھائی کرنے والا ہے۔
الرازق	وہ جو تمام مخلوقات کو رزق عطا کرتا ہے۔ اس نے تمام جہانوں کی تخلیق سے پہلے ان کے رزق مقرر کر دیے اور اسے پورا کرنے کی ذمہ داری اٹھائی خواہ ایک عرصہ کے بعد ہو۔
الرزاق	اللہ تعالیٰ کا یہ اسم مخلوق کے لیے کثرت رزق پر دلالت کرتا ہے، وہ پاک ہے، انھیں سوال کرنے سے پہلے ہی رزق عطا کرتا ہے بلکہ ان کی معصیت اور نافرمانی کے باوجود انھیں عطا کرتا ہے۔
اللطیف	تمام امور کی باریک بینیوں کو جاننے والا۔ کوئی مخفی امر اس سے پوشیدہ نہیں۔ اپنے بندوں کو ایسے غیر محسوس اور مخفی ذرائع سے خیر اور منافع پہنچاتا ہے جہاں سے انھیں گمان بھی نہیں ہوتا۔
الخبیر	وہ جس کے علم نے باطن اور مخفی اشیاء کا اسی طرح احاطہ کر رکھا ہے جس طرح ظاہری اشیاء کا احاطہ کیا ہوا ہے۔
الفتاح	وہ اپنی ملکیت، رحمت اور رزق کے خزانے اپنی حکمت اور علم کے مطابق کھولتا ہے۔
العلیم	وہ جس کے علم نے ظاہر وباطن، پوشیدہ اور اعلانیہ، نیز گزشتہ، موجودہ اور مستقبل کی ہر چیز کا احاطہ رکھا ہے اور اس پر کوئی چیز مخفی نہیں۔
البر	وہ اپنی مخلوق پر بے پناہ احسانات کرنے والا ہے۔ وہ اتنا نوازتا ہے کہ کوئی اس کی نعمتوں کو گننے یا شمار کرنے کی بھی استطاعت نہیں رکھتا۔ وہ اپنے وعدے کا سچا ہے۔ اپنے بندوں سے درگزر فرماتا ہے اور ان کی نصرت وحمایت کرتا ہے اور ان کے دیے ہوئے معمولی مال کو بھی قبول فرماتا اور بڑھاتا ہے۔
الحکیم	وہ تمام اشیاء کو ان کی مناسب جگہ پر رکھتا ہے اور اس کی تدبیر میں کسی قسم کا خلل اور کمزوری نہیں ہوتی۔
الحکم	وہ اپنی مخلوق کے درمیان نہایت عدل سے فیصلے فرماتا ہے۔ ان میں سے کسی پر ظلم نہیں کرتا۔ اسی نے اپنی کتاب نازل فرمائی تا کہ وہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کن ہو۔
الشاکر	جو اس کی اطاعت کرے اس کی مدح وتعریف فرماتا ہے اور بندے کے معمولی عمل پر بھی ثواب دیتا ہے۔ اس کی نعمتوں پر شکر کرنے والے کو دنیا اور زیادہ دیتا ہے اور آخرت میں اجر سے بھی نوازے گا۔
الشکور	اس کے ہاں بندوں کے تھوڑے اعمال بھی بہت بڑھ جاتے اور ان کا بدلہ ''دگنا چوگنا'' ہو جاتا ہے۔ اللہ کی شکوریت (قدر دانی) یہ ہے کہ وہ بندے کو شکر پر ثابت قدم رکھے اور اس کی اطاعت قبول فرمائے۔
الجمیل	وہ اپنی ذات، اسماء، صفات اور افعال میں کمال درجہ حسن وجمال رکھتا ہے۔ اور اس کی مخلوق میں تمام خوبصورتی بھی اسی ذات اقدس کی عطا کردہ ہے۔
المجید	وہ ذات عالی جس کے لائق زمین وآسمان کا ہر فخر اور عزت ورفعت ہے۔
الولی	وہ جو مخلوق کے تمام امور کا نگران ہے اور کائنات کی تدبیر کرنے والا ہے۔ وہ اپنے اولیاء کا مددگار اور پشت پناہ ہے۔
الحمید	وہ اپنے اسماء، صفات اور افعال میں محمود ہے۔ اسی ذات عالی کی آسانی اور تنگی، سختی اور آسائش میں تعریف کی جاتی ہے۔ مطلق حمد وثناء کا وہی مستحق ہے کیونکہ وہ ہر کمال کے ساتھ متصف ہے۔
المولی	وہی پالنے والا، بادشاہ اور سید ہے اور اپنے اولیاء کی نصرت واعانت کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النصير	وہ اپنی نصرت و مدد سے جس کی چاہے تائید کرتا ہے۔ جس کا وہ مددگار ہو اس پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور جسے وہ رسوا کرے اس کا کوئی مددگار نہیں۔
السمیع	وہ جس کی سماعت ہر آہستہ سے آہستہ تر بات کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور وہ ہر جہری اور اعلانیہ بات کو بھی سنتا ہے بلکہ ہر طرح کی آوازوں کو آہستہ ہوں یا بہت اونچی سنتا ہے اور پکارنے والے کی پکار کو قبول کرتا ہے۔
البصیر	وہ جس کی نگاہ نے جہاں کی پوشیدہ اور حاضر تمام موجودات کا احاطہ کر رکھا ہے خواہ کتنی ہی مخفی تر یا ظاہر ہو نیز کتنی چھوٹی اور کتنی بڑی ہو۔
الشہید	وہ اپنی مخلوق پر نگران ہے۔ اس نے اپنی ذات کی وحدانیت اور عدالت کی گواہی دی ہے اور وہ مومنوں کی صداقت کی گواہی بھی دیتا ہے جب وہ اس کی وحدانیت کا اقرار کریں اور اس کے رسولوں اور فرشتوں پر ایمان لائیں۔
الرقیب	اپنی مخلوق کی ہر بات سے مطلع اور ان کے اعمال کو گن گن کر رکھنے والا۔ نہ آنکھ کی جھپک سے وہ غافل ہے اور نہ دل کا کوئی خیال اس کے علم سے باہر۔
الرفیق	وہ اپنے افعال میں بہت زیادہ نرمی کرنے والا ہے۔ وہ پاک ہے۔ جو اپنی تخلیق اور حکم میں ٹھہراؤ اور تدریج سے کام لیتا ہے اور اپنے بندوں کے ساتھ نرمی اور لطف کا معاملہ کرتا ہے اور انھیں کسی ایسے معاملے کا مکلف نہیں ٹھہراتا جس کی وہ طاقت نہ رکھتے ہوں۔ وہ پاک ذات اپنے اس بندے سے محبت کرتی ہے جو نرمی کرنے والا ہو۔
القریب	وہ اپنے علم اور قدرت سے تمام مخلوق کے اور اپنے لطف و کرم اور مدد و نصرت سے اپنے مومن بندوں کے قریب ہے۔ لیکن وہ اپنے وجود عالی کے ساتھ عرش پر مستوی ہے اور اس کی ذات مخلوق کے ساتھ خلط ملط نہیں ہے۔
المجیب	وہ پکارنے والوں کی پکار کو سنتا ہے اور اپنے علم و حکمت کے مطابق سائلین کی حاجت براری کرتا ہے۔
المقیت	جس نے تمام رزق اور زندگی گزارنے کے اسباب پیدا فرمائے اور مخلوق تک انھیں پہنچانے کی ذمہ داری لی۔ وہ ان اقوات پر اور بندوں کے اعمال پر ایسا نگران ہے کہ اس میں کوئی نقص نہیں۔
الحسیب	وہ اپنے بندوں کی تمام دینی اور دنیاوی ضرورتوں کو پورا کرنے والا ہے اور مومنوں کے لیے اس کی کفایت کا وافر حصہ ہے اور وہی ذات پاک لوگوں کے اعمال دنیا کا محاسبہ کرنے والی ہے۔
المومن	وہ ذات عالی جو اپنے رسولوں اور ان کے پیروکاروں کی سچائی اور ان کی صداقت پر دلالت کرنے والے براہین کی تصدیق کرنے والی ہے اور دنیا و آخرت کا ہر امن اسی کے مرہون منت ہے۔ اس نے مومنوں کو ضمانت دی ہے کہ وہ ان پر ظلم نہیں کرے گا، یا انھیں عذاب نہیں دے گا اور نہ روز قیامت انھیں گھبراہٹ ہوگی۔
المنان	بہت زیادہ عطا کرنے والا اور مخلوق پر عظیم انعامات اور کثیر احسان کرنے والا۔
الطیب	ہر عیب سے پاک اور ہر نقص سے محفوظ، جس کے لیے حسن و خوبی اور کمال مطلق ہے۔ وہ اپنی مخلوق پر خیرات کی بارش کرنے والا ہے اور وہ ذات پاک بندوں کے صرف وہی اعمال اور صدقات قبول کرتی ہے جو مبنی بر اخلاص، نیز پاکیزہ اور حلال ہوں۔
الشافی	جو دلوں اور جسم کے امراض سے شفا بخشتا ہے۔ بندوں کے ہاتھ میں دوا کا اسی قدر حصہ ہے جو اللہ تعالیٰ میسر کر دے اور جہاں تک شفا کا تعلق ہے تو وہ اس اکیلے کے ہاتھ میں ہے۔
الحفیظ	وہ اپنے فضل و احسان سے اپنے مومن بندوں اور ان کے اعمال کی حفاظت فرماتا ہے اور اپنی قدرت سے تمام مخلوقات کی حفاظت اور رعایت فرماتا ہے۔
الوکیل	وہ ذات جس نے تمام جہانوں کی تخلیق و تدبیر کی ذمہ داری لی ہے۔ اسی پر تمام مخلوق کا بھروسا ہے۔ وہ ان تمام مومنوں کا وکیل اور کارساز ہے جنھوں نے اپنی کوشش سے پہلے اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کر دیا، کام کرتے وقت اس سے مدد طلب کی، توفیق ملنے کے بعد اس کا شکر ادا کیا اور آزمائش و ابتلاء کے بعد اپنی قسمت پر رضامندی کا اظہار کیا۔
الخلاق	یہ اسم اللہ کی کثرت تخلیق پر دلالت کرتا ہے۔ وہ پاک ہے، مسلسل پیدا کرتا ہے اور ہر وقت اس عظیم وصف سے متصف ہے۔
الخالق	وہ تمام مخلوقات کو بغیر کسی سابقہ نمونے کے پیدا کرنے والا ہے۔
الباری	وہ جس نے جس مخلوق کا پیدا کرنا مقدر کیا اسے وجود بخشا اور اس کے وجود کا اظہار کیا۔
المصور	وہ جس نے مخلوق کو اپنی پسندیدہ صورت میں پیدا کیا جیسا کہ اس کی حکمت، علم اور رحمت کا تقاضا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرب	وہ اپنی مخلوق کو اپنی نعمتوں سے پالتا ہے اور انھیں دھیرے دھیرے بڑھاتا ہے۔ وہ اپنے اولیاء کی تربیت کرتا ہے جو ان کے دلوں کی اصلاح کے مناسب ہو۔ وہ خالق، مالک اور سید ہے۔
العظیم	وہ اپنی ذات، اسماء اور صفات میں مطلق عظمت کا مالک ہے اس لیے اس نے مخلوق پر فرض کیا ہے کہ وہ اس کی تعظیم وتکریم کریں اور اس کے امر ونہی کی پابندی کریں۔
القاہر	اپنے بندوں کو قابو میں اور تابع کرنے والا۔ تمام مخلوق کو اپنی بندگی پر مجبور کرنے والا، ان پر غالب کہ جس کے سامنے تمام گردنیں جھکی ہوئی اور تمام چہرے اس کے تابع ہوں گے۔
القہار	یہ قاہر سے مبالغے کا صیغہ ہے۔
المہیمن	ہر چیز پر نگران اور اس کی حفاظت کرنے والا، اس پر گواہ اور اس کا احاطہ کرنے والا۔
العزیز	عزت کی تمام اقسام اسی کے سزاوار ہیں۔ اسے قوت کی عزت حاصل ہے کہ کوئی اس پر غالب نہیں، محفوظ و مضبوط اور بے نیازی کی عزت کہ وہ کسی کا محتاج نہیں۔ قوت وغلبے کی عزت کہ کوئی چیز اس کی اجازت کے بغیر حرکت نہیں کرسکتی۔
الجبار	جس کا ہر ارادہ ومشیت نافذ ہونے والا ہے۔ تمام مخلوقات اس کے ماتحت ہیں۔ اس کی عظمت کے سامنے دم بخود اور اس کے حکم کے سامنے بے بس۔ وہ شکستہ کو جوڑنے والا، فقیر کو غنی کرنے والا، تنگ دست کو آسائش دینے والا، نیز مریض اور مصیبت زدہ کو صحت کو سلامتی عطا کرنے والا ہے۔
المتکبر	وہ عظیم ہے اور ہر برائی اور نقص سے کوسوں دور، بندوں پر ظلم کرنے سے بہت بالا، اپنی جھگڑالو مخلوق پر قابو پانے والا۔ وہ کبریائی کے وصف سے متصف ہے اور جو اس کو اللہ سے چھیننا چاہے گا اللہ تعالیٰ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کردے گا اور عذاب دے گا۔
الکبیر	جو اپنی ذات، اوصاف اور افعال میں سب سے بڑا ہے۔ اس سے بڑی کوئی چیز نہیں بلکہ اس کے سوا ہر چیز اس کے جلال اور عظمت کے سامنے نہایت چھوٹی ہے۔
الحیی	وہ ذات پاک جو نہایت حیا والی ہے اس کی حیا اس کے چہرے کی جلالت اور عظیم تسلط کے شایان شان ہے چنانچہ اللہ کی حیا اس کا کرم واحسان، اور سخاوت اور جلال والا ہے۔
الحی	اس کی زندگی دائمی اور مکمل ہے اور اسے ایسی بقا حاصل ہے جس کی کوئی ابتدا وانتہا نہیں۔ کائنات میں ہر زندگی اس ذات کی عطا کردہ ہے۔
القیوم	جو بذات خود قائم ہے، مخلوق سے بے نیاز ہے۔ وہ زمین وآسمان کی ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے اور وہ سب اس کے محتاج ہیں۔
الوارث	وہ مخلوق کے فنا ہونے کے بعد بھی باقی رہے گا اور ہر چیز فنا کے بعد اسی کے حضور پیش ہونے والی ہے۔ ہمارے قبضے میں جو کچھ ہے یہ امانت ہے جو ایک روز اس کے مالک حقیقی کی طرف لوٹ جائے گی۔
الدیان	تمام مخلوق جس کے تابع اور قابو میں ہے۔ وہ بندوں کو ان کے افعال کا بدلہ دینے والا ہے۔ اگر اچھائی ہو تو اس کا دوگناہ عطا کرتا ہے اور اگر کوئی برائی کرے تو اس کی اتنی ہی سزا دیتا ہے یا معاف فرما دیتا ہے۔
الملک	کسی کام کا حکم دینا یا کسی کام سے روکنا اسی کا حق ہے اور وہ غالب ہے۔ وہ اپنے حکم اور فعل سے اپنی مخلوقات میں تصرف کرتا ہے۔ سلطنت کے چلانے یا خیال رکھنے میں اس پر کسی کو فضیلت حاصل نہیں۔
المالک	حقیقتاً بادشاہت کا مستحق وہی ہے مخلوق کی تخلیق کے آغاز میں بادشاہت اسی کی تھی اور اس کے سوا کوئی نہیں تھا اور جب مخلوق ختم ہوگی تو بھی بادشاہت اسی کی ہوگی۔
الملیک	یہ اسم پاک دلالت کرتا ہے کہ بادشاہت مطلقاً اسی کی ہے۔ اور اس میں ملک سے زیادہ مبالغہ ہے۔
السبوح	وہ ہر عیب ونقص سے منزہ ہے کیونکہ اوصاف کمال اور مطلق حسن وجمال اسی کے شایان شان ہے۔
القدوس	ہر عیب ونقص سے ہر لحاظ سے پاک ومنزہ کیونکہ اوصاف کمال میں وہ یکتا روزگار ہے اور اس کی مثال بیان نہیں کی جاسکتی۔
السلام	اپنی ذات، اپنے اوصاف اور اسماء وافعال میں، دنیا وآخرت کی ہر سلامتی اس کے مرہون منت ہے۔ وہ ہر نقص وعیب سے محفوظ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحق	وہ جس کی ذات، اسماء وصفات اور الوہیت میں کوئی شک وشبہ اور تردد نہیں۔ وہی معبود برحق ہے اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔
المبین	وحدانیت، حکمت ورحمت میں جس کا امر بالکل واضح ہے۔ وہی بندوں کے لیے رشد وہدایت کا راستہ واضح کرنے والا ہے تاکہ وہ اس کی پیروی کریں۔ اور اس نے گمراہی کے راستوں کو بھی واضح کر دیا تاکہ وہ ان سے بچیں۔
القوی	وہ ذات جسے کمال مشیئت کے ساتھ ساتھ قدرت مطلق بھی حاصل ہے۔
المتین	جو اپنی قوت وقدرت میں زبردست ہے۔ اسے اپنے افعال بجالانے میں کوئی مشقت، تکلف یا تھکاوٹ نہیں ہوتی۔
القادر	وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ زمین وآسمان کی کوئی چیز اسے عاجز نہیں کر سکتی۔ وہ ہر چیز کی تقدیر لکھنے والا ہے۔
القدیر	قادر ہی کے معنی میں ہے، فرق یہ ہے کہ قدیر میں اللہ تعالیٰ کی مدح وثناء میں مبالغہ ہے۔
المقتدر	یہ اسم پاک اللہ تعالیٰ کی قدرت کے کمال اور انتہا پر دلالت کرتا ہے کہ وہ علم سابق کے مطابق اپنے فیصلے نافذ کرنے اور تخلیق کرنے پر قدرت کاملہ رکھتا ہے۔
العلی الاعلی	بلند شان والا۔ اس کی ذات عالی ہے اور وہ غلبے والا ہے۔ ہر چیز اس کی طاقت اور اقتدار کے ماتحت ہے اور اس پر کسی کا غلبہ اور اقتدار نہیں۔
المتعال	وہ جس کے علو کے سامنے ہر چیز ذلیل ہے اور اس سے اوپر کوئی نہیں بلکہ ہر چیز اس سے نیچے اور اس کے غلبے اور اقتدار کے سامنے نہایت حقیر ہے۔
المقدم	وہ اپنی حکمت اور مشیئت کے مطابق تمام چیزوں کو آگے کرتا ہے اور انھیں ان کی جگہ پر رکھتا ہے اور اپنے علم وفضل کے مطابق مخلوقات کو ایک دوسرے پر مقدم کرتا ہے۔
المؤخر	وہ تمام چیزوں کو ان کی حیثیت میں رکھتا ہے اور اپنی حکمت کے مطابق جس کو چاہتا ہے آگے کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے پیچھے کر دیتا ہے۔ بندوں سے عذاب کو موخر کرتا ہے تاکہ وہ توبہ کریں اور اس کی طرف رجوع کریں۔
المسعر	وہ اپنی حکمت اور علم سے چیزوں کی قیمت، ان کے مقام مرتبے اور تاثیر کو بڑھاتا اور زیادہ کرتا ہے یا ان میں کمی کرتا ہے تو چیزیں سستی اور مہنگی ہوتی ہیں۔
القابض	وہ روحوں کو قبض کرتا ہے۔ اور وہی اپنی حکمت اور قدرت کے مطابق آزمانے کے لیے مخلوق میں سے جس کا چاہتا ہے رزق روک لیتا ہے۔
الباسط	وہ اپنے جود وسخا اور رحمت سے اپنے بندوں کے رزق میں فراخی کرتا ہے اور اپنی حکمت کے مطابق انھیں اس کے ذریعے سے آزماتا ہے اور گناہ گاروں کی توبہ قبول کرنے کے لیے اپنے دونوں ہاتھ پھیلاتا ہے۔
الاول	وہ ذات جس سے پہلے کوئی چیز نہیں تھی بلکہ تمام مخلوقات اس کے پیدا کرنے سے وجود میں آئیں اور جہاں تک اس ذات عالی کا تعلق ہے تو اس کے وجود کی کوئی ابتداء نہیں بلکہ وہ ازل سے ہے۔
الآخر	وہ ذات جس کے بعد کچھ نہیں، وہی باقی رہنے والا ہے اور زمین پر موجود ہر چیز ختم ہونے والی ہے اور پھر لوٹ کر اسی کے پاس جائیں گے۔ اللہ عزوجل کے وجود کی کوئی انتہا نہیں۔
الظاہر	وہ ہر چیز سے اوپر ہے اور اس سے اوپر کوئی نہیں۔ وہ ہر چیز پر غالب ہے اور اس کو گھیرے ہوئے ہے۔
الباطن	جس سے ورے کوئی چیز نہیں۔ وہ قریب ہے اور ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے لیکن وہ دنیا میں مخلوق سے پردے میں ہے۔
الوتر	وہ یکتا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، وہ ایسا منفرد ہے کہ اس کی کوئی مثال نہیں۔
السید	وہ مخلوق کا علی الاطلاق سید وآقا ہے وہی ان کا مالک اور انھیں پالنے والا ہے اور باقی سب اس کی مخلوق اور اس کے بندے ہیں۔
الصمد	وہ اپنی سرداری اور بزرگی میں کمال درجے پر فائز ہے اور مخلوق اپنی شدید ضرورت مندی کی وجہ سے اپنی ضرورتوں کے لیے اسی کا قصد کرتی ہے۔ وہ کھلاتا ہے، اسے نہیں کھلایا جاتا۔
الواحد الاحد	جو اپنے تمام کمالات میں منفرد، اکیلا اور یکتا ہے اور ان میں اس کا کوئی شریک نہیں اور نہ اس کی مثیل ونظیر ہے۔ اس سے یہ لازم ٹھہرتا ہے کہ اسی اکیلے کی بندگی وعبادت کی جائے اور اس کا کوئی شریک نہ ٹھہرایا جائے۔
الالٰہ	وہ ذات جو معبود برحق ہے اور وہ بلا شرکت غیرے اکیلا ہی عبادت کا مستحق ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

13 اللہ تعالیٰ کے ناموں اور صفتوں میں کیا فرق ہے؟ اللہ تعالیٰ کے ناموں اور صفات کے ذریعے سے پناہ طلب کرنا بھی جائز ہے اور ان کے ساتھ قسم کھانا بھی، یعنی ان دونوں باتوں میں اللہ کے اسماء و صفات مشترک ہیں لیکن دونوں میں کئی ایک فرق بھی ہیں۔ ان میں سے اہم ترین یہ ہیں: 1) نام رکھنے میں عبدیت کی نسبت کرنا اور بوقت دعا پکارنا اللہ کے ناموں سے تو جائز ہے لیکن صفات کے ساتھ نہیں، چنانچہ عبدالکریم نام رکھنا تو جائز ہے لیکن عبدالکرم نام جائز نہیں، اسی طرح دعا کرتے وقت ''یاکریم'' کہہ کر اللہ کو پکارا جا سکتا ہے لیکن ''یاکرم اللہ'' کہنا جائز نہیں ہے۔ 2) اللہ کے ناموں سے صفات تو مشتق ہوتی ہیں، مثلاً: اللہ کے نام ''الرحمن'' سے صفت رحمت مشتق ہوتی ہے لیکن صفات سے نام کا مشتق ہونا وارد نہیں ہے، چنانچہ صفت استواء سے اللہ کا نام المستوی نہیں بنایا جا سکتا۔ 3) اللہ تعالیٰ کے افعال سے اس کے نام مشتق نہیں ہوتے، مثلاً: اللہ تعالیٰ کا ایک کام (فعل) غضب، یعنی غصے ہونا بھی ہے لیکن اس بنا پر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس کا ایک نام الغاضب بھی ہے، اس کے برخلاف اللہ تعالیٰ کے افعال سے صفات مشتق ہوتی ہیں، چنانچہ اللہ کے لیے صفت غضب ثابت کی جاتی ہے کیونکہ اللہ کا ایک فعل غضب، یعنی غصے ہونا بھی ہے۔

14 فرشتوں پر ایمان لانے کا مطلب کیا ہے؟ فرشتوں پر ایمان لانے کا مطلب اس بات کا پختہ اقرار کرنا ہے کہ فرشتوں کا مستقل وجود ہے اور وہ اللہ عزوجل کی ایک ایسی مخلوق ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت اور اپنے امر کے نفاذ کے لیے پیدا فرمایا ہے: ﴿عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُم بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ﴾ ''وہ (اللہ کے) باعزت بندے ہیں۔ کسی بات میں اللہ پر پیش دستی نہیں کرتے بلکہ اس کے فرمان پر کاربند ہیں۔'' (الانبیاء: 26)

فرشتوں پر ایمان لانے میں چار باتیں شامل ہیں: 1) ان کے وجود پر ایمان رکھنا۔ 2) ان میں سے جس کا نام ہمیں معلوم ہے اس پر نام کی تفصیل کے ساتھ ایمان رکھنا، جیسے حضرت جبرائیل۔ 3) ان کی جو صفات ہمیں معلوم ہیں ان پر ایمان رکھنا، جیسے ان کے جسم کا بہت بڑا ہونا۔ 4) ان کے جن مخصوص اعمال کا ہمیں علم ہے ان پر ایمان رکھنا، جیسے ملک الموت کا کام۔

15 قرآن کیا ہے؟ قرآن اللہ عزوجل کا کلام ہے جس کی تلاوت عبادت ہے۔ اللہ ہی سے اس کی ابتدا ہوئی اور پھر اسی کی طرف یہ لوٹ جائے گا۔ اللہ عزوجل نے حقیقت میں حروف اور آواز کے ساتھ کلام فرمایا ہے اور حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اسے اللہ سے سن کر نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچایا ہے۔ تمام آسمانی کتابیں بھی کلام الٰہی ہیں۔

16 کیا ہم قرآن کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے بے نیاز ہو سکتے ہیں؟ ایسا عقیدہ رکھنا جائز نہیں بلکہ اللہ نے سنت پر عمل کرنے کا حکم دیا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانتَهُوا﴾ ''اور جو کچھ رسول تمھیں دے اسے لے لو اور جس چیز سے تمھیں روکے رک جاؤ۔'' (الحشر: 7) سنت قرآن کی تفسیر کے لیے آئی ہے، نیز دینی امور، جیسے نماز وغیرہ کی تفصیل بغیر حدیث کے معلوم نہیں ہو سکتی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «أَلَا إِنِّي أُوتِيتُ الْكِتَابَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ، أَلَا يُوشِكُ رَجُلٌ شَبْعَانُ عَلَى أَرِيكَتِهِ يَقُولُ: عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْقُرْآنِ، فَمَا وَجَدْتُمْ فِيهِ مِنْ حَلَالٍ فَأَحِلُّوهُ، وَمَا وَجَدْتُمْ فِيهِ مِنْ حَرَامٍ فَحَرِّمُوهُ» ''سنو! مجھے قرآن دیا گیا ہے اور اس کے مثل اور بھی (سنت) سنو! قریب ہے کہ کوئی آدمی اپنی مسہری پر آسودہ بیٹھ کر یہ کہے کہ تم اسی قرآن کو پکڑے رہو جو چیز اس میں حلال پاؤ اسے حلال جانو اور جو چیز حرام پاؤ اسے حرام جانو۔'' (ابوداود، احمد)

17 رسولوں پر ایمان لانے کا مطلب کیا ہے؟ رسولوں پر ایمان لانے کا مطلب اس بات کی مکمل تصدیق کرنا ہے کہ اللہ نے ہر امت میں انھی میں سے ایک رسول بھیجا جو انھیں ایک اللہ کی عبادت کرنے اور اس کے ماسوا پوجی جانے والی ہر چیز کا انکار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے کی دعوت دیتا، نیز اس بات کی تصدیق کرنا ہے کہ سارے رسول سچے، نیک، پاکباز، متقی، امانتدار اور ہدایت یافتہ تھے اور اللہ نے انھیں جو پیغام دے کر بھیجا تھا انھوں نے اس کی کماحقہ تبلیغ فرما دی۔ اور یہ کہ وہ سب سے افضل مخلوق ہیں اور اس بات کی تصدیق کرنا کہ وہ اپنی پیدائش سے وفات تک شرک سے پاک رہے ہیں۔

18 قیامت کے دن کتنی قسم کی شفاعت ہوگی؟ قیامت کے دن شفاعت کی متعدد قسمیں ہیں: ان میں سب سے بڑی شفاعت ''شفاعت عظمیٰ'' ہے، جو محشر کے میدان میں اس وقت پیش آئے گی جب لوگ فیصلے کے انتظار میں پچاس ہزار سال گزار چکے ہوں گے، چنانچہ اللہ کے رسول محمد ﷺ اپنے رب سے سفارش کریں گے اور یہ عرض کریں گے کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دے۔ یہ شفاعت ہمارے نبی ﷺ کے لیے خاص ہے اور یہی وہ مقام محمود ہے جس کا آپ سے وعدہ کیا گیا ہے۔ دوسری شفاعت جنت کا دروازہ کھلوانے کے لیے ہوگی اور سب سے پہلے جنت کا دروازہ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ ہی کھلوائیں گے اور تمام امتوں میں سے سب سے پہلے آپ کی امت جنت میں داخل ہوگی۔ تیسری شفاعت ان لوگوں کے لیے ہوگی جن کے جہنم میں ڈالے جانے کا فیصلہ ہو چکا ہوگا کہ انھیں جہنم میں نہ ڈالا جائے۔ چوتھی شفاعت ان گنہگار موحدین کے لیے ہوگی، جو جہنم میں جا چکے ہوں گے کہ انھیں جہنم سے نکال لیا جائے۔ پانچویں شفاعت بعض اہل جنت کی بلندیِ درجات کے لیے ہوگی۔ مؤخر الذکر تین شفاعتیں ہمارے نبی ﷺ کے لیے خاص تو نہیں لیکن آپ کو اس بارے میں اولیت حاصل ہوگی، پھر آپ کے بعد دیگر انبیاء، ملائکہ، صلحاء اور شہداء کا نمبر ہوگا۔ چھٹی شفاعت کچھ مومن بندوں کے حق میں ہوگی کہ انھیں بلا حساب جنت میں داخل ہونے کی اجازت مل جائے۔ ساتویں شفاعت بعض کفار سے عذاب میں تخفیف کے لیے ہوگی اور یہ شفاعت ہمارے نبی ﷺ کے ساتھ خاص ہے کہ اپنے چچا ابوطالب سے عذاب میں تخفیف کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے۔ پھر آخر میں اللہ تبارک وتعالیٰ کسی کی شفاعت کے بغیر محض اپنی رحمت سے کچھ لوگوں کو، جو عقیدۂ توحید پر فوت ہوئے ہوں گے، جہنم سے نکالے گا اور انھیں جنت میں داخل فرمائے گا، ایسے لوگوں کی تعداد کا علم اللہ کے سوا کسی اور کو نہیں ہے۔

19 کیا زندہ اشخاص سے مدد اور شفاعت طلب کرنا جائز ہے؟ جی ہاں! ایسا کرنا جائز ہے، شریعت نے دوسروں کی مدد کی ترغیب دی ہے، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ﴾ ''نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرو۔'' (المائدۃ: 2) نیز اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: «وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ» ''اللہ تعالیٰ بندے کی مدد میں رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے۔'' (مسلم) رہا شفاعت کا معاملہ تو اس کی بہت بڑی فضیلت ہے۔ معنی کے لحاظ سے شفاعت واسطہ، یعنی درمیان میں پڑ کر کسی کی مدد کرنے کو کہتے ہیں، اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿مَّن يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُن لَّهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا﴾ ''جو شخص کسی نیکی یا بھلے کام کی شفاعت کرے گا، اسے بھی اس کا کچھ حصہ ملے گا۔'' (النساء: 85) اور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: «اِشْفَعُوا تُؤْجَرُوا» ''شفاعت کر دیا کرو، اجر وثواب پاؤ گے۔'' (بخاری)

یہ شفاعت جائز تو ہے لیکن اس کے لیے چند شرطیں ہیں: 1) مدد یا شفاعت زندوں سے طلب کی جائے، فوت شدہ سے اس کا طلب کرنا دعا کہلاتا ہے اور میت، پکارنے والے کی پکار کو نہیں سن سکتی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿إِن تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ﴾ ''اگر تم انھیں پکارو تو وہ تمھاری پکار سنتے ہی نہیں اور اگر (بالفرض) سن بھی لیں تو تمھاری فریاد رسی نہیں کر سکتے۔'' اور مردے سے کیسے دعا کی جا سکتی ہے حالانکہ وہ تو خود زندہ کی دعاؤں کا محتاج ہوتا ہے۔ اس کے عمل اس کی موت کے ساتھ ہی ختم ہو گئے، ہاں، جو دعائیں اور صدقہ وغیرہ اس کی طرف سے کیے جائیں ان کا ثواب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے ملتا ہے۔ نبی ﷺ کا ارشاد ہے: ''ابن آدم جب فوت ہو جاتا ہے تو اس کا عمل بھی منقطع ہو جاتا ہے سوائے تین چیزوں کے صدقہ جاریہ یا علم جس سے نفع حاصل کیا جاتا ہو یا نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرے۔'' (مسلم) 2) جس سے شفاعت کی جا رہی ہے وہ اپنے مخاطب کی بات کو سمجھ بھی رہا ہو۔ 3) مطلوب چیز حاضر ہو۔ 4) شی مطلوب وہ ہو جس پر بشر کو قدرت حاصل ہے۔ 5) دنیاوی معاملات میں ہو۔ 6) ایسے جائز امور سے متعلق ہو جس میں کوئی نقصان نہ ہو۔

20 وسیلے کی کتنی قسمیں ہیں؟ وسیلے کی دو قسمیں ہیں: اوّل: جائز وسیلہ: اس کی تین صورتیں ہیں: 1) اللہ تعالیٰ کے اسماء و صفات کا وسیلہ پکڑنا۔ 2) اپنے کسی نیک عمل کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا، جیسے تین غار والوں کا قصہ ہے۔ 3) کسی ایسے حاضر، زندہ اور نیک مرد مسلم کی دعا کا وسیلہ جس کی قبولیت دعا کی امید کی جاتی ہے۔ دوم: ناجائز وسیلہ: اس کی دو صورتیں ہیں: 1) نبی کریم ﷺ یا کسی ولی کے جاہ و مقام کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے مانگنا، مثلاً: یہ کہنا کہ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے نبی کے جاہ و مقام کے وسیلے یا حضرت حسین کے جاہ و مرتبے کے وسیلے سے مانگتا ہوں۔ یہ بات اپنی جگہ صحیح ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ کا مقام و مرتبہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عظیم ہے، اسی طرح نیک لوگوں کا جاہ و مقام بھی بڑی چیز ہے لیکن صحابۂ کرام، جو خیر و بھلائی کے سب سے زیادہ حریص تھے، جب ان کے زمانے میں قحط پڑا تو انھوں نے اللہ کے رسول ﷺ کے جاہ و مقام کا وسیلہ نہیں لیا باوجودیکہ آپ ﷺ کی قبر ان کے قریب موجود تھی بلکہ انھوں نے آپ ﷺ کے چچا حضرت عباس بن عبدالمطلب کی دعا کا وسیلہ لیا۔ 2) بندہ اللہ کے نبی ﷺ یا اللہ کے کسی ولی کی قسم کھا کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے، مثلاً: یہ کہے کہ اے اللہ! میں تیرے فلاں ولی کے وسیلے سے یا تیرے فلاں نبی کے حق کے وسیلے سے تجھ سے سوال کرتا ہوں لیکن جب مخلوق پر مخلوق کی قسم کھانا منع ہے تو اللہ تعالیٰ کو کسی مخلوق کی قسم دینا بدرجۂ اولیٰ منع ہو گا۔ اور کسی بندے کا محض اللہ تعالیٰ کی اطاعت کر لینے ہی سے اس کا حق اللہ تعالیٰ پر نہیں بن جاتا (کہ اللہ تعالیٰ کو اس کی قسم دی جائے)۔

21 یوم آخرت پر ایمان لانے کا مطلب کیا ہے؟ آخرت کے دن پر ایمان لانے کا مطلب اس بات کی مکمل تصدیق کرنا ہے کہ قیامت آ کر رہے گی۔ اسی ایمان لانے میں موت پر، موت کے بعد قبر کی آزمائش پر اور قبر کے عذاب یا اس کی آسائش پر، صور پھونکے جانے پر، لوگوں کے اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے پر، صحیفوں کے پھیلائے جانے پر، میزان نصب کیے جانے پر، پل صراط پر، حوض کوثر پر، شفاعت پر اور پھر لوگوں کے جنت یا جہنم میں داخل کیے جانے پر ایمان لانا بھی شامل ہے۔

22 قیامت کی بڑی نشانیاں کون سی ہیں؟ اللہ کے رسول ﷺ کا ارشاد ہے: «إِنَّهَا لَنْ تَقُومَ حَتَّى تَرَوْنَ قَبْلَهَا عَشْرَ آيَاتٍ فَذَكَرَ الدُّخَانَ وَالدَّجَّالَ وَالدَّابَّةَ وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَنُزُولَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ﷺ وَيَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَثَلَاثَةَ خُسُوفٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَآخِرُ ذَلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْيَمَنِ تَطْرُدُ النَّاسَ إِلَى مَحْشَرِهِمْ» ''قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک کہ تم اس سے قبل دس نشانیاں نہ دیکھ لو، چنانچہ آپ نے دھواں، دجال، دابۃ الارض، مغرب سے سورج کے طلوع ہونے، نزول عیسیٰ ابن مریم، یاجوج ماجوج کے خروج اور تین جگہ سے زمین کے دھنسنے کا ذکر فرمایا، ایک مشرق میں، ایک مغرب میں اور ایک جزیرۂ عرب میں۔ اور فرمایا کہ ان نشانیوں کی آخری کڑی وہ آگ ہے جو یمن سے نکلے گی اور لوگوں کو ارض محشر کی طرف ہانک کر لے جائے گی۔'' (مسلم)

23 وہ سب سے بڑا فتنہ کون سا ہے جو انسانوں پر گزرے گا؟ اللہ کے رسول ﷺ کا فرمان ہے: «مَا بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ أَمْرٌ أَكْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ» ''آدم کی تخلیق سے لے کر قیامت قائم ہونے تک کوئی معاملہ دجال کے فتنے سے بڑھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر نہیں ہے۔'' (مسلم) دجال اولاد آدم میں سے ایک مرد ہے جو آخری زمانے میں آئے گا۔ اس کی پیشانی پر ''ک ف ر'' لکھا ہو گا جسے ہر مومن پڑھ لے گا۔ وہ دائیں آنکھ سے کانا ہو گا۔ اس کی آنکھ گویا ابھرا ہوا انگور ہے۔ ابتداء تو وہ نیک ہونے کا دعویدار ہو گا، پھر نبوت اور آخر میں الوہیت کا دعوی کر بیٹھے گا۔ ایک قوم کے پاس سے اس کا گزر ہو گا جنھیں وہ دعوت دے گا، وہ لوگ اسے جھٹلائیں گے اور اس کی تردید کریں گے تو ان کے پاس سے اس حال میں رخصت ہو گا کہ ان کا مال اس کے ساتھ ہو چلے گا اور ان لوگوں کے پاس کچھ بھی نہ رہ جائے گا، پھر ایک اور قوم پر اس کا گزر ہو گا جنھیں وہ دعوت دے گا، لوگ اس کی دعوت قبول کر لیں گے اور اس کی تصدیق کریں گے، وہ آسمان کو حکم دے گا تو آسمان سے بارش ہو گی اور زمین کو اگانے کا حکم دے گا تو وہ سبزہ اگائے گی۔ وہ لوگوں کے پاس اس طرح آئے گا کہ اس کے ساتھ پانی اور آگ ہو گی، اس کی آگ ٹھنڈا پانی ہو گی اور اس کا پانی آگ ہو گا۔ ایک مومن کو چاہیے کہ ہر نماز کے آخر میں اس کے فتنے سے اللہ کی پناہ چاہے، اور اگر اسے پالے تو سورۂ کہف کی ابتدائی آیتیں پڑھے اور فتنے کے خوف سے اس کی ملاقات سے بچتا رہے۔ اللہ کے رسول ﷺ کا ارشاد ہے: « مَنْ سَمِعَ بِالدَّجَالِ فَلْيَنْأَ عَنْهُ، فَوَاللهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَأْتِيهِ وَهُوَ يَحْسَبُ أَنَّهُ مُؤْمِنٌ فَيَتَّبِعُهُ مِمَّا يَبْعَثُ بِهِ مِنَ الشُّبُهَاتِ » ''جو دجال کے بارے میں سنے اسے چاہیے کہ اس سے دور ہی رہے، اس لیے کہ اللہ کی قسم! ایک شخص اس کے پاس آئے گا اور وہ سمجھتا ہو گا کہ وہ مومن ہے لیکن وہ ایسے ایسے شبہات پیش کرے گا کہ وہ اس کا پیروکار بن جائے گا۔'' (احمد، ابو داود) دجال روئے زمین پر چالیس دن رہے گا، ایک دن ایک سال کے برابر، ایک دن ایک مہینے کے برابر، ایک دن ایک ہفتے کے برابر اور باقی دن ہمارے انھی دنوں کے مثل ہوں گے۔ سوائے مکہ اور مدینہ کے دجال کوئی ایسا شہر اور ایسی زمین نہیں چھوڑے گا جہاں وہ نہ پہنچے، پھر عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے اور اس کو قتل کر دیں گے۔

24 کیا جنت اور جہنم اس وقت موجود ہیں؟ جی ہاں! (جنت اور جہنم دونوں موجود ہیں) اللہ تبارک و تعالیٰ نے لوگوں کی تخلیق سے پہلے ہی جنت اور دوزخ کو پیدا فرمایا ہوا ہے اور یہ دونوں کبھی فنا یا ختم نہیں ہوں گی، پھر اللہ نے اپنے فضل و کرم سے کچھ لوگوں کو جنت کے لیے پیدا فرمایا ہے اور کچھ لوگوں کو اپنے عدل سے جہنم کے لیے پیدا فرمایا ہے اور جو شخص جس جگہ کے لیے پیدا ہوا ہے، اس کے لیے وہی کام کرنا آسان کر دیا گیا ہے۔

25 تقدیر پر ایمان لانے کا مطلب کیا ہے؟ تقدیر پر ایمان لانے کا مطلب اس بات کی پختہ تصدیق کرنا ہے کہ ہر قسم کے خیر و شر کا وجود اللہ کے فیصلے اور قدرت سے ہے اور اللہ جو چاہتا ہے اسے کر ڈالنے والا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: « لَوْ أَنَّ اللهَ عَذَّبَ أَهْلَ سَمَاوَاتِهِ وَأَهْلَ أَرْضِهِ عَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ، وَلَوْ رَحِمَهُمْ كَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ أَعْمَالِهِمْ، وَلَوْ أَنْفَقْتَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا فِي سَبِيلِ اللهِ مَا قَبِلَهُ اللهُ مِنْكَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ وَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ، وَأَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَلَوْ مُتَّ عَلَى غَيْرِ هَذَا لَدَخَلْتَ النَّارَ » ''اگر اللہ تعالیٰ تمام آسمان والوں کو اور تمام زمین والوں کو عذاب دے تو انھیں عذاب دینے میں وہ ظالم نہ ہو گا۔ اور اگر ان سب پر رحمت فرمائے تو اس کی رحمت ان کے لیے ان کے اعمال سے بہتر ہو گی۔ اور اگر تم احد پہاڑ کے برابر سونا اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو اللہ تم سے یہ قبول نہ فرمائے گا یہاں تک کہ تم تقدیر پر ایمان لے آؤ اور یہ بھی جان لو کہ تمھیں جو مصیبت لاحق ہوئی وہ تم سے ٹلنے والی نہ تھی اور جس مصیبت سے تم بچ گئے وہ تمھیں لاحق ہونے والی نہ تھی۔ اور اگر تم اس عقیدے کے علاوہ پر مرے تو جہنم میں جاؤ گے۔'' (احمد، ابو داود)

تقدیر پر ایمان لانے میں چار باتیں شامل ہیں: 1) اس بات پر ایمان رکھنا کہ اللہ کو ہر چیز کا اجمالی اور تفصیلی علم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2) اس بات پر ایمان رکھنا کہ اللہ نے اسے اپنے لوح محفوظ میں لکھ رکھا ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: « كَتَبَ اللّٰهُ مَقَادِيرَ الْخَلَائِقِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِخَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ » ''اللہ نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق سے پچاس ہزار سال پہلے ہی تمام مخلوق کی تقدیریں لکھی ہوئی ہیں۔'' (مسلم) 3) اللہ تعالیٰ کی اس نافذ ہونے والی مشیت پر ایمان رکھنا جسے کوئی چیز روک نہیں سکتی اور اس کی قدرت پر ایمان رکھنا جسے کوئی چیز عاجز نہیں کر سکتی، اللہ نے جو چاہا وہ ہوا اور جو نہیں چاہا وہ نہیں ہوا۔ 4) اس بات پر ایمان رکھنا کہ اللہ ہی تمام چیزوں کا موجد و خالق ہے اور اس کے ماسوا ہر چیز اسی کی پیدا کردہ ہے۔

26 کیا مخلوق کو حقیقی قدرت و مشیت اور ارادہ حاصل ہے؟ جی ہاں! انسان کو مشیت و ارادہ اور اختیار حاصل ہے لیکن اس کی مشیت اللہ تعالیٰ کی مشیت سے باہر نہیں ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللّٰهُ﴾ ''اور تم اللہ رب العالمین کے چاہے بغیر کچھ نہیں چاہ سکتے۔'' (التکویر: 29) نیز رسول ﷺ نے فرمایا: « اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ » ''عمل کرو کیونکہ ہر شخص کو وہی عمل میسر آتا ہے جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے۔'' (بخاری و مسلم) اللہ تعالیٰ نے ہمیں عقل، سماعت اور بصارت سے اسی لیے نوازا ہے تاکہ ہم اچھی اور بری چیزوں میں تمیز کر سکیں، تو کیا کوئی ایسا عقلمند ہے جو چوری کرے، پھر کہے، اللہ تعالیٰ نے میرے لیے اس کو مقدر کیا ہے؟ اور اگر ایسا کہے بھی تو لوگ اس کا عذر قبول نہیں کریں گے بلکہ وہ سزا پائے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے اوپر سزا بھی مقدر کر رکھی ہے، اس لیے تقدیر سے استدلال اور اسے بطور عذر پیش کرنا جائز نہیں بلکہ یہ تو تکذیب ہے۔ فرمان باری تعالیٰ ہے: ﴿سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ﴾ ''جن لوگوں نے شرک کیا عنقریب کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے، اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے۔'' (الانعام)

27 احسان کسے کہتے ہیں؟ نبی کریم ﷺ نے احسان کے بارے میں سوال کرنے والے کے جواب میں یوں فرمایا تھا: « أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ، فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ » ''یہ کہ تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو کیونکہ اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے ہو تو وہ تمھیں دیکھ ہی رہا ہے۔'' (بخاری و مسلم) اور یہ احسان دین کے تین درجات میں سے سب سے بلند تر ہے۔

28 توحید کی کتنی قسمیں ہیں؟ توحید کی تین قسمیں ہیں: 1) توحید ربوبیت، اس کا مطلب ہے اللہ کو اس کے افعال، جیسے پیدا کرنا، روزی دینا، زندہ کرنا وغیرہ میں یکتا جاننا۔ کفار عرب بھی نبی ﷺ کی بعثت سے پہلے اس توحید کا اقرار کرتے تھے۔

2) توحید الوہیت، اس کا مطلب ہے اللہ کو عبادات میں، یعنی بندوں کے افعال، جیسے نماز، نذر اور صدقہ وغیرہ میں یکتا جاننا اور عبادت میں اللہ ہی کو یکتا جاننے کے لیے ہی رسول بھیجے گئے اور کتابیں نازل فرمائی گئیں۔

3) توحید اسماء و صفات، اس کا مطلب ہے کہ اللہ کے لیے جو نام اور صفات، اللہ اور اس کے رسول نے ثابت فرمائے ہیں ان کو اللہ کے شایانِ شان انداز سے اللہ کے لیے ثابت مانا جائے، بایں طور کہ ان اسماء و صفات میں تحریف نہ کی جائے، انھیں بے معنی نہ کیا جائے، ان کی کیفیت بیان نہ کی جائے اور مخلوق کی صفات سے تشبیہ و تمثیل نہ دی جائے۔

29 ولی کون ہے؟ صالح اور متقی بندۂ مومن اللہ کا ولی ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ﴾ ''اور یاد رکھو! اللہ کے اولیاء (دوستوں) پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (اللہ سے) ڈرتے تھے۔'' (یونس: 63-62) نیز رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: « إِنَّمَا وَلِيِّيَ اللّٰهُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ » ''میرا ولی (دوست) اللہ ہے اور صالح مومنین ہیں۔'' (بخاری و مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

30 نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں ہم پر کیا واجب ہے؟ نبی ﷺ کے صحابہ کے بارے میں ہم پر یہ واجب ہے کہ ہم ان سے محبت رکھیں، ان کے لیے اللہ کی رضامندی کی دعا کریں، ان کے بارے میں (نازیبا بات سوچنے اور کہنے سے) اپنے دل اور زبان کو محفوظ رکھیں، ان کے محاسن وفضائل کا ذکر کریں اور ان کے مابین پیش آمدہ اختلافات اور ان کی برائی بیان کرنے سے باز رہیں۔ صحابہ کرام غلطیوں سے معصوم نہیں لیکن وہ مجتہد تھے۔ جن کا اجتہاد درست تھا، ان کے لیے دوہرا اجر ہے، اور جن کا اجتہاد غلط تھا ان کے لیے اجتہاد پر ایک اجر ہے اور ان کی غلطی معاف ہے۔ صحابہ میں سے اگر کسی سے کوئی غلطی سرزد ہوئی بھی ہو تو ان کے فضائل اتنے زیادہ ہیں جو غلطی کو دور کرنے کے لیے کافی ہیں۔ ان کے فضائل و مراتب باہم مختلف ہیں، چنانچہ ان میں سے دس افضل ترین: سیدنا ابوبکر، پھر عمر، پھر سیدنا عثمان، پھر علی، پھر طلحہ، زبیر، عبدالرحمن بن عوف، سعد بن ابی وقاص، سعید بن زید اور ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہم ہیں۔ پھر عام مہاجرین کا مرتبہ ہے۔ اس کے بعد بدری مہاجرین وانصار کا مرتبہ ہے، پھر باقی انصار افضل ہیں اور پھر باقی سارے صحابہ رضی اللہ عنہم درجہ بہ درجہ افضل ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: « لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ » ''میرے صحابہ کو برا بھلا مت کہو، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر تم میں سے کوئی شخص احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کرے تو ان کے ایک مد (آدھے کلو سے کچھ زیادہ (625 گرام تقریباً) اور آدھے مد کے برابر بھی نہ ہوگا۔'' (بخاری، مسلم) نیز آپ ﷺ کا فرمان ہے: « مَنْ سَبَّ أَصْحَابِي فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ » ''جس نے میرے صحابہ کو برا بھلا کہا اس پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔'' (طبرانی)

31 اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو جو مقام عطا کیا ہے کیا آپ کی تعریف میں ہم اس مقام سے تجاوز کر سکتے ہیں؟ اس میں کوئی شک نہیں کہ سیدنا محمد ﷺ تمام مخلوق میں سب سے اشرف اور سب سے افضل ہیں لیکن آپ کی تعریف میں مبالغہ کرنا ہمارے لیے جائز نہیں ہے جس طرح نصاریٰ نے عیسیٰ ابن مریم کی تعریف میں مبالغے سے کام لیا ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس سے منع فرمایا ہے، ارشاد ہے: « لَا تُطْرُونِي كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارَى ابْنَ مَرْيَمَ فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُهُ، فَقُولُوا: عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ » ''میری تعریف میں مبالغہ (حد سے تجاوز) نہ کرنا جس طرح نصاریٰ نے عیسیٰ ابن مریم کی تعریف میں مبالغہ کیا ہے، میں تو صرف اللہ کا بندہ ہوں، لہٰذا تم مجھے اللہ کا بندہ اور اس کا رسول کہو۔'' (بخاری)

32 کیا اہل کتاب کو مومنین میں شمار کیا جا سکتا ہے؟ یہودی، نصرانی اور باقی دوسرے ادیان کو ماننے والے کافر ہیں اگرچہ وہ کسی ایسے دین پر ایمان رکھتے ہوں جو بطور اصل کے صحیح ہے۔ نبی ﷺ کی بعثت کے بعد جو شخص بھی اپنا پرانا دین ترک کر کے اسلام قبول نہ کرے تو: ﴿ فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴾ ''(یہ دین) اس سے قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔'' (آل عمران: 85) اور اگر کوئی مسلمان ان کے کافر ہونے کا عقیدہ نہ رکھے یا ان کے دین کے باطل ہونے میں شک کرے تو اس نے کفر کیا کیونکہ اس نے ان کے بارے میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کفر کی مخالفت کی، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ وَمَن يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ﴾ ''اور تمام فرقوں میں سے جو بھی اس کا کفر کرتا ہے تو اس کے آخری وعدے کی جگہ جہنم ہے۔'' (ہود: 17) اور اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: « وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَسْمَعُ بِي أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَلَا يَهُودِيٌّ وَلَا نَصْرَانِيٌّ ثُمَّ يَمُوتُ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِي إِلَّا كَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ » ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے! اس امت کا کوئی فرد، خواہ یہودی ہو یا نصرانی جو میرے بارے میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنتا ہے، پھر وہ مرجاتا ہے اور اس شریعت پر ایمان نہیں لاتا جس کے ساتھ میں بھیجا گیا تھا تو وہ جہنمی ہے۔'' (مسلم)

33 کیا کافروں پر ظلم کرنا جائز ہے؟ عدل واجب ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ ﴾ ''بے شک اللہ تعالیٰ عدل و احسان کا حکم دیتا ہے۔'' اور ظلم حرام ہے (حدیث قدسی میں) فرمانِ الٰہی ہے: « إِنِّي حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلَى نَفْسِي وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مُحَرَّماً فَلا تَظَالَمُوا » ''میں نے اپنے نفس پر ظلم کو حرام کر لیا ہے اور تمھارے اوپر بھی ظلم کو حرام قرار دیا ہے، اس لیے تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔'' (مسلم) اور مظلوم ظالم سے روزِ قیامت بدلہ لے گا۔ ارشاد نبوی ہے: « أَتَدْرُونَ مَنِ الْمُفْلِسُ؟ » ''تمھیں معلوم ہے کہ مفلس کون ہے؟'' صحابہ نے عرض کیا: جس کے پاس درہم و دینار اور مال و متاع نہ ہو ہم اسے مفلس سمجھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''میری امت کا مفلس وہ ہے جو روزِ قیامت نماز، روزے اور زکاۃ جیسے اعمال لے کر آئے گا جبکہ اس نے (اس کے ساتھ ساتھ) کسی کو گالی دی ہوگی، کسی پر تہمت لگائی ہوگی، کسی کا مال ہڑپ کیا ہوگا، کسی کو قتل کیا ہوگا اور کسی کو مارا ہوگا۔ چنانچہ ان کو اس کی نیکیاں دے دی جائیں گی اور کچھ اس دوسرے کو۔ اور اگر حساب پورا ہونے سے پہلے نیکیاں ختم ہوگئیں تو ان (مظلوموں) کے گناہ لے کر اس پر ڈال دیے جائیں گے اور پھر اسے آگ میں پھینک دیا جائے گا۔'' (مسلم) بلکہ جانوروں تک کے درمیان قصاص ہوگا۔

34 بدعت کسے کہتے ہیں؟ ابن رجب نے فرمایا ہے: بدعت سے مراد (دین کے نام پر) ایجاد کی گئی وہ چیز ہے جس کی شریعت میں کوئی اصل نہ ہو جو اس (کی مشروعیت) پر دلالت کرے اور جس چیز کی شریعت میں کوئی اصل ہو جو اس (کی مشروعیت) پر دلالت کرے تو وہ شرعاً بدعت نہیں اگرچہ لغوی اعتبار سے اسے بدعت کہا جائے۔

35 کیا دین میں ''بدعت حسنہ'' اور ''بدعت سیۂ'' ہے؟ شرعی مفہوم کے اعتبار سے بدعت کی مذمت میں آیات و احادیث وارد ہیں۔ شرعی بدعت سے مراد وہ چیز ہے جسے دین کے نام پر ایجاد کر لیا گیا ہو اور شریعت میں اس کی کوئی اصل نہ ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: « وَمَنْ عَمِلَ عَمَلا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ » ''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا (شریعت کا) حکم نہ ہو تو وہ عمل مردود اور ناقابل قبول ہے۔'' (بخاری، مسلم) نیز فرمایا: « فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلالَةٌ » ''(دین کے اندر) ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔'' (مسلم) اور امام مالک نے شرعی بدعت کے متعلق فرمایا: جس نے اسلام کے اندر کوئی بدعت ایجاد کی اور اسے ''حسنہ'' یعنی اچھا جانا تو اس نے یہ سمجھا کہ محمد ﷺ نے رسالت میں خیانت کی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي ﴾ ''آج میں نے تمھارے لیے تمھارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت کا اتمام کر دیا۔'' (المائدۃ 3) بدعت کے لغوی معنی کے اعتبار سے بدعت کی تعریف میں بعض احادیث وارد ہیں، اور اس سے مراد وہ کام ہے جو شریعت سے ثابت ہو لیکن اسے بھلا دیا گیا ہو اور نبی کریم ﷺ نے لوگوں کو اس کی نصیحت کرتے ہوئے اسے کرنے کی ترغیب دی ہو، جیسا کہ فرمایا: « مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ » ''جس نے اسلام میں کوئی اچھا طریقہ جاری کیا تو اسے اس کا ثواب ملے گا اور اس کے بعد اس پر عمل کرنے والوں کا ثواب بھی، بغیر اس کے کہ عمل کرنے والوں کے ثواب میں سے کچھ بھی کمی کی جائے۔'' (مسلم) بدعت کے اسی لغوی معنی میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول بھی ہے: « نِعْمَتِ الْبِدْعَةُ هَذِهِ » ''یہ کیا ہی خوب بدعت ہے۔'' ان کی مراد نماز تراویح (کی باجماعت ادائیگی) تھی کیونکہ یہ نماز پہلے ہی سے مشروع تھی۔ نبی ﷺ نے اس کی ترغیب دی اور خود بھی اسے تین رات (باجماعت) ادا فرمایا لیکن امت پر فرض ہو جانے کے ڈر سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترک کر دیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس نماز کو باجماعت پڑھنے کا لوگوں کو حکم دیا۔

36 نفاق کی کتنی قسمیں ہیں؟ نفاق کی دو قسمیں ہیں: **1) اعتقادی نفاق**: جو نفاق اکبر ہے، اور وہ یہ کہ بندہ ایمان ظاہر کرے اور (دل میں) کفر چھپائے۔ یہ قسم دائرۂ اسلام سے خارج کر دینے والی ہے اور اس کا مرتکب اگر اسی حال میں مرجائے تو اس کی موت کفر پر ہوگی، اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: ﴿ إِنَّ ٱلْمُنَٰفِقِينَ فِى ٱلدَّرْكِ ٱلْأَسْفَلِ مِنَ ٱلنَّارِ ﴾ ''یقیناً منافقین جہنم کے سب سے نچلے درجے میں جائیں گے۔'' (النساء: 145) اس قسم کے منافقین کے بعض اعمال یہ ہیں کہ وہ اللہ کو اور اہل ایمان کو دھوکا دینے کی کوشش کرتے ہیں، مسلمانوں کا تمسخر اڑاتے ہیں، مسلمانوں کے خلاف کافروں کی مدد کرتے ہیں اور اگر نیک اعمال کریں تو ان کا مقصد دنیوی فائدہ حاصل کرنا ہوتا ہے۔ **2) عملی نفاق**: جو نفاق اصغر ہے، یہ اپنے مرتکب کو دائرۂ اسلام سے باہر نہیں کرتا لیکن اگر وہ توبہ نہ کرے تو اس کے لیے نفاق اکبر کا خطرہ ہے۔ اس قسم کے منافقین کی بھی کچھ علامات ہیں جن میں سے بعض یہ ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے، جب کسی سے جھگڑا کرے تو گالی گلوچ دے، جب عہد وپیمان باندھے تو اسے توڑ ڈالے، اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔ اس لیے صحابۂ کرام اپنے بارے میں نفاق عملی سے ڈرا کرتے تھے۔ ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کے صحابہ میں سے تیس اصحاب کو پایا، وہ سب کے سب اپنے بارے میں نفاق سے ڈرتے تھے۔ ابراہیم تیمی کہتے ہیں: میں نے جب بھی اپنے قول کو اپنے عمل پر پیش کیا تو مجھے اس کا اندیشہ ہوا کہ میں جھٹلانے والا ہوں (میرے عمل سے میرے قول کی تکذیب ہوتی ہے)۔ حضرت حسن بصری کہتے ہیں: نفاق سے مومن ہی ڈرتا ہے اور منافق ہی اس سے مامون اور بے خوف رہ سکتا ہے۔ اور عمر رضی اللہ عنہ نے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''میں تمھیں اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں، بتاؤ کیا رسول اللہ ﷺ نے ان (منافقین) میں میرا نام بھی لیا تھا؟ انھوں نے جواب دیا: نہیں، اور آپ کے بعد میں کسی اور کا تزکیہ نہیں کروں گا۔''

37 اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، جیسا کہ ارشاد الٰہی ہے: ﴿ إِنَّ ٱلشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ﴾ ''بے شک شرک سب سے بڑا گناہ ہے۔'' (لقمان: 13)

اور جب اللہ کے رسول ﷺ سے سوال کیا گیا کہ سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے جواب دیا: « أَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ » ''یہ کہ تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرائے، حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے۔'' (البخاري و مسلم)

38 شرک کی کتنی قسمیں ہیں؟ شرک کی دو قسمیں ہیں: **1) شرک اکبر**: جو دائرۂ اسلام سے خارج کر دیتا ہے اور اس کے مرتکب کی اللہ عزوجل بخشش نہیں فرمائے گا کیونکہ اس کا ارشاد ہے: ﴿ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِۦ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَآءُ ﴾ ''یقیناً اللہ اپنے ساتھ شرک کیے جانے کو نہیں بخشتا، اور اس کے سوا گناہ جس کے چاہے بخش دیتا ہے۔'' (النساء: 48) اس شرک کی چار قسمیں ہیں: (ا) دعا اور سوال میں شرک۔ (ب) نیت اور قصد و ارادہ میں شرک۔ (ج) اطاعت میں شرک، اس کی صورت یہ ہے کہ اللہ کی حلال کردہ چیز کو حرام ٹھہرانے اور حرام کردہ چیز کو حلال ٹھہرانے پر علماء کی اطاعت کی جائے۔ (د) محبت میں شرک، بایں طور کہ اللہ جیسی محبت کسی مخلوق سے رکھی جائے۔ **2) شرک اصغر**: یہ اپنے مرتکب کو دائرۂ اسلام سے باہر نہیں کرتا، اور اس کی دو قسمیں ہیں: **1) ظاہر**: اس کا تعلق اقوال سے ہو، جیسے غیر اللہ کے نام کی قسم، مثلاً: یوں کہے: اللہ چاہے اور آپ چاہیں اور اگر اللہ اور فلاں نہ ہوتے تو یہ ہو جاتا۔ یا اس کا تعلق افعال سے ہو، جیسے مصیبت ٹالنے یا دور کرنے کے لیے کڑا پہننا یا دھاگا باندھنا، نظر کے ڈر سے تعویذ لٹکانا، پرندوں، ناموں الفاظ اور جگہ وغیرہ سے بدشگونی لینا۔ **2) شرک اصغر کی دوسری قسم**

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خفی ہے جس کا تعلق نیت، ارادے اور مقاصد کے ساتھ ہے، جیسے ریاکاری اور شہرت کے حصول کے لیے کوئی کام کرنا۔

39 شرک اکبر اور شرک اصغر کے درمیان کیا فرق ہے؟ دونوں میں بعض فرق یہ ہیں: شرک اکبر کے مرتکب کا حکم یہ ہے کہ وہ دنیا میں دین اسلام سے خارج اور آخرت میں جہنم کے اندر ہمیشہ ہمیشہ رہے گا، البتہ شرک اصغر کے مرتکب پر نہ تو دنیا میں اسلام سے خارج ہونے کا حکم لگے گا اور نہ آخرت میں جہنم ہی میں ہمیشہ رہے گا، نیز شرک اکبر تمام اعمال کو برباد کر دیتا ہے جبکہ شرک اصغر صرف اس عمل کو برباد کرتا ہے جس کے ساتھ یہ شرک منسلک ہو۔ یہاں ایک اختلافی مسئلہ رہ جاتا ہے کہ کیا شرک اصغر شرک اکبر کی طرح بغیر توبہ کے معاف نہ ہوگا یا پھر وہ ان کبیرہ گناہوں میں سے ہے جو اللہ کی مشیت پر ہیں؟ جو صورت بھی ہو دونوں اقوال کے مطابق معاملہ بڑا ہی سنگین ہے۔

40 کیا شرک اصغر میں وقوع سے قبل اس سے بچنے کی کوئی صورت اور واقع ہو جانے کے بعد اس کا کوئی کفارہ ہے؟
جی ہاں! ریا اور نمود سے بچنے کی صورت یہ ہے کہ اپنے عمل کے ذریعے سے رضائے الٰہی کا طالب رہے اور جہاں تک معمولی ریا کا تعلق ہے تو اس سے مندرجہ ذیل مسنون دعا کے ذریعے سے بچا جا سکتا ہے، اللہ کے رسول ﷺ کا ارشاد ہے: « أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا هٰذَا الشِّرْكَ، فَإِنَّهُ أَخْفٰى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ. فَقِيلَ لَهُ: وَكَيْفَ نَتَّقِيهِ وَهُوَ أَخْفٰى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ يَا رَسُولَ اللهِ؟ » ''اے لوگو! اس شرک سے بچو کیونکہ یہ چیونٹی کی حرکت سے بھی پوشیدہ تر ہے۔'' تو آپ سے پوچھنے والے نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! جب وہ چیونٹی کی حرکت سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے تو اس سے ہم کس طرح بچ سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ''تم لوگ یہ دعا پڑھا کرو: « اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُبِكَ مِنْ أَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ » ''اے اللہ! جانتے ہوئے ہم تیرے ساتھ شرک کریں اس سے ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں اور اگر نادانستہ شرک ہو جائے تو اس کے لیے ہم تجھ سے مغفرت کے طلبگار ہیں۔'' (احمد)

اور غیر اللہ کی قسم کے کفارے سے متعلق اللہ کے رسول ﷺ کا ارشاد ہے: « مَنْ حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى فَلْيَقُلْ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ » ''جو لات یا عزیٰ کی قسم کھالے تو اسے چاہیے کہ وہ لا إله إلا الله کہے۔'' (بخاری ومسلم)

اور بدشگونی کے کفارے سے متعلق اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کا ارشاد ہے: « مَنْ رَدَّتْهُ الطِّيَرَةُ مِنْ حَاجَةٍ فَقَدْ أَشْرَكَ » ''جسے بدشگونی کسی ارادے سے روک دے تو اس نے شرک کیا۔'' صحابہ نے عرض کی: تو اس کا کفارہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: « أَنْ تَقُولَ: اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ، وَلَا طَيْرَ إِلَّا طَيْرُكَ، وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ » یہ دعا پڑھو: ''اے اللہ! تیری خیر کے علاوہ کوئی خیر نہیں اور تیری فال کے علاوہ کوئی فال نہیں اور تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔'' (احمد)

41 کفر کی کتنی اقسام ہیں؟ کفر کی دو اقسام ہیں: 1) **کفر اکبر:** جو دائرۂ اسلام سے خارج کر دیتا ہے اور اس کی پانچ قسمیں ہیں:
(ا) تکذیب کا کفر (ب) تصدیق کے باوجود تکبر کرنے کا کفر (ج) شک کا کفر (د) اعراض کا کفر (ھ) نفاق کا کفر

2) **کفر اصغر:** جسے کفران نعمت بھی کہتے ہیں اور یہی معصیت کا کفر ہے، یعنی گناہ ہے جس سے اس کا مرتکب دائرۂ اسلام سے باہر نہیں ہوتا، جیسے کسی مسلمان کا قتل کرنا۔

42 نذر ماننا کیسا ہے؟ نبی کریم ﷺ نے نذر ماننے کو ناپسند کیا ہے اور فرمایا: « إِنَّهُ لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ » ''یہ (نذر) کوئی خیر نہیں لاتی۔'' (مسلم) یہ حکم اس صورت کا ہے جب نذر خالص اللہ کے لیے مانی جائے لیکن اگر غیر اللہ کے لیے ہو، جیسے کسی قبر کے لیے یا ولی کے لیے تو یہ حرام اور ناجائز ہے اور ایسی نذر کا پورا کرنا بھی جائز نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

43 نجومیوں اور کاہنوں کے پاس جانے کا کیا حکم ہے؟ ان کے پاس جانا جائز نہیں اور جو شخص ان سے فائدے کا طالب ہو کر ان کے پاس گیا لیکن ان کی بات کی تصدیق نہیں کی تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہ ہوگی کیونکہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے: «مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً» ''جو کسی نجومی کے پاس آیا اور اس سے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا تو چالیس رات تک اس کی نماز قبول نہ ہوگی۔'' (مسلم)

اور جو شخص ان کے پاس گیا اور ان کے علم غیب کے دعوے کی تصدیق بھی کی تو اس نے نبی کریم ﷺ پر نازل شدہ شریعت کے ساتھ کفر کیا کیونکہ آپ کا ارشاد ہے: «مَنْ أَتَى عَرَّافًا أَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ» ''جو کسی نجومی یا کاہن کے پاس آیا اور اس کی بات کی تصدیق کی تو اس نے محمد ﷺ پر نازل شدہ شریعت کے ساتھ کفر کیا۔'' (ابوداود)

44 ستاروں سے بارش طلب کرنا کب شرک اکبر ہوتا ہے اور کب شرک اصغر؟ جس کا یہ اعتقاد ہو کہ اللہ تعالیٰ کی مشیت کے بغیر ستارے اثر انداز ہوتے ہیں، پھر اس نے بارش کو ستارے کی طرف منسوب کیا کہ اسی نے بارش پیدا کی اور اتاری ہے تو یہ شرک اکبر ہے۔ اور جو یہ اعتقاد رکھے کہ اللہ کی مشیت سے ستارے اثر انداز ہوتے ہیں اور اللہ نے اس ستارے کو نزول بارش کا سبب بنایا ہے اور اللہ نے یہ نظام رکھا ہے کہ فلاں ستارے کے ظہور کے وقت بارش ہوگی تو یہ حرام اور شرک اصغر ہے کیونکہ اس نے کسی شرعی یا حسی دلیل یا واقعات اور عقل صحیح کی دلیل کے بغیر ستارے کو بارش کا سبب قرار دیا ہے، البتہ سال کے مختلف اوقات اور موسموں پر استدلال اور بارش کے نزول کے وقت کی جستجو کرنا جائز ہے۔

45 مسلمان حاکم کا کیا حق ہے؟ حکام کا حق یہ ہے کہ ہم خوش کن اور ناپسندیدہ ہر حالت میں ان کی بات سنتے اور ان کی اطاعت کرتے رہیں، وہ ظلم بھی کریں تو ان کے خلاف بغاوت کرنا جائز نہیں، نیز ان پر بددعا نہ کریں، ان کی اطاعت سے ہاتھ نہ کھینچیں جب تک وہ معصیت کا حکم نہ دیں۔ ان کی اطاعت کو اللہ عزوجل کی اطاعت کا ایک حصہ سمجھیں اور ان کے لیے خیر و صلاح، عافیت و سلامتی اور درستی کی دعا کرتے رہیں۔ اگر کسی مسلمان کو گناہ کا حکم دیا جائے تو اسے نہ مانے، اس کے علاوہ بھلائی کے حکم پر اطاعت کرتا رہے۔ اللہ کے رسول ﷺ کا حکم ہے: «تَسْمَعُ وَتُطِيعُ لِلْأَمِيرِ وَإِنْ ضُرِبَ ظَهْرُكَ وَأُخِذَ مَالُكَ فَاسْمَعْ وَأَطِعْ» ''امیر کی بات سنو اور مانو اگر تمھاری پیٹھ پر کوڑے برسائے جائیں اور تمھارا مال لے لیا جائے، پھر بھی سنو اور اطاعت کرو۔'' (مسلم)

46 کیا امر و نہی میں اللہ کی حکمت سے متعلق سوال کرنا جائز ہے؟ جی ہاں! امر و نہی سے متعلق حکمت کا سوال کیا جا سکتا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ ایمان اور عمل و اطمینان حکمت کی معرفت پر معلق نہ ہوں بلکہ حکمت کی معرفت ایک مومن کے حق پر ثبات میں زیادتی کا باعث بنے۔ یہ الگ بات ہے کہ تسلیم مطلق اور حکمت سے متعلق کسی بھی قسم کا سوال نہ کرنا کمال عبودیت، اللہ پر اور اس کی حکمت تامہ پر ایمان کی دلیل ہے جیسا کہ صحابہ کرام کا حال تھا۔

47 اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿مَّآ أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ وَمَآ أَصَابَكَ مِن سَيِّئَةٍ فَمِن نَّفْسِكَ﴾ ''تجھے جو بھلائی ملتی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور تجھے جو برائی پہنچتی ہے وہ تیرے اپنے نفس کی طرف سے ہے۔'' سے کیا مراد ہے؟ آیت میں (حَسَنَةٍ) سے مراد نعمت اور (سَيِّئَةٍ) سے مراد مصیبت و پریشانی ہے، اور دونوں ہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقدر ہیں، نعمت کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی گئی ہے کیونکہ یہ اسی کا احسان ہے، البتہ مصیبت و پریشانی کو بھی اللہ ہی نے کسی حکمت کے پیش نظر پیدا فرمایا ہے، اس لیے اس حکمت کے اعتبار سے یہ بھی اللہ کا ایک احسان ہی ہے کیونکہ اللہ سبحانہ کبھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی برائی نہیں کرتا بلکہ اس کا ہر کام اچھا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: « وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ » ''(اے اللہ!) ہر بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے لیکن برائی کی نسبت تیری طرف نہیں۔'' (مسلم) لہٰذا بندوں کے سارے افعال اللہ کے پیدا کردہ ہیں لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بندوں کے اپنے خود کردہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ ۝٥ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ۝٦ فَسَنُيَسِّرُهُۥ لِلْيُسْرَىٰ ﴾ ''تو جو شخص دیتا رہے گا اور ڈرتا رہے گا۔ اور نیک بات کی تصدیق کرتا رہے گا تو ہم بھی اس کے لیے آسانی پیدا کر دیں گے۔ اور جو بخیل کرے گا اور بے پروائی برتے گا اور نیک بات کی تکذیب کرے گا تو ہم بھی اس کے لیے تنگی و مشکل کے سامان میسر کر دیں گے۔'' (اللیل: 5-10)

48 کیا میرے لیے یہ کہنا جائز ہے کہ فلاں شخص شہید ہے؟ کسی متعین شخص کے بارے میں اس کے شہید ہونے کا فیصلہ کرنا اسی طرح ہے، جیسے اس کے جنتی ہونے کا فیصلہ کر دیا جائے۔ اس بارے میں اہل سنت والجماعت کا مسلک یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ نے جن کے جنتی یا جہنمی ہونے کی خبر دی ہے ان کے علاوہ کسی بھی متعین شخص کے بارے میں ہم یہ نہ کہیں کہ وہ جنتی ہے یا جہنمی کیونکہ حقیقت حال پوشیدہ ہے اور انسان جس حالت اور نیت پر فوت ہوا ہے ہمیں اس کا مکمل پتا نہیں ہے اور اعمال کا دارومدار خاتمے پر ہے اور انسان کی نیت کا علم صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، البتہ ہم نیک شخص کے لیے اللہ کی رحمت کی امید رکھیں گے اور گنہگار پر اس کے عذاب و عتاب سے ڈریں گے۔

49 کیا کسی متعین مسلمان پر کفر کا حکم لگانا جائز ہے؟ یہ جائز نہیں کہ ہم کسی مسلمان پر کفر یا شرک یا نفاق کا حکم لگائیں جب تک کہ اس پر دلالت کرنے والی کوئی چیز اس سے ظاہر نہ ہو جائے اور اس حکم پر رکاوٹ بننے والی کوئی چیز نہ پائی جائے، رہا اس کا باطن تو اسے ہم اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیں گے۔

50 کیا کعبۃ اللہ کے علاوہ کسی اور جگہ کا طواف کرنا جائز ہے؟ کعبۃ اللہ کے علاوہ روئے زمین پر کوئی ایسی جگہ نہیں پائی جاتی جس کا طواف کرنا جائز ہو اور نہ کسی اور جگہ ہی کو، خواہ کتنی ہی شریف ہو، کعبہ سے تشبیہ دی جا سکتی ہے۔ جس نے کعبہ کے علاوہ کسی بھی جگہ کا تعظیمی طواف کیا اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دل سے متعلق اعمال کا بیان

اللہ تعالیٰ نے دل کو پیدا فرمایا تو اسے بادشاہ اور باقی اعضاء کو رعایا بنایا۔ جب بادشاہ اچھا اور صحیح ہوگا تو اس کی رعایا بھی درست ہو گی۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: « وَاِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ » ''اور بے شک جسم میں ایک لوتھڑا ہے، اگر وہ صحیح ہو تو پورا جسم صحیح ہوگا اور اگر وہ خراب ہو جائے تو پورا جسم بگڑ جائے گا۔ خبردار! وہ دل ہے۔'' (بخاری ومسلم) دل، ایمان وتقوے کا مرکز ہو گا یا پھر کفر، نفاق اور شرک کی آماجگاہ۔ ارشاد نبوی ہے: «التقوى ههنا...» ''تقوی یہاں ہے'' اور آپ نے تین مرتبہ اپنے سینے کی طرف اشارہ فرمایا۔ (مسلم)

* ایمان، اعتقاد، قول اور عمل کا نام ہے۔ دلی اعتقاد، زبانی اقرار اور دل وجوارح کے عمل کا نام ایمان ہے۔ دل ایمان لاتا ہے اور تصدیق کرتا ہے جس کے نتیجے میں زبان پر شہادت کے الفاظ آتے ہیں، پھر دل اپنے اعمال شروع کرتا ہے اور اس میں محبت، خوف اور امید پیدا ہوتی ہے، پھر زبان ذکر الہی اور تلاوت قرآن سے حرکت میں آتی ہے اور اعضاء رکوع وسجود جیسے اعمال صالح کرتے ہوئے تقرب الہی کی خاطر اپنے کام میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ جسم دل کے تابع ہے۔ دلی کیفیات وجذبات کا اظہار ہی جسم واعضاء پر ہوتا ہے، خواہ وہ کسی بھی طریقے سے ہو۔

* قلبی اعمال سے مراد کیا ہے؟ اعمال قلبیہ سے مراد وہ اعمال ہیں جن کا محل دل ہے اور وہ دل کے ساتھ ہی جڑے ہوئے ہیں۔ ان میں سب سے بڑا عمل ایمان ہے۔ جو دل میں ہوتا ہے اور تصدیق جس میں انقیاد (فرمانبرداری) اور اقرار ہو، کا تعلق بھی دل سے ہے۔ مزید برآں بندے کے دل ہی میں اللہ کے لیے محبت، خوف، امید انابت، توکل، صبر، یقین اور خشوع وغیرہ ہوتا ہے۔

* ہر قلبی عمل کے مقابلے میں قلبی مرض ہے: اخلاص کی ضد ریاکاری، یقین کی ضد شک اور محبت کی ضد بغض ہے وغیرہ۔ جب ہم اپنے دلوں کی اصلاح سے غافل ہو جاتے ہیں تو گناہ انھیں اپنی آماجگاہ بنا کر تباہ کر دیتے ہیں۔ ارشاد نبوی ہے: « إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا أَخْطَأَ خَطِيئَةً نُكِتَ فِي قَلْبِهِ نُكْتَةٌ فَإِنْ هُوَ نَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ وَتَابَ صُقِلَتْ فَإِنْ عَادَ زِيدَ فِيهَا حَتَّى تَعْلُو فِيهِ فَهُوَ الرَّانُ الَّذِي ذَكَرَ اللهُ: ﴿ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴾ » ''بندہ جب کوئی خطا کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک (سیاہ) نکتہ لگ جاتا ہے، جب وہ گناہ سے الگ ہو جاتا ہے اور اللہ کے حضور توبہ واستغفار کرتا ہے تو اس کا دل پالش ہو جاتا ہے۔ اگر وہ دوبارہ گناہ کرتا ہے تو اس (سیاہی) میں اضافہ ہو جاتا ہے اور اگر دوبارہ پھر کرے تو مزید نکتے لگتے چلے جاتے ہیں حتی کہ وہ زنگ چڑھ جاتا ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے: ﴿ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴾ ''نہیں، بلکہ وہ زنگ ہے ان کے دلوں پر اس کا جو وہ کرتے تھے۔'' (ترمذی) اور آپ کا فرمان ہے: « تُعْرَضُ الْفِتَنُ عَلَى الْقُلُوبِ كَالْحَصِيرِ عُودًا عُودًا فَأَيُّ قَلْبٍ أُشْرِبَهَا نُكِتَ فِيهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ وَأَيُّ قَلْبٍ أَنْكَرَهَا نُكِتَ فِيهِ نُكْتَةٌ بَيْضَاءُ حَتَّى تَصِيرَ عَلَى قَلْبَيْنِ عَلَى أَبْيَضَ مِثْلِ الصَّفَا فَلَا تَضُرُّهُ فِتْنَةٌ مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ وَالْآخَرُ أَسْوَدُ مُرْبَادًّا كَالْكُوزِ مُجَخِّيًا لَا يَعْرِفُ مَعْرُوفًا وَلَا يُنْكِرُ مُنْكَرًا إِلَّا مَا أُشْرِبَ مِنْ هَوَاهُ » ''(گناہوں کے) فتنے دلوں پر پڑتے رہتے ہیں جیسے چٹائی تنکے تنکے سے بن جاتی ہے۔ چنانچہ جو دل اس گناہ کو قبول کرے اس میں ایک سیاہ نکتہ پڑ جاتا ہے اور جو دل اس کا انکار کر دے اس میں ایک سفید نکتہ لگ جاتا ہے حتی کہ دو طرح کے دل ہو جاتے ہیں، سفید وشفاف جسے رہتی دنیا تک کوئی فتنہ نقصان نہیں پہنچا سکتا اور دوسرا سخت سیاہ الٹے لوٹے کی طرح۔ وہ نیکی سے مانوس ہوتا ہے نہ گناہ سے متنفر، یعنی اسے نیکی اور گناہ کی پہچان نہیں رہتی، ہاں جو اس کی خواہش کے مطابق ہو۔'' (مسلم)

* عبادات قلبیہ کی معرفت، اعمال جوارح سے زیادہ اہم اور واجب ہے۔ کیونکہ وہی اصل ہیں اور اعمال جوارح اس کی فرع، تتمہ اور نتیجہ ہیں۔ ارشاد نبوی ہے: « إِنَّ اللهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ » ''بے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شک اللہ تعالیٰ تمھاری صورتوں اور مالوں کی طرف نہیں دیکھتا بلکہ وہ تو تمھارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔'' (مسلم) کیونکہ دل ہی علم اور تفکر وتدبر کا مرکز ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ کے ہاں لوگوں کے مراتب بھی دلی ایمان ویقین اور اخلاص وغیرہ کی بنیاد پر ہی ہوں گے۔ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے: اللہ کی قسم! ابوبکر ان سے نماز اور روزے کی وجہ سے سبقت نہیں لے گئے بلکہ ان کی سبقت کا سبب ان کا ایمان ویقین تھا جس نے ان کے دل میں قرار پکڑ لیا۔

دل کے اعمال کئی وجوہات کی بنا پر اعمال جوارح سے افضل ہیں: 1) قلبی عبادت کی خرابی بسا اوقات جوارح کی عبادت کو برباد کر دیتی ہے، جیسے ریاکاری عمل کو برباد کر دیتی ہے۔ 2) دل کے اعمال ہی تمام امور کی اساس ہیں۔ جو لفظ یا حرکت بغیر دلی ارادے کے سرزد ہو جائے اس کا مؤاخذہ نہیں ہو گا۔ 3) جنت میں اعلیٰ درجات کا حصول بھی دلی اعمال پر موقوف ہے، جیسے زہد وغیرہ۔ 4) دلی اعمال، جوارح کے اعمال سے زیادہ مشکل اور انھیں بجا لانا زیادہ باعث مشقت ہے۔ ابن منکدر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے نفس کو سیدھا کرنے میں چالیس سال تک مشقت برداشت کی ہے۔ 5) اس کا اثر خوبصورت ترین ہے، جیسے اللہ کی خاطر محبت۔ 6) اس کا اجر سب سے بڑھ کر ہے، ابو درداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لمحے بھر کا غور وفکر کرنا رات کے قیام سے بہتر ہے۔ 7) قلبی اعمال، اعمال جوارح پر ابھارتے ہیں۔ 8) جوارح کی عبادت کا ثواب کم یا زیادہ کرنے یا بالکل ضائع کرنے میں قلبی اعمال کا بنیادی قردار ہے، جیسے نماز میں خشوع وخضوع کرنا۔ 9) یہ جوارح کی عبادت کا بدل بھی ہیں، جیسے مال نہ ہونے پر صدقے کی نیت کرنے سے صدقے کا ثواب ملتا ہے۔ 10) قلبی اعمال کے اجر وثواب کی کوئی حد مقرر نہیں، جیسے صبر۔ 11) قلبی اعمال کا اجر وثواب جوارح کے توقف اور عمل سے عاجز آنے پر بھی جاری رہتا ہے۔ 12) قلبی اعمال جوارح کے اعمال سے پہلے اور ان کے ساتھ بھی ہوتے ہیں۔

جوارح کے عمل سے پہلے دل درج ذیل مراحل سے گزرتا ہے: 1) الهاجس: سب سے پہلے سوچ، جو دل میں آتی ہے۔ 2) الخاطرة: جو دل میں قرار پکڑتی ہے۔ 3) حديث النفس: اس سے مراد تردد ہے کہ وہ کرے یا نہ کرے۔ 4) الهم: ایک کام کرنے کا رجحان پیدا ہوتا ہے۔ 5) العزم: پھر کوئی کام کرنے کا پختہ ارادہ پیدا ہوتا ہے۔ پہلی تینوں صورتوں کا نیکی یا گناہ یا اجر وثواب سے کوئی تعلق نہیں ہوتا اور جہاں تک ''ھم'' کا تعلق ہے تو اگر وہ نیکی کا ہو تو ایک نیکی لکھی جاتی ہے لیکن گناہ کا ہو تو کچھ نہیں لکھا جاتا۔ پھر ''ہم'' جب عزم کی صورت اختیار کر جائے تو اگر عزم نیکی کا ہو تو باعث اجر اور معصیت کا عزم ہو، خواہ کر نہ سکے، تو باعث گناہ ہو گا کیونکہ قدرت وطاقت کے ساتھ پختہ ارادہ مقدور کے وجود کو مستلزم ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَن تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ ''بے شک جو لوگ یہ پسند کرتے ہیں کہ ایمان لانے والوں میں بے حیائی پھیلے ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔'' (النور 19)

اور رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: «إذَا الْتَقَى المسلمَانِ بِسَيفَيهِمَا فَالقَاتِلُ وَالمَقتُولُ فِي النَّارِ، فقلت: يا رسول الله، هذَا القَاتِلُ فمَا بَالُ المَقتُولِ؟ قالَ: إنهُ كَانَ حَرِيصًا عَلَى قَتلِ صَاحِبِهِ» ''جب دو مسلمان باہم تلواروں سے لڑتے ہیں تو قاتل اور مقتول دونوں آگ میں ہیں۔'' میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! یہ قاتل تو (آگ میں گیا) لیکن مقتول کا کیا معاملہ ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ بھی اپنے فریق مخالف کو قتل کرنے کا خواہش مند تھا۔'' (صحيح البخاري)

برائی کا پختہ ارادہ کرنے کے بعد اسے نہ کرنا چار وجوہات کی بنا پر ہے: 1) اللہ کے خوف سے چھوڑنا: ایسا کرنا باعث اجر ہے۔ 2) لوگوں کے خوف سے چھوڑے: ایسا کرنے والا گناہ گار ہو گا کیونکہ ترک معصیت عبادت ہے اور عبادت کے لیے ضروری ہے کہ وہ خالص اللہ کے لیے ہو۔ 3) عاجزی کی بنا پر چھوڑے اس طرح کہ اس کام تک رسائی کے ذرائع استعمال نہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرے۔ ایسا شخص پختہ عزم کی وجہ سے گناہ گار ہو گا۔ 4) گناہ تک رسائی کے ذرائع استعمال کرے لیکن کرنے سے عاجز آجائے، یعنی اس نے پوری کوشش کی لیکن مراد کو نہ پہنچ سکا۔ یہ اسی طرح گناہ گار ہو گا جس طرح وہ کام کرنے والا، کیونکہ کسی کام کے کرنے کا پختہ عزم جبکہ اس کے لیے ممکنہ وسائل بھی بروئے کار لائے جائیں وہ کام کرنے کے مترادف ہے جیساکہ مذکورہ حدیث میں ہے۔ جب ارادے کے ساتھ عملی تگ ودو بھی شامل ہو جائے تو وہ باعث مؤاخذہ ہے خواہ وقتی طور پر اس میں کامیابی نہ ہو۔ جس نے ایک مرتبہ حرام کام کیا، پھر دوبارہ کرنے کا عزم کیا کہ اگر موقع ملا تو کروں گا تو گناہ پر اصرار کرنے والا شمار ہو گا اور اس نیت وارادے پر اسے سزا ہو گی خواہ وہ دوبارہ یہ کام نہ کرے۔

بعض قلبی اعمال کا ذکر:

نیت: یہ ارادہ اور قصد کے معنی میں ہے۔ اس کے بغیر کوئی عمل درست ہوتا ہے نہ قبول۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِیءٍ مَا نَوَى» ''اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور ہر شخص کے لیے وہی کچھ ہے جس کی وہ نیت کرے۔'' (بخاری و مسلم) ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے: کتنے ہی عمل ایسے ہیں جو معمولی ہوتے ہیں لیکن نیت انھیں بہت بڑا بنا دیتی ہے اور کتنے عمل بظاہر بہت بڑے ہوتے ہیں لیکن نیت (کی خرابی) انھیں بہت چھوٹا بنا دیتی ہے۔ فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے: اللہ تعالیٰ کو تم سے تمھارا ارادہ ونیت مطلوب ہے، چنانچہ اگر عمل خالص اللہ کے لیے ہو اور غیر کا کوئی حصہ نہ ہو تو اسے اخلاص کہا جاتا ہے اور اگر عمل غیر اللہ کی خوشنودی کے لیے ہو تو اسے ریاء ونفاق وغیرہ سے تعبیر کرتے ہیں۔

فائدہ: علماء کے سوا تمام لوگ ہلاک ہونے والے ہیں۔ اور علماء بھی تمام ہلاک ہونے والے ہیں سوائے عاملین کے۔ عمل گزار بھی تمام ہلاک ہونے والے ہیں سوائے اخلاص والوں کے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا ارادہ کرنے والے ہر بندے کے لیے ضروری ہے کہ وہ نیت کرے، پھر صدق واخلاص کی حقیقت کو سمجھتے ہوئے اسے عملی طور پر درست کرے۔ نیت کے بغیر محض مشقت ہے اور نیت میں اگر اخلاص نہ ہو تو وہ ریاکاری ہے اور اخلاص ایمان صادق کے بغیر بے کار ہے۔

اعمال کی تین قسمیں ہیں: 1) **نافرمانی کے اعمال:** معصیت ونافرمانی کے کام میں اچھی نیت کرنا اسے اچھا ہرگز نہیں بناتی بلکہ اگر اس کے ساتھ بری نیت اور ارادہ وقصد بھی شامل ہو تو گناہ دوگنا ہو جاتا ہے۔ 2) **جائز امور:** ہر مباح چیز میں ایک یا کئی نیتیں ہو سکتی ہیں۔ اگر جائز امور کرتے وقت نیت قرب الٰہی کی ہو تو ایسا ممکن ہے۔ 3) **اطاعت وفرمانبرداری کے کام:** ان کی صحت یا اجر کی زیادتی وکمی کا دارومدار نیت پر ہے۔[1] اگر ریاکاری کی نیت ہو تو وہ معصیت اور شرک اصغر بن جائے گا اور کبھی

---

[1] رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: «فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللهُ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً، فَإِنْ هُوَ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللهُ لَهُ عِنْدَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ إِلَى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ، وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللهُ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً، فَإِنْ هُوَ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللهُ لَهُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً» ''جس نے نیکی کا ارادہ کیا لیکن عملی طور پر اسے کر نہ پایا تو اللہ تعالیٰ اپنے ہاں اس کی پوری نیکی لکھ دیتا ہے اور اگر وہ ارادہ کرے اور پھر عملی طور پر بھی اسے کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے پاس دس نیکیوں سے لے کر سات سو گنا بلکہ اس سے بھی زیادہ (حسب نیت واخلاص) لکھ دیتا ہے۔ اور (اس برعکس) جس نے برائی کا ارادہ کیا لیکن اس پر عمل نہیں کیا تو اللہ اپنے ہاں اس کے لیے ایک مکمل نیکی لکھ دیتا ہے اور اگر وہ ارادہ کرے اور پھر اس کے مطابق برائی کرے تو اس کی صرف برائی لکھی جاتی ہے۔'' (بخاری و مسلم) نبی ﷺ کا فرمان ہے: «مَثَلُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ كَمَثَلِ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ: رَجُلٌ آتَاهُ اللهُ مَالًا وَعِلْمًا فَهُوَ يَعْمَلُ بِعِلْمِهِ فِي مَالِهِ يُنْفِقُهُ فِي حَقِّهِ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللهُ عِلْمًا وَلَمْ يُؤْتِهِ مَالًا فَهُوَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ هٰذَا عَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ الَّذِي يَعْمَلُ، قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: فَهُمَا فِي الْأَجْرِ سَوَاءٌ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللهُ مَالًا وَلَمْ يُؤْتِهِ عِلْمًا فَهُوَ يَخْبِطُ فِي مَالِهِ يُنْفِقُهُ فِي غَيْرِ حَقِّهِ، وَرَجُلٌ لَمْ يُؤْتِهِ اللهُ عِلْمًا وَلَا مَالًا فَهُوَ يَقُولُ: لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ هٰذَا عَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ الَّذِي يَعْمَلُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: فَهُمَا فِي الْوِزْرِ سَوَاءٌ» ''اس امت کی مثال چار طرح کے لوگوں کی ہے: ایک وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اسے علم سے بھی سرفراز فرمایا۔ وہ اپنے علم کے ساتھ اپنے مال میں تصرف کرتا ہے اور اس کے صحیح مصرف میں اسے خرچ کرتا ہے۔ دوسرا وہ جسے اللہ نے علم دیا لیکن مال نہیں دیا۔ وہ کہتا ہے کہ اگر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرک اکبر کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ اس کی تین وجوہات ہیں: 1) عبادت کا مقصود محض دکھلاوا ہو: یہ شرک ہے اور عبادت باطل ہو جائے گی۔ 2) عبادت اللہ کے لیے ہو لیکن بعد ازاں اس میں دکھلاوا آگیا: اس صورت میں اگر عبادت کے آخری حصے (جس میں ریاکاری آئی) کی بنا اور انحصار پہلے پر نہیں ہے، جیسے صدقہ تو اس کا پہلا حصہ صحیح اور آخری باطل ہو گا اور اگر دوسرے کا دارومدار پہلے حصے پر ہے اور وہ دونوں ایک ہی ہیں، جیسے نماز تو اس کی دو حالتیں ہیں: (ا) وہ ریاکاری کو ہٹانے کی کوشش کرے: اس صورت میں وہ اس عمل پر اثر انداز نہیں ہوگی۔ (ب) ریاکاری پر مطمئن ہو جائے: اس صورت میں پوری عبادت باطل ہو جائے گی۔ 3) ریاکاری عمل کرنے کے بعد آئے: یہ محض وسوسے ہیں ان کا عمل اور عامل پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ تاہم ریاکاری کے کئی خفیہ دروازے ہیں جن کی معرفت اور ان سے بچنا فرض ہے۔

اگر عمل صالح سے دنیاوی مال یا جاہ وحشمت مقصود ہو تو اس کا ثواب یا گناہ بقدر نیت ہو گا اور اس کی تین حالتیں ہیں:

1) عمل صالح کرنے کا مقصد صرف دنیا کا حصول ہو: جیسے مال لینے کے لیے لوگوں کی امامت کروانا تو یہ باعث گناہ ہے اور ایسا کرنے والا گناہ گار ہو گا۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے: «مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغَى بِهِ وَجْهُ اللهِ ﷻ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ» ''جس نے وہ علم، جس سے اللہ کی رضا تلاش کی جاتی ہے، صرف حصول دنیا کی خاطر سیکھا وہ روز قیامت جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔'' (ابوداود)

2) اللہ کی خاطر اور دنیا کی خاطر کرے: ایسا کرنے والا ناقص الایمان ہے اور اس میں اخلاص کی کمی ہے، جیسے کوئی شخص حج کرتا ہے اور مقصد حج اور تجارت دونوں ہوتے ہیں تو ایسے شخص کو اس کے اخلاص کے بقدر اجر ملے گا۔

3) کام خالص اللہ کی رضا کے لیے کرے لیکن اجرت لے تاکہ اس عمل کو جاری رکھ سکے: ایسے شخص کا اجر کامل ہے اور اس کا اجرت لینا اس کے اجر میں کمی کا باعث نہیں ہے۔ ارشاد نبوی ہے: «إِنَّ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا كِتَابُ اللهِ» ''سب سے زیادہ اجرت کا مستحق جس پر تم اجرت لو، وہ اللہ کی کتاب ہے۔'' (بخاری)

مخلص عاملین کے درج ذیل درجات ہیں: 1) کم تر: کوئی شخص ثواب کی امید یا سزا کے خوف سے امور طاعت بجا لائے۔ 2) درمیانہ درجہ: اللہ کا حکم سمجھتے ہوئے اور شکر گزاری کے طور پر امور طاعت بجا لانا۔ 3) اعلیٰ: اللہ تعالیٰ کی محبت، اس کی تعظیم اور اس کے اجلال واکرام کی خاطر امور طاعت کو بجا لانا اور یہ صدیقین کا درجہ ہے۔[1]

اس کے پاس بھی اس (پہلے شخص) کی طرح مال ہوتا تو میں بھی اسے ایسے ہی خرچ کرتا جیسے وہ کرتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ دونوں اجر و ثواب میں برابر ہیں۔'' اور تیسرا وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا لیکن علم نہیں دیا۔ وہ اسے ناجائز مصرف میں لگاتا ہے۔ اور چوتھا وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے مال وعلم سے محروم رکھا، چنانچہ وہ کہتا ہے: اگر میرے پاس بھی اس (تیسرے شخص) جیسا مال ہوتا تو میں اسے اسی طرح خرچ کرتا جس طرح یہ کرتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ دونوں گناہ میں برابر ہیں۔'' (ترمذی)

چنانچہ حدیث میں مذکور دوسرے اور چوتھے شخص کا کہنا کہ ''اگر دیا جاتا'' ان کی نیت اور تمنا پر دلالت کرتا ہے جو ان کی زبان پر بایں الفاظ ظاہر ہوا «لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ هٰذَا عَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ الَّذِي يَعْمَلُ» لہذا ہر ایک کو ثواب اور گناہ میں اس کے ساتھی کے ساتھ ملا دیا گیا۔

ابن رجب کہتے ہیں: حدیث کے الفاظ ''وہ اجر میں دونوں شریک ہیں'' دلالت کرتے ہیں کہ وہ اصل ثواب میں دونوں برابر ہیں۔ اضافے میں شریک نہیں ہوں گے کیونکہ ثواب کی زیادتی کام کرنے پر موقوف ہے نہ کہ محض نیت پر کیونکہ اگر وہ ہر لحاظ سے برابر ہوتے تو عمل کرنے والے اور نہ کرنے والے دونوں کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتیں اور یہ تمام نصوص کے خلاف ہے۔

1 جیسا کہ موسیٰ علیہ السلام کے حوالے سے ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ﴾ ''اور اے میرے رب میں نے تیری طرف اس لیے جلدی کی کہ تو راضی ہو جائے۔'' (طٰہٰ 84) موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی ملاقات میں جلدی کی تاکہ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو جائے۔ ایسا صرف حکم کی بجا آوری کے لیے نہیں تھا۔ اسی طرح والدین کے ساتھ حسن سلوک کے بھی تین درجے ہیں: کم تر درجہ: نافرمانی کی سزا سے بچنے اور طلب اجر کی خاطر ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توبہ: توبہ فوراً واجب ہے۔ گناہ میں پڑ جانا بذات خود کوئی مشکل امر نہیں ہے بلکہ یہ تو انسان کی فطرت میں داخل ہے۔ نبیٔ کریم ﷺ کا ارشاد ہے: « كُلُّ ابْنِ آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابُونَ » ''ہر انسان خطا کار ہے اور سب سے اچھے خطا کار وہ لوگ ہیں جو (غلطی کے بعد فوراً) توبہ کرنے والے ہیں۔'' (ترمذی) نیز ارشاد ہے: « لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَذَهَبَ اللهُ بِكُمْ وَلَجَاءَ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ فَيَسْتَغْفِرُونَ اللهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ » ''اگر تم گناہ نہیں کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمھیں ختم کر دے گا اور (تمھاری جگہ) ایسے لوگ لے آئے گا جو گناہ کریں گے اور اللہ سے استغفار کریں گے اور اللہ ان کی مغفرت فرمائے گا۔'' (مسلم) لیکن غلطی یہ ہے کہ گناہ پر مصر رہے اور توبہ میں تاخیر سے کام لے۔ اور شیطان چاہتا ہے کہ سات مختلف ہتھکنڈوں کے ذریعے سے انسان کے خلاف کامیابی حاصل کرے۔ جب وہ ایک میں ناکام ہو جاتا ہے تو دوسرے ہتھکنڈے کو استعمال کرتا ہے۔ اور وہ یہ ہیں: 1) شرک وکفر کی گھاٹی۔ 2) اگر اس میں گرفتار کرنے میں کامیاب نہ ہو تو پھر اعتقاد میں بدعت پیدا کرنے اور نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی اقتدا اور پیروی سے دور رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ 3) اگر اس میں اسے ناکامی کا سامنا ہو تو پھر کبیرہ گناہوں میں پھنسانے کی کوشش کرتا ہے۔ 4) اگر اس میدان میں نامراد ہو تو چھوٹے چھوٹے گناہوں کے ارتکاب کی دعوت دیتا ہے۔ 5) اگر اس گھاٹی میں ناکام ہو جائے تو پھر مباح کام کثرت سے کرواتا ہے۔ 6) اگر اس میں بھی ناکام ہو جائے تو امور طاعات میں سے افضل کو چھڑوا کر مفضول (کم تر) پر لگانے کی کوشش کرتا ہے۔ 7) اگر اس میں بھی ناکام ہو جائے تو پھر انسانوں اور جنوں میں سے اپنے چیلوں کو اس کے خلاف محاذ آرائی کے لیے اکساتا ہے۔

گناہ کی قسمیں: کبیرہ (بڑے) گناہ۔ کبیرہ گناہ وہ ہے جس پر دنیا میں کوئی حد ہو یا آخرت میں اس پر کوئی وعید وارد ہو یا اس پر غضب، لعنت اور ایمان کے جاتے رہنے کی وعید وارد ہو۔ **صغیرہ:** صغیرہ (چھوٹے) گناہ جو کبیرہ کے علاوہ ہیں۔

کچھ ایسے اسباب بھی پائے جاتے ہیں جو صغیرہ گناہ کو کبیرہ بنا دیتے ہیں: جن میں اہم ترین اسباب یہ ہیں: صغیرہ گناہ پر مصر رہنا یا بار بار اس کا ارتکاب کرنا یا انھیں معمولی سمجھنا یا ان کا ارتکاب کر کے فخر محسوس کرنا یا کھلم کھلا ان کا ارتکاب کرنا۔ گناہ سے توبہ کی جا سکتی ہے اور توبہ کا دروازہ اس وقت تک کھلا ہوا ہے جب تک کہ سورج مغرب سے نہ نکل آئے، یا بندے کی روح حالت نزع میں نرخرے تک نہ پہنچ جائے۔ توبہ کرنے والا اگر اپنی توبہ میں سچا ہے تو اس کا اجر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا، خواہ گناہوں کی زیادتی آسمان کی بلندی کو پہنچ جائے۔

توبہ قبول ہونے کے لیے درج ذیل شرطیں ہیں: 1) گناہ سے فوراً باز آ جانا۔ 2) گزشتہ گناہوں پر ندامت۔ 3) آئندہ ان گناہوں کا ارتکاب نہ کرنے کا عزم مصمم۔ اور اگر گناہ کا تعلق مخلوق کے حقوق سے ہو تو ان کا حق انھیں لوٹانا ضروری ہے۔[1]

سے حسن سلوک کرنا۔ درمیانہ درجہ: اللہ تعالیٰ اطاعت سمجھ کر اور والدین کے احسانات کا بدلہ چکانے کے لیے کہ انھوں نے اس کی پرورش کی اور دنیا میں آنے کا سبب بنے، ان سے حسن سلوک کرنا۔ اعلیٰ: اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعظیم اور اجلال واکرام کی خاطر حسن سلوک کرنا۔

1 نبی ﷺ سے مروی ہے: « الدَّوَاوِينُ عِنْدَ اللهِ ﷻ ثَلَاثَةٌ: دِيوَانٌ لَا يَعْبَأُ اللهُ بِهِ شَيْئًا، وَدِيوَانٌ لَا يَتْرُكُ اللهُ مِنْهُ شَيْئًا، وَدِيوَانٌ لَا يَغْفِرُهُ اللهُ. فَأَمَّا الدِّيوَانُ الَّذِي لَا يَغْفِرُهُ اللهُ، فَالشِّرْكُ بِاللهِ، قَالَ اللهُ ﷻ: ﴿إِنَّهُۥ مَن يُشْرِكْ بِٱللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ ٱللَّهُ عَلَيْهِ ٱلْجَنَّةَ وَمَأْوَىٰهُ ٱلنَّارُ﴾، وَأَمَّا الدِّيوَانُ الَّذِي لَا يَعْبَأُ اللهُ بِهِ شَيْئًا، فَظُلْمُ الْعَبْدِ نَفْسَهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ... فَإِنَّ اللهَ ﷻ يَغْفِرُ ذَلِكَ وَيَتَجَاوَزُ إِنْ شَاءَ، وَأَمَّا الدِّيوَانُ الَّذِي لَا يَتْرُكُ اللهُ مِنْهُ شَيْئًا، فَظُلْمُ الْعِبَادِ بَعْضِهِمْ بَعْضًا، الْقِصَاصُ لَا مَحَالَةَ » ''اللہ تعالیٰ کے پاس تین طرح کے رجسٹر ہوں گے: ایک دیوان (رجسٹر) وہ ہے جس کی اللہ تعالیٰ پروا نہیں کرے گا۔ ایک دیوان وہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ کچھ نہیں چھوڑے گا اور ایک دیوان وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ معاف نہیں کرے گا۔ وہ دیوان جسے اللہ تعالیٰ معاف نہیں فرمائے گا وہ اللہ کے ساتھ شرک ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''بے شک جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے یقیناً جنت حرام کر دی اور اس کا ٹھکانا آگ ہے۔'' اور جس دیوان کی اللہ تعالیٰ پروا نہیں کرے گا تو وہ بندے کا وہ ظلم ہے جو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توبہ کرنے میں لوگوں کے چار طبقات ہیں: 1) توبہ کرنے والا آخری عمر تک توبہ پر قائم رہتا ہے اور گناہ کی طرف دوبارہ لوٹنے کا خیال تک دل میں نہیں لاتا سوائے ان ٹھوکروں کے جن سے کسی بشر کو مفر نہیں اور یہی توبہ میں استقامت ہے۔ اور ایسے کردار کا مالک نیکیوں میں سبقت لے جانے والا ہے اور ایسی توبہ کو ہی توبۃ النصوح کہتے ہیں اور یہ نفس نفس مطمئنہ ہے۔
2) توبہ کرنے والا بنیادی طاعت کے کاموں پر قائم رہے، البتہ کبھی کبھار بلا قصد وارادہ گناہ کا ارتکاب کر بیٹھے اگرچہ ایسا کرنے کا اس کا ارادہ یا عزم نہ ہو۔ جب کبھی اس سے گناہ سرزد ہو جائے تو اپنے آپ کو ملامت کرے، نادم ہو اور دوبارہ ان اسباب سے احتراز کرنے کا عزم کرے۔ یہ نفس نفس لوامہ ہے۔ 3) توبہ کرنے والا کچھ وقت توبہ پر قائم رہے، پھر اس پر شہوات کا غلبہ ہو جائے اور گناہ کا ارتکاب کر بیٹھے لیکن اس کے ساتھ ساتھ امور اطاعت پر مواظبت کرنے والا ہو اور کئی گناہ قدرت اور شہوت کے باوجود ترک کر دے۔ ایک دو بار شہوت کا غلبہ ہو، پھر جب وہ کیفیت ختم ہو تو نادم و پریشان ہو لیکن اس گناہ سے توبہ کرنے کا اپنے نفس سے وعدہ کرتا رہے۔ یہ نفس نفس مسئولہ '' ہے۔ یہ کیونکہ آج توبہ کرتا ہوں، کل کروں گا کرتا رہتا ہے اس لیے اس کا انجام خطرے میں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ بسا اوقات توبہ سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور اعمال کا دارومدار خاتمے پر ہے۔ 4) توبہ کرنے والا تھوڑی دیر توبہ پر قائم رہتا ہے اور پھر گناہ میں اس قدر منہمک ہو جاتا ہے کہ اسے توبہ کا خیال ہی نہیں رہتا۔ اور نہ اسے گناہ پر افسوس ہی ہوتا ہے اور یہ نفس نفس امارہ ہے جو برائی کا حکم دیتا ہے۔ ایسے شخص کے سوئے خاتمہ کے بہت زیادہ خدشات ہیں۔

◗ **صدق و سچائی:** یہ تمام قلبی اعمال کی اصل ہے اور لفظ صدق چھ معانی میں استعمال ہوتا ہے: 1) قول میں سچائی۔ 2) ارادہ و قصد میں سچائی، یعنی اخلاص۔ 3) عزم وارادہ میں سچائی۔ 4) عزم وارادہ کی تکمیل میں سچائی۔ 5) عمل کی صداقت اس طرح کہ ظاہر و باطن موافق ہوں، جیسے نماز میں خشوع و خضوع۔ 6) دین کے تمام مقامات کے ثبوت میں سچائی و صداقت۔ یہ سب سے اعلیٰ اور اونچا درجہ ہے، جیسے صحیح معنوں میں ڈرنا، صدق دل سے امید رکھنا، تعظیم، زہد، رضا، توکل، محبت اور دیگر تمام اعمال قلوب میں صداقت، ہر چیز حقیقی ہو، دکھلاوا نہ ہو۔ جو مذکورہ تمام امور میں صداقت کے وصف سے متصف ہو وہ صدیق ہے کیونکہ وہ سچائی میں کمال درجے پر فائز ہے۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے: « عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا » ''تم پر سچائی کو اختیار کرنا فرض ہے کیونکہ سچائی نیکی کی راہ دکھاتی ہے اور نیکی جنت کی راہنمائی کرتی ہے۔ آدمی سچائی اختیار کیے رکھتا ہے اور اس کی تلاش میں رہتا ہے حتی کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اسے صدیق لکھ دیا جاتا ہے۔'' (بخاری و مسلم)

جس پر حق کا معاملہ خلط ملط ہو جائے اور وہ نفسانی خواہشات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے صدق دل سے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے تو اسے ضرور صحیح راہ کی توفیق میسر ہوگی اور وہ اگر اس تک نہ پہنچ سکا تو اللہ تعالیٰ اس کا عذر قبول کرے گا۔ سچائی کی ضد کذب (جھوٹ) ہے۔ جھوٹ پہلے زبان پر جاری ہوتا ہے تو اسے بگاڑ دیتا ہے۔ پھر جوارح پر اثر انداز ہوتا ہے تو اعمال کو فاسد کر دیتا ہے۔ اس طرح بندے کے اقوال و افعال اور احوال میں جھوٹ سرایت کر جاتا ہے اور بگاڑ کے جراثیم زور پکڑ جاتے ہیں۔

◗ **محبت:** اللہ تعالیٰ، اس کے رسول اور اہل ایمان کی محبت ہی سے ایمان کی مٹھاس نصیب ہوتی ہے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے: «ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الإِيمَانِ: أَنْ يَكُونَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ

اس نے اپنے اوپر کیا جو بندے اور اس کے رب کے درمیان ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے گا اور اگر چاہے گا تو اس سے تجاوز اور درگزر فرمائے گا۔ اور جس دیوان سے اللہ کچھ نہیں چھوڑے گا وہ بندوں کا ایک دوسرے پر ظلم ہے۔ اس میں ہر صورت بدلہ ہوگا۔ (احمد بنحو حسن)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لا يحبُّهُ إلا لله، وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ «''تین باتیں جس میں ہوں وہ ان کے ذریعے سے ایمان کی مٹھاس محسوس کرے گا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اسے ہر چیز سے بڑھ کر محبوب ہوں۔ اور یہ کہ آدمی کسی سے صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر محبت کرے اور کفر کی طرف لوٹ جانا، جبکہ اللہ تعالیٰ نے اسے اس سے بچا لیا ہو، اسے اتنا ناپسند ہو جتنا آگ میں ڈالا جانا۔'' (بخاری، مسلم) جب محبت کا درخت دل میں لگ جائے اور پھر اخلاص اور اتباع نبوی سے اس کی آبیاری کی جائے تو وہ طرح طرح کے پھل دیتا ہے اور اللہ کے حکم سے ہر آن پھل آور رہتا ہے۔

محبت کی چار قسمیں ہیں: 1) **اللہ کی محبت:** اور یہی ایمان کی بنیاد ہے۔

2) **اللہ کے لیے محبت کرنا:** اور یہ عام مسلمانوں سے اجمالی طور پر دوستی اور محبت رکھنا ہے، رہی الگ الگ افراد کی بات تو جو شخص جس قدر اللہ تعالیٰ سے قریب اور اس کا اطاعت گزار ہو گا اسی قدر اس سے محبت کی جائے گی اور یہ واجب ہے[1]۔

3) **اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو محبت میں شریک کرنا:** اور یہ اللہ تعالیٰ سے واجبی محبت میں غیر اللہ کو شریک ٹھہرانا ہے، جیسے مشرکین کا اپنے معبودان باطلہ سے محبت کرنا، اور یہی شرک کی اصل بنیاد ہے۔

4) **فطری محبت**، جیسے والدین و اولاد کی محبت اور کھانے وغیرہ کی محبت، یہ محبت جائز ہے۔ اور اللہ تجھ سے محبت کرے دنیا سے بے رغبتی اختیار کرو۔

نبی ﷺ کا ارشاد ہے: «ازْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللهُ »''دنیا سے بے رغبتی اختیار کرو اللہ تعالیٰ تجھ سے محبت کرے گا۔'' (ابن ماجہ)

◗ **توکل:** حصول مطلوب اور مکروہ وناپسندیدہ کو دور کرنے کے لیے دل کو اللہ کے سپرد کرنا اور اللہ پر بھروسا کرنا، اس طرح کہ اللہ تعالیٰ پر پختہ یقین ہو، نیز جائز اسباب کو بروئے کار لانا۔ دلی طور پر اللہ تعالیٰ پر بھروسا اور اعتماد نہ کرنا توحید میں خرابی ہے اور اسباب کو

---

[1] موالات (دوستی) ومعادات (دشمنی) کے اعتبار سے لوگوں کی تین قسمیں ہیں: 1) وہ لوگ جن سے ایسی خالص محبت رکھی جائے کہ اس کے ساتھ دشمنی کا شائبہ تک نہ ہو، یہ محبت خالص مومنین، جیسے انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کی جماعت کے ساتھ خاص ہے۔ ان میں سر فہرست سیدنا محمد ﷺ، آپ کی ازواج مطہرات، آپ کی بیٹیاں اور صحابہ کرام ہیں۔ 2) وہ لوگ جن سے قطعاً دوستی نہ رکھی جائے بلکہ ان سے براءت کا اظہار کیا جائے، یہ کفار جیسے کہ اہل کتاب، مشرکین اور منافقین وغیرہ ہیں۔ 3) وہ لوگ جن سے ایک اعتبار سے محبت کی جائے گی اور ایک پہلو سے نفرت، یہ گنہگار مسلمانوں کی جماعت ہے، چنانچہ ان سے بوجہ ایمان محبت رکھی جائے گی اور بوجہ معاصی ان سے بغض و نفرت رکھی جائے گی۔ کافروں سے اظہار براءت و بیزاری اس طرح ہو کہ ان سے بغض رکھا جائے، سلام میں ان سے پہل نہ کی جائے، انھوں کو ان کے سامنے کمتر و ذلیل ظاہر نہ کیا جائے، ان کے حالات کو پسند نہ کیا جائے اور ان کے شہروں سے ہجرت کی جائے۔ اور مسلمانوں سے موالات اس طرح ہو کہ حسب استطاعت اسلامی شہروں کی طرف ہجرت کی جائے، جان و مال کے ذریعے سے مسلمانوں کی نصرت و معاونت کی جائے، ان کے حالات سے خوشی و غمی محسوس کی جائے اور ان کے ساتھ خیر خواہی کی جائے۔

کافروں کے ساتھ موالات و دوستی کی دو قسمیں: 1) وہ موالات جس سے اسلام سے پھر جانا اور ارتداد لازم آتا ہو، جیسے کے خلاف کفار کی مدد کرنا یا انھیں کافر نہ کہنا، یا ان کے کفر میں توقف کرنا، یا اس بارے میں شک کرنا۔ 2) اس سے ہلکے درجے کی موالات، خواہ وہ کبیرہ گناہ یا حرام یا مکروہ کی شکل میں ہو، جیسے ان کی عیدوں میں شرکت کرنا یا انھیں مبارک باد دینا یا ان کے ساتھ مشابہت اختیار کرنا وغیرہ۔

بسا اوقات کافروں (بشرطیکہ وہ برسرپیکار نہ ہوں) سے حسن سلوک اور ان کے ساتھ بغض و نفرت کا مسئلہ لوگوں پر واضح نہیں ہوتا، لہٰذا ان میں فرق متعین کیا جائے گا، چنانچہ بغیر دلی تعلق کے ان کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آنا، جیسے ان میں سے ضعیف کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرنا، ذکر اور اپنے کو کمتر ظاہر کرکے نہیں بلکہ ان پر مہربانی کرتے ہوئے ان کے ساتھ لطف و مہربانی کا معاملہ کرنا، تو یہ الگ مسئلہ ہے، چنانچہ اس سلسلے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿لَا يَنْهَىٰكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ﴾ ''جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی نہیں کی اور تمھیں جلا وطن نہیں کیا ان کے ساتھ نیک رویہ اختیار کرنے اور منصفانہ برتاؤ کرنے سے اللہ تعالیٰ تمھیں نہیں روکتا۔'' (الممتحنۃ 8)

البتہ ان سے دلی نفرت اور بغض ایک دوسرا مسئلہ ہے جس کا حکم اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں موجود ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ﴾ ''اے ایمان والو! میرے اور خود اپنے دشمنوں کو اپنا دوست نہ بناؤ کہ تم دوستی سے ان کی طرف پیغام بھیجو۔'' (الممتحنۃ 1) خلاصہ یہ ہے کہ بغض و نفرت کے باوجود معاملات میں ان کے ساتھ عدل و انصاف کیا جا سکتا ہے جیسا کہ اللہ کے رسول ﷺ یہود کے ساتھ کرتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترک کرنا عاجزی اور عقل کی خرابی ہے۔ توکل کی تین قسمیں ہیں: 1) واجب: تمام امور و معاملات میں، یعنی فائدہ مند چیزوں کو حاصل کرنے کے لیے اور نقصان دہ چیز کو دور کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا۔ 2) حرام: اس کی دو قسمیں ہیں: اول: شرک اکبر، اس سے مراد اسباب پر مکمل اعتماد کرنا اور یہ سمجھنا ہے کہ نقصان پہنچانے اور نفع دینے میں صرف یہی چیزیں مؤثر ہیں۔[1] دوم: شرک اصغر، مثلاً: کسی شخص پر روزی کے بارے میں حتمی اعتماد کرنا، اور اس کی جانب دل کا اس طرح مشغول رہنا گویا وہی روزی کا مسبب ہے۔ 3) جائز: انسان کا کسی دوسرے کو اس کام میں نائب بنانا اور بھروسا کرنا جس کے کرنے پر وہ قادر ہو، جیسے خرید و فروخت۔ لیکن اس طرح کہنا جائز نہیں: میں اللہ پر بھروسا کرتا ہوں پھر تجھ پر بلکہ کہے: میں نے تجھے وکیل بنایا۔

شکر: اللہ کی نعمتوں کے ظہور کا اثر بندے کے دل پر یہ ہے کہ اس میں ایمان پیدا ہو اور اس کی زبان پر یہ ہے کہ اس پر اللہ تعالیٰ کی تعریف ہو اور اعضاء پر یہ ہے کہ وہ عبادت میں مشغول ہوں اور وہ دل، زبان اور جوارح سے ہوتا ہے۔ اور شکر کا مطلب یہ ہے کہ نعمتوں کو اللہ کی اطاعت میں استعمال کیا جائے۔

صبر: آزمائشوں کی صورت میں پہنچنے والی تکلیف کا اللہ کے سوا کسی سے شکوہ نہ کرنا اور صرف اللہ تعالیٰ سے التجا کرنا صبر کہلاتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّـٰبِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾ ''بے شک صبر کرنے والوں کو ان کا ثواب بغیر حساب کے دیا جائے گا۔'' (الزمر 10)

اور نبی ﷺ کا ارشاد ہے: « وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللهُ وَمَا أُعْطِيَ أَحَدٌ عَطَاءً خَيْرٌ وَأَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ » ''جو کوشش کر کے صبر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے صبر کی توفیق دے دیتا ہے اور کسی بندے پر صبر سے بہتر اور وسیع تر انعام نہیں کیا گیا۔'' (بخاری و مسلم)

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے: مجھے جب بھی آزمائش آئی اللہ تعالیٰ نے اس میں مجھے چار نعمتیں عطا کیں: میرے دین میں کوئی مصیبت نہیں آئی۔ اس سے بڑی نہیں آئی۔ میں اس کی رضا سے محروم نہیں رہا اور جب میں اس پر ثواب کا امید وار رہا۔

صبر کے درج ذیل درجات ہیں: * کم تر: شکوہ نہ کرنا لیکن اسے مکروہ خیال کرنا۔ * درمیانہ: شکوہ نہ کرنا اور اللہ کی رضا پر راضی رہنا۔ * اعلیٰ: آزمائشوں پر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنا۔ اور جس پر ظلم کیا جائے اور اس نے ظالم کے خلاف بددعا کر دی تو اس نے بدلہ لے لیا اور اپنا حق لے لیا اور صبر نہیں کیا۔

---

[1] کیا اسباب کو بروئے کار لانا توکل کے منافی ہے۔ اس کی مختلف صورتیں ہیں۔ 1) مقصود نفع کو حاصل کرنا: اس کی تین قسمیں ہیں: (ا) حصول فعل کے لیے سبب کا پایا جانا متیقن اور ضروری ہو، جیسے حصول اولاد کے لیے نکاح، تو اس سبب کو ترک کرنا پاگل پن ہے توکل نہیں (ب) سبب متیقن نہ ہو، لیکن غالب یہی ہو کہ مقصود اس کے بغیر حاصل نہ ہوتا ہو، جیسے بغیر زاد راہ کے صحرا میں سفر کرنے والا۔ اس کا یہ فعل توکل نہیں بلکہ ایسی صورت میں زاد راہ کا حکم ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے جب مدینہ طیبہ کا سفر کیا تو زاد راہ ساتھ لیا اور گائیڈ بھی ساتھ لیا۔ (ج) وہ اسباب جن کے ذریعے سے مسببات تک رسائی کا امکان ہوتا ہے لیکن ظاہری طور پر کوئی خاص عمل دخل نہیں ہوتا: وہ شخص جو رزق کی تلاش اور ذرائع رزق میں چھان بین سے کام لیتا ہے اور دور کی تدابیر استعمال کرتا ہے تو ایسا کرنے والا توکل کے منافی کام نہیں رہا بلکہ روزی کمانے کی تگ و دو ترک کرنے کا توکل سے کوئی تعلق نہیں۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے: متوکل وہ ہے جو دانہ زمین میں ڈال کر اللہ پر بھروسا کرتا ہے۔ 2) جو موجود ہو اس کی حفاظت کرنا: جسے حلال رزق میسر آیا اور اس نے گزران زندگی کے لیے اسے ذخیرہ کر لیا تو یہ توکل کے منافی نہیں، بالخصوص جب اس کے زیر پرورش اس کا خاندان ہو۔ نبی ﷺ، بنو نضیر کی کھجوریں (جو غنیمت میں ملی تھیں) بیچ دیتے تھے اور گھر والوں کے سال کا خرچ رکھ لیتے۔ (بخاری و مسلم) 3) اس نقصان کو دور کرنا جس کے لاحق ہونے کا خطرہ ہو: توکل کی یہ شرط نہیں ہے کہ ان اسباب کو ترک کر دیا جائے جو کسی پیش آمدہ خطرے سے نمٹنے کے لیے بروئے کار لائے جاتے ہیں، جیسے ذرع پہننا، اونٹ کو باندھنا۔ تاہم اس صورت میں بھروسا اللہ کی ذات پر ہو گا جو مسبب ہے نہ کہ سبب پر۔ اور اللہ کے فیصلے پر رضا ضروری ہے۔ 4) نازل شدہ نقصان کو دور کرنا: اس کی تین قسمیں ہیں: (ا) ازالہ قطعی طور پر اس کے ساتھ ہو، جیسے پانی پیاس کو ختم کرتا ہے۔ پیاس کی صورت میں پانی نہ پینا ہرگز توکل نہیں۔ (ب) ظن غالب ہو کہ اس کا حل یہ ہے، جیسے سنگی وغیرہ لگوانا۔ یہ توکل کے منافی نہیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے خود دوا استعمال کی ہے اور دوسروں کو کرنے کا حکم بھی دیا ہے۔
(ج) سبب موہوم ہو، جیسے عافیت کی حالت میں داغنا وغیرہ تاکہ بیماری لاحق نہ ہو، ایسا کرنا کمال توکل کے منافی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صبر کی دو قسمیں: بدنی: وہ یہاں پر ہمارا مقصود نہیں۔ نفسانی: طبیعت کی چاہت اور خواہشات کے تقاضوں پر صبر کرنا۔[1]

اور بندے کو جو کچھ دنیا میں پیش آتا ہے وہ دو حالتوں سے باہر نہیں ہوتا:

1) خواہشات کے مطابق ہوتا ہے: اس صورت میں صبر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حق ادا کیا جائے اور شکر بجا لایا جائے۔ نیز اس نعمت کی کوئی چیز اللہ تعالیٰ کی معصیت میں استعمال نہ کی جائے۔

2) حاصل ہونے والی چیز خواہش کے مطابق نہ ہو۔ اس صورت میں صبر کی تین اقسام ہیں۔ * اللہ کی اطاعت پر صبر: اس میں فرائض کی ادائیگی واجب ہے اور نوافل کی ادائیگی مستحب ہے۔ * اللہ کی معصیت سے رکے رہنا: اس صورت میں ترک حرام واجب ہے اور ترک مکروہ مستحب ہے۔ * اللہ کی تقدیر پر صبر کرنا: اس میں واجب یہ ہے کہ زبان کو شکوے سے روک کر رکھے اور دلی طور پر اللہ کی تقدیر پر اعتراض (ناراضگی) نہ رکھے، نیز اعضاء کو ایسے تصرف سے باز رکھے، جو اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا باعث ہو جیسے نوحہ کرنا، پیٹنا اور گریبان چاک کرنا وغیرہ۔ اور اس میں مستحب یہ ہے دلی طور پر اللہ کی تقدیر پر راضی ہو۔

شکر گزار غنی افضل ہے یا صابر فقیر؟ جب مالدار اپنا مال اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں خرچ کرے یا کسی اطاعت کے کام کے لیے جمع کرے تو وہ فقیر سے افضل ہے۔ اور اگر وہ زیادہ مال مباح کاموں میں خرچ کرے تو فقیر افضل ہے۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے: «الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ بِمنزلَةِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ» ''شکر گزار کھانے والے کا مرتبہ صابر روزے دار کی طرح ہے۔'' (مسند احمد)

◀ رضا: اس کا مطلب ہے کسی چیز پر قناعت اور اکتفا کرنا۔ اس کا محل حصول فعل کے بعد ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر راضی ہو جانا اللہ کے مقرب بندوں کا سب سے اعلیٰ مقام ہے۔ یہ محبت اور توکل کا نتیجہ ہے۔ کسی تکلیف کے زائل اور ختم ہونے کی اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا رضا کے منافی نہیں ہے۔

◀ خشوع: تعظیم اور عجز وانکسار کا نام خشوع ہے۔ سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: منافقانہ خشوع سے بچو۔ ان سے پوچھا گیا: منافقانہ خشوع کیا ہے؟ انھوں نے فرمایا: جسمانی حرکات سے خشوع ظاہر ہو اور دل میں خشوع کا نام ونشان نہ ہو۔ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ ہی کا قول ہے: تمھارے دین میں سے سب سے پہلے خشوع ختم ہو گا۔ اور جس عبادت میں بھی خشوع مشروع ہے اس کا ثواب بقدر خشوع ہو گا، جیسے نماز۔ نبی ﷺ نے نمازی کے متعلق فرمایا: کئی نمازی ایسے ہیں جنھیں آدھا ثواب ملتا ہے اور بعض کو چوتھا، پانچواں حتی کہ دسواں حصہ ثواب ملتا ہے۔ اور بعض ایسے ہیں جنھیں خشوع بالکل نہ ہونے کی وجہ سے ذرہ بھر ثواب نہیں ملتا۔

◀ رجاء: رحمت الٰہی کی وسعت کی امید رکھنا۔ اس کی ضد ناامیدی ہے۔ رجاء اور امید رکھنا خوف سے اعلیٰ اور افضل ہے کیونکہ اس سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسن ظن پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: «أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي» ''میں اپنے بندے کے ساتھ وہی معاملہ کرتا ہوں جیسا وہ میرے بارے میں گمان رکھتا ہے۔'' (مسلم)

رجاء کے درجات: رجاء کے دو درجے ہیں: اعلیٰ: اللہ تعالیٰ کی اطاعت کر کے ثواب کی امید رکھی جائے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ﴿وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوا وَّقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ﴾ ''اور جو لوگ اللہ کی راہ میں دیتے ہیں جو کچھ بھی دیتے ہیں تو اس طرح کہ ان کے دل خوف زدہ ہوتے ہیں۔'' (المؤمنون: 60) سے مراد وہ شخص ہے جو چوری کرتا ہے، بدکاری کرتا ہے اور

---

[1] اس قسم کا صبر اگر پیٹ یا شرمگاہ کی شہوت پر کنٹرول کی صورت میں ہو تو اسے ''عفت'' کہتے ہیں۔ اور اگر میدان قتال میں ہو تو اس کو ''شجاعت'' اور اگر غصے پر کنٹرول کی صورت میں ہو تو اسے ''حلم'' کہتے ہیں۔ اگر کسی امر کو مخفی رکھ کر صبر کیا جائے تو اسے ''کتمان سر'' کہتے ہیں۔ اگر دنیا کی لذتوں سے صبر ہو تو اسے زہد کہتے ہیں اور اگر دنیا سے قوت لایموت کے بقدر لیا جائے تو اسے قناعت سے تعبیر کرتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شراب پیتا ہے جبکہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے آپ نے فرمایا: نہیں! اے صدیق کی بیٹی، بلکہ اس سے وہ لوگ مراد ہیں جو نمازیں پڑھتے، روزے رکھتے اور صدقہ وخیرات کرتے ہیں اور وہ ڈرتے ہیں کہ مبادا انکا عمل قبول نہ ہو۔" یہ وہ لوگ ہیں جو اچھائی کے کاموں میں جلدی کرتے ہیں۔ (ترمذی) کم تر: توبہ کرنے والا گناہ گار جو اللہ کی مغفرت کی امید رکھتا ہے۔ گناہوں پر مصر نافرمان جو توبہ سے اعراض کرنے والا ہو اور پھر بھی اللہ کی رحمت کی امید رکھے تو یہ محض تمنا ہے رجاء نہیں اور ایسا کرنا مذموم ہے اور پہلی صورت قابل تعریف ہے۔ مومن نیکی کرکے بھی اللہ سے ڈرتا ہے اور منافق برائی کرکے بھی بے خوف رہتا ہے۔

خوف: کسی متوقع پریشانی کے لاحق ہونے کا غم خوف کہلاتا ہے۔ اگر پریشانی یقینی ہو تو اس کو خشیت کہتے ہیں اور اس کی ضد امن ہے۔ یہ رجاء کی ضد نہیں ہے۔ خوف بطریق رہبت پیدا ہوتا ہے جبکہ رجا بطریق رغبت پیدا ہوتا ہے۔ محبت، خوف اور رجاء کو جمع کرنا ضروری ہے۔ ابن قیم رحمہ اللہ نے فرمایا: دل کے اللہ تعالیٰ کی طرف جانے کی مثال ایک پرندے کی طرح ہے۔ محبت جس کا سر اور خوف ورجاء اس کے پر ہیں۔ جب خوف دل میں گھر کر جائے تو وہ شہوات کو جلا دیتا اور دنیا کو اس سے دھتکار دیتا ہے۔

واجب خوف: وہ خوف جو واجبات کو ادا کرنے پر ابھارے اور محرمات کو ترک کرنے پر آمادہ کرے۔

مستحب خوف: ایسا خوف جو واجبات کے ساتھ مستحبات کی ادائیگی اور مکروہات کے ترک پر بھی آمادہ کرے۔

خوف کی درج ذیل اقسام ہیں: 1) دلی ڈر اور خوف: دلی ڈر اور خوف صرف اللہ تعالیٰ کا رکھنا ضروری ہے اور نفع ونقصان کا ڈر اللہ کے سوا کسی کا رکھنا شرک اکبر ہے، جیسے مشرکین کے معبودان باطلہ سے نفع ونقصان کا یقین رکھنا۔

2) **حرام**: لوگوں کے خوف سے واجب کو ترک کرنا یا حرام فعل کا ارتکاب کرنا۔

3) **جائز**: طبعی خوف، جیسے بھیڑیے وغیرہ سے خوف رکھنا۔

زہد: کم تر چیز کو ترک کرکے اس سے بہتر کی طرف رغبت رکھنا زہد کہلاتا ہے۔ دنیا سے زہد دلی اور جسمانی سکون کا باعث ہے اور اس میں رغبت رکھنا حزن وملال میں اضافے کا سبب ہے۔ دنیا کی چاہت ہر گناہ کی اصل ہے اور اس سے بغض ہر اطاعت کا سبب۔ دنیا سے زہد یہ ہے کہ تم اس کا خیال دل سے نکال دو، یہ نہیں کہ ہاتھ سے خرچ کر دو اور دل اسی میں اٹکا ہوا ہو۔ یہ جاہل لوگوں کا زہد ہے۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے: « نِعْمَ الْمَالُ الصَّالِحُ لِلْمَرْءِ الصَّالِحِ » "پاکیزہ مال جو نیک آدمی کے لیے ہو بہت اچھا ہے۔" (احمد)

فقیر کی مال کے ساتھ پانچ حالتیں ہیں: 1) وہ مال سے نفرت کرتے ہوئے اور اس کے شر سے بچنے کے لیے دور بھاگے تاکہ وہ اس میں مشغول نہ ہو۔ ایسا شخص زاہد کہلاتا ہے۔ 2) اس کے حصول سے اسے خوشی نہ ہو اور نہ وہ اسے اس قدر ناپسند ہی کرتا ہو کہ اسے اس کے حصول سے اذیت ہو۔ ایسے شخص کو راضی کہا جاتا ہے۔ 3) مال کا ہونا اس کے نہ ہونے سے اسے زیادہ محبوب ہو۔ وہ اس میں رغبت رکھتا ہو لیکن اس کی رغبت اس قدر نہ ہو کہ وہ اس کے لیے ہر وقت کمربستہ رہتا ہو۔ بلکہ اگر اس کے پاس از خود آجائے تو اس کو لے کر خوشی محسوس کرے اور اگر اس کے کمانے میں مشکل جھیلنا پڑے تو وہ اس میں مشغول نہ ہو۔ ایسے شخص کو قانع کہتے ہیں۔ 4) مال کا ترک عجز کی بنا پر ہو۔ وہ دنیا کی طلب وچاہت رکھتا ہو لیکن اس کے ہاتھ کچھ نہ آئے۔ اس مال کے حصول کی خاطر اسے مشقت اٹھانی پڑے تب بھی برداشت کرے۔ ایسے شخص کو حریص کہا جاتا ہے۔ 5) جس مال کو وہ حاصل کرے اس کے لیے وہ مجبور ہو، جیسے بھوکا اور ننگا جس کے پاس کھانا اور لباس نہ ہو ایسے شخص کو مضطر، یعنی مجبور کہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک سنجیدہ مکالمہ

عبداللہ (اللہ کا بندہ) نامی ایک شخص کی ملاقات **عبدالنبی** (نبی کا بندہ) نامی ایک شخص سے ہوئی تو **عبداللہ** نے اپنے دل میں اس نام کو غلط سمجھا اور کہا کہ ایک شخص اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا بندہ کیسے بن سکتا ہے؟ اس کے بعد وہ **عبدالنبی** سے یوں مخاطب ہوا:

عبداللہ: کیا تم اللہ کے سوا کسی دوسرے کی بندگی کرتے ہو؟

عبدالنبی: جی نہیں، میں غیر اللہ کی بندگی نہیں کرتا۔ میں تو مسلمان ہوں اور صرف اللہ واحد کی بندگی کرتا ہوں۔

عبداللہ: پھر تمھارا یہ نام کیسا ہے جو نصاریٰ کے ناموں سے ملتا جلتا ہے؟ وہ بھی عبدالمسیح نام رکھتے ہیں اور اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں کیونکہ نصاریٰ عیسیٰ علیہ السلام کی بندگی کرتے ہیں اور جو بھی تمھارا نام سنے گا اس کے ذہن میں فوراً یہ بات آئے گی کہ تم نبی ﷺ کی بندگی کرتے ہو جبکہ اپنے نبی ﷺ کے بارے میں ایک مسلمان کا یہ عقیدہ نہیں بلکہ اس پر واجب ہے کہ وہ آپ کے بارے میں یہ اعتقاد رکھے کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

عبدالنبی: لیکن ہمارے نبی محمد ﷺ انسانوں میں سب سے افضل اور تمام رسولوں کے سردار ہیں۔ ہم بطور تبرک یہ نام رکھتے ہیں اور نبی ﷺ کے جاہ و حشمت اور اللہ کے ہاں آپ کے مقام و مرتبے کے وسیلے سے اللہ کا تقرب حاصل کرنا چاہتے ہیں، لہذا ہم نبی ﷺ سے شفاعت کے طالب ہوتے ہیں۔ آپ کو اس نام سے حیرت نہیں ہونی چاہیے کیونکہ میرے بھائی کا نام عبدالحسین ہے، اس سے پہلے میرے باپ کا نام عبدالرسول ہے۔ یہ سارے نام پرانے، اور لوگوں کے درمیان رائج ہیں۔ ہم نے اپنے آباء و اجداد کو ایسے ہی کرتے پایا ہے، لہذا اس مسئلے کے بارے میں تشدد نہ برتو کیونکہ یہ ایک معمولی مسئلہ ہے اور دین آسانی پر مبنی ہے۔

عبداللہ: یہ تو ایک دوسری برائی ہے جو پہلی سے بھی زیادہ غلط ہے کہ تم کسی غیر اللہ سے اس چیز کا سوال کرو جس پر اللہ کے سوا کسی کا اختیار نہیں، جس سے سوال کیا جا رہا ہے، خواہ وہ ہمارے نبی محمد ﷺ کی ذات گرامی ہو یا آپ کے علاوہ دیگر صالحین، مثلاً: حسین رضی اللہ عنہ یا کسی اور کی شخصیت ہو۔ یہ بات توحید کا ہمیں حکم دیا گیا ہے اس کے منافی اور کلمۂ لا الہ الا اللہ کے معنی و مفہوم کے خلاف ہے۔

اب میں تمھارے سامنے چند سوالات رکھتا ہوں تاکہ تم اس مسئلے کی اہمیت اور اس جیسے ناموں کے خطرناک نتائج سے آگاہ ہو جاؤ، اس سے میرا مقصد اس کے سوا کچھ نہیں کہ حق واضح ہو اور اس کی اتباع کی جائے، باطل واضح ہو اور اس سے اجتناب کیا جائے، معروف کا حکم دیا جائے اور منکر سے روکا جائے۔ ہم اللہ تعالیٰ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں اور اسی پر بھروسا کرتے ہیں، اور اللہ بلندی و عظمت والے کی توفیق کے بغیر کسی کے اندر فائدہ حاصل کرنے اور نقصان سے بچنے کی طاقت و قوت نہیں لیکن اس سے پہلے میں تمھیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی یاد دہانی کراتا ہوں: ﴿إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَن يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا﴾ "مومنوں کا قول تو یہ ہے، جب انھیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مان لیا۔" (النور ۵۱)

اور اس ارشاد کی یاد دہانی بھی: ﴿فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ "پھر اگر تم کسی چیز میں اختلاف کرو تو اسے لوٹاؤ اللہ کی طرف اور رسول کی طرف اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔" (النساء ۵۹)

عبداللہ: تم نے کہا کہ تم اللہ کی توحید کے قائل ہو اور لا الہ الا اللہ کی گواہی دیتے ہو تو کیا تم مجھے اس کے معنی بتا سکتے ہو؟

عبدالنبی: توحید یہ ہے کہ تم ایمان رکھو کہ اللہ موجود ہے، اس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے، وہی زندہ کرنے والا، مارنے والا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور کائنات میں تصرف فرمانے والا ہے، وہی رزق دینے والا، ہر چیز کا علم اور اس کی خبر رکھنے والا اور ہر چیز پر قادر ہے....۔

عبداللہ: اگر توحید کی تعریف یہی ہے تو فرعون اور اس کی قوم اور ابوجہل وغیرہ سب موحد قرار پائیں گے کیونکہ وہ اس امر سے جاہل نہ تھے جیسا کہ اکثر مشرکین کا حال ہے، چنانچہ فرعون جس نے اپنی ربوبیت کا دعویٰ کیا تھا، دل سے وہ بھی اس بات کا اقرار واعتراف کرتا تھا کہ اللہ موجود ہے اور وہی کائنات میں تصرف فرمانے والا ہے۔ اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے: ﴿ وَجَحَدُوا۟ بِهَا وَٱسْتَيْقَنَتْهَآ أَنفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا ﴾ "انھوں نے صرف ظلم اور تکبر کی بنا پر انکار کر دیا، حالانکہ ان کے دل یقین کر چکے تھے۔" (النمل:١٤) چنانچہ جب فرعون غرق ہونے لگا تو اس کا یہ اقرار واعتراف کھل کر سامنے آگیا۔

لیکن حقیقت میں توحید جس کے لیے رسولوں کی بعثت ہوئی، کتابیں اتاری گئیں اور جس کے لیے قریش سے قتال کیا گیا یہ ہے کہ عبادت وبندگی صرف اللہ واحد کے لیے خاص کر دی جائے۔ اور عبادت ایک ایسا جامع لفظ ہے جو ان تمام ظاہری اور باطنی اقوال واعمال کو شامل ہے جو اللہ تعالیٰ کو محبوب اور پسند ہیں۔ **لا الٰہ الا اللہ** میں "الٰہ" کا مطلب ہے وہ معبود برحق جس کے سوا کسی کے لیے عبادت انجام دینا درست نہیں۔

عبداللہ: کیا تم جانتے ہو کہ روئے زمین پر رسول کس لیے بھیجے گئے؟ اور یہ معلوم ہے کہ سب سے پہلے رسول نوح علیہ السلام ہیں؟

عبدالنبی: رسول اس لیے بھیجے گئے تاکہ وہ مشرکوں کو اللہ واحد کی عبادت کرنے اور اس کے ساتھ شریک کی جانے والی ہر چیز کو ترک کرنے کی دعوت دیں۔

عبداللہ: قومِ نوح کے شرک میں مبتلا ہونے کا سبب کیا تھا؟

عبدالنبی: یہ تو مجھے معلوم نہیں۔

عبداللہ: اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام کو اس وقت رسول بنا کر ان کی قوم کی طرف بھیجا جب انھوں نے وَد، سواع، یغوث، یعوق اور نسر نامی صالحین کے بارے میں غلو کیا۔

عبدالنبی: کیا تمھارا مطلب یہ ہے کہ وَد، سواع، یغوث، یعوق اور نسر یہ سب نیک اور صالح لوگوں کے نام ہیں، ظالم وجابر کافروں کے نام نہیں؟

عبداللہ: جی ہاں! یہ سب نیک اور صالح لوگوں کے نام ہیں جنھیں قوم نوح نے معبود بنا لیا تھا، پھر اہل عرب بھی انھی کی روش پر چل پڑے، اس کی دلیل ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی صحیح بخاری کی حدیث ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: «صَارَتِ الْأَوْثَانُ الَّتِي كَانَتْ فِي قَوْمِ نُوحٍ فِي الْعَرَبِ بَعْدُ، أَمَّا وَدٌّ فَكَانَتْ لِكَلْبٍ بِدُومَةِ الْجَنْدَلِ، وَأَمَّا سُوَاعٌ فَكَانَتْ لِهُذَيْلٍ، وَأَمَّا يَغُوثُ فَكَانَتْ لِمُرَادٍ ثُمَّ لِبَنِي غُطَيْفٍ بِالْجُوْفِ عِنْدَ سَبَإٍ، وَأَمَّا يَعُوقُ فَكَانَتْ لِهَمْدَانَ، وَأَمَّا نَسْرٌ فَكَانَتْ لِحِمْيَرَ لِآلِ ذِي الْكَلَاعِ، أَسْمَاءُ رِجَالٍ صَالِحِينَ مِنْ قَوْمِ نُوحٍ، فَلَمَّا هَلَكُوا أَوْحَى الشَّيْطَانُ إِلَى قَوْمِهِمْ أَنِ انْصِبُوا إِلَى مَجَالِسِهِمُ الَّتِي كَانُوا يَجْلِسُونَ أَنْصَابًا وَسَمُّوهَا بِأَسْمَائِهِمْ، فَفَعَلُوا فَلَمْ تُعْبَدْ، حَتَّى إِذَا هَلَكَ أُولَئِكَ وَتَنَسَّخَ الْعِلْمُ عُبِدَتْ» "قوم نوح کے جو بت تھے وہ بعد میں اہل عرب میں منتقل ہو گئے، چنانچہ "وَد" دومۃ الجندل کے قبیلۂ کلب کے لیے "سواع" قبیلۂ ہذیل کے لیے "یغوث" پہلے قبیلۂ مراد کے لیے، پھر سبا کے پاس جوف میں بنو غطیف کے لیے "یعوق" ہمدان کے لیے اور "نسر" آل ذی الکلاع کے قبیلۂ حمیر کے لیے مخصوص تھا۔ یہ سب قوم نوح کے نیک اور صالح لوگوں کے نام ہیں۔ جب ان کا انتقال ہو گیا تو شیطان نے ان کی قوم کے دلوں میں یہ بات ڈالی کہ وہ جن مجلسوں میں بیٹھا کرتے تھے ان میں ان کے مجسمے بنا کر نصب کر دیں اور ان مجسموں کو انھی کے نام سے موسوم کر دیں، چنانچہ انھوں نے ایسا ہی کر ڈالا لیکن اس وقت ان مجسموں کی عبادت نہیں کی گئی، پھر جب وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مجسمے بنا کر نصب کرنے والے) لوگ بھی فوت ہو گئے اور علم بھلا دیا گیا تو ان مجسموں کی عبادت ہونے لگی۔" (بخاری)

عبدالنبی: یہ تو بڑے تعجب کی بات ہے۔

عبداللہ: کیا میں تمھیں اس سے بھی زیادہ تعجب والی بات نہ بتاؤں؟ تمھیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ رب العزت نے خاتم الانبیاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول بنا کر ایسی قوم کی طرف بھیجا جو استغفار کرتے تھے، عبادت کرتے تھے، طواف و سعی کرتے تھے، حج کرتے تھے اور صدقہ و خیرات بھی کرتے تھے لیکن وہ بعض مخلوقات، جیسے ملائکہ، عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے علاوہ بعض دیگر صالحین کو اپنے اور اللہ کے درمیان واسطہ بناتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم ان کے ذریعے سے اللہ کا تقرب چاہتے ہیں اور اللہ کے ہاں ان کی شفاعت کے امیدوار ہیں، چنانچہ اللہ عزوجل نے ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی طرف بھیجا تاکہ آپ ان کے لیے ان کے باپ ابراہیم علیہ السلام کے دین کی تجدید فرمائیں اور انھیں یہ بتائیں کہ یہ تقرب اور یہ اعتقاد خالص اللہ کا حق ہے۔ اس کا ایک ادنی سا حصہ بھی غیر اللہ کے لیے انجام دینا درست نہیں کیونکہ اللہ ہی اکیلا خالق ہے، اس میں کوئی اس کا شریک نہیں، وہی اکیلا رازق ہے، ساتوں آسمان اور ان کے اندر موجود مخلوق اور ساتوں زمینیں اور ان کے اندر موجود مخلوق سب کو اسی نے پیدا فرمایا ہے اور وہ سب اسی کے تصرف میں اور اسی کے غلبے میں ہیں بلکہ وہ معبودان باطل جن کی مشرکین پرستش کرتے تھے، وہ بھی اس کے معترف تھے کہ وہ اللہ کی ملکیت ہیں اور اسی کے تصرف میں ہیں۔

عبدالنبی: یہ تو بڑی خطرناک اور بڑے ہی تعجب کی بات ہے تو کیا اس کی کوئی دلیل بھی ہے؟

عبداللہ: اس کی بہت سی دلیلیں ہیں، ان میں سے ایک دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے: ﴿قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ أَمَّن يَمْلِكُ ٱلسَّمْعَ وَٱلْأَبْصَـٰرَ وَمَن يُخْرِجُ ٱلْحَىَّ مِنَ ٱلْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ ٱلْمَيِّتَ مِنَ ٱلْحَىِّ وَمَن يُدَبِّرُ ٱلْأَمْرَ ۚ فَسَيَقُولُونَ ٱللَّهُ ۚ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ﴾ "(اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: وہ کون ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا ہے؟ یا وہ کون ہے جو کانوں اور آنکھوں پر پورا اختیار رکھتا ہے؟ اور وہ کون ہے جو زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے؟ اور وہ کون ہے جو تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے؟ ضرور وہ یہی کہیں گے کہ اللہ۔ تو ان سے کہہ دیجیے کہ پھر تم کیوں نہیں ڈرتے؟" (یونس ۳۱)

اور یہ بھی ارشاد ہے: ﴿قُل لِّمَنِ ٱلْأَرْضُ وَمَن فِيهَآ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٤﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَن رَّبُّ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ ٱلسَّبْعِ وَرَبُّ ٱلْعَرْشِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٨٦﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٨٧﴾ قُلْ مَنۢ بِيَدِهِۦ مَلَكُوتُ كُلِّ شَىْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٨﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ فَأَنَّىٰ تُسْحَرُونَ﴾

"(اے نبی!) آپ ان سے پوچھیں کہ زمین اور اس کی کل چیزیں کس کی ہیں اگر جانتے ہو تو بتلاؤ؟ وہ فوراً جواب دیں گے کہ اللہ کی۔ آپ کہہ دیجیے کہ پھر تم نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے؟ دریافت کیجیے کہ ساتوں آسمانوں کا اور عرش عظیم کا رب کون ہے؟ وہ جواب دیں گے کہ اللہ ہی ہے، آپ کہہ دیجیے کہ پھر تم کیوں نہیں ڈرتے؟ آپ (پھر) پوچھیں کہ تمام چیزوں کا اختیار کس کے ہاتھ میں ہے؟ جو پناہ دیتا ہے اور جس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دیا جاتا، اگر تم جانتے ہو تو بتلاؤ؟ وہ جواب دیں گے کہ اللہ ہی ہے، آپ کہہ دیجیے کہ پھر تم کدھر سے جادو کر دیے جاتے ہو؟" (المؤمنون ۸۹)

نیز مشرکین حج میں یوں تلبیہ پکارتے تھے: لبيك اللّٰهمّ لبيك، لبيك لا شريك لك، إلا شريكًا هو لك، تملكه وما ملك "حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں، سوائے اس شریک کے جو تیرا ہی ہے۔ تو ہی اس کا مالک ہے اور جو اس کی ملکیت ہے اس کا بھی مالک ہے۔"

لہٰذا مشرکین قریش کا یہ اقرار و اعتراف کہ اللہ ہی کائنات میں تصرف فرمانے والا ہے یا جسے توحید ربوبیت کہتے ہیں، انھیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلام میں داخل نہیں کر سکی، نیز ان کا ملائکہ یا انبیاء یا اولیاء کو واسطہ بنانا اور ان سے شفاعت کا طالب ہونا اور ان کے ذریعے سے اللہ کا تقرب حاصل کرنا یہی وہ چیز تھی جس نے ان کی جان و مال کو حلال ٹھہرایا، لہٰذا ہر طرح کی دعا، ہر طرح کی نذر اور ہر طرح کی قربانی اللہ ہی کے لیے کی جائے گی۔ ہر طرح کی استعانت اللہ ہی سے طلب کی جائے گی اور ہر طرح کی عبادت کو اللہ کے لیے خاص رکھنا ضروری ہوگا۔

عبدالنبی: انبیاء و رسل علیہم السلام نے جس توحید کی دعوت دی اگر وہ صرف اس بات کا اقرار نہیں کہ اللہ موجود ہے اور وہی کائنات میں تصرف فرمانے والا ہے جیساکہ تمہارا گمان ہے تو آخر وہ کونسی توحید تھی؟

عبداللہ: انبیاء و رسل علیہم السلام جس توحید کی دعوت کے لیے بھیجے گئے اور مشرکین نے جس کو ماننے سے انکار کیا وہ عبادت کو صرف اللہ کے لیے خاص کرنا تھا، لہٰذا عبادت کی اقسام، مثلاً: دعا، نذر، قربانی، استغاثہ و فریاد اور استعانت وغیرہ میں سے کوئی بھی قسم غیر اللہ کے لیے انجام نہیں دی جا سکتی، تمہارے قول: لاالٰہ الا اللہ سے یہی توحید مراد ہے کیونکہ مشرکین قریش کے نزدیک "الٰہ" سے مراد وہ چیز تھی جس کا مذکورہ بالا اقسام عبادت کے لیے قصد کیا جائے، خواہ وہ کوئی فرشتہ ہو یا نبی ہو یا ولی ہو یا درخت ہو یا قبر ہو یا جن ہو۔ وہ "الٰہ" سے خالق و رازق اور مدبر مراد نہیں لیتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ یہ صرف اللہ واحد کی صفات ہیں جیساکہ پہلے بیان ہو چکا ہے، چنانچہ نبی کریم ﷺ ان کے پاس تشریف لائے اور انھیں کلمۂ توحید لاالٰہ الا اللہ کی دعوت دی جس سے مقصود اس کلمے کے معنی و مفہوم کی تطبیق تھی، صرف زبان سے اس کا ادا کرنا مقصود نہ تھا۔

عبدالنبی: گویا تم یہ کہنا چاہتے ہو کہ مشرکین قریش لاالٰہ الا اللہ کا معنی و مفہوم دور حاضر کے بہت سے مسلمانوں سے زیادہ جانتے تھے؟

عبداللہ: جی ہاں! بڑے افسوس کی بات ہے کہ صورتحال کچھ ایسی ہی ہے کیونکہ جاہل کافر بھی یہ جانتے تھے کہ اس کلمے سے نبی ﷺ کی مراد یہ ہے کہ عبادت صرف اللہ کے لیے انجام دی جائے اور اللہ کے سوا جن جن چیزوں کی عبادت کی جاتی ہے ان کا انکار کیا جائے اور ان سے براءت و بیزاری کا اظہار کیا جائے، اس لیے کہ جب نبی ﷺ نے ان سے کہا کہ کہو: لاالٰہ الا اللہ تو انھوں نے جواب دیا (جیساکہ قرآن ناطق ہے): ﴿ أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلَٰهًا وَاحِدًا ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ﴾ "کیا اس نے اتنے سارے معبودوں کو ایک ہی معبود کر دیا، واقعی یہ بہت ہی عجیب بات ہے۔" (ص ۵:)

حالانکہ وہ اس بات پر ایمان رکھتے تھے کہ اللہ ہی کائنات میں تصرف کرنے والا ہے۔ تو جب جاہل کافر اس کلمے کا مطلب جانتے تھے تو تعجب ہے ان لوگوں پر جو اسلام کے دعویدار ہیں لیکن اس کلمے کا اتنا بھی معنی و مطلب نہیں جانتے جتنا جاہل کافر جانتے تھے بلکہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ کلمے کے معنی کا دل سے اعتقاد رکھے بغیر صرف زبان سے اسے پڑھ لینا کافی ہے۔ پھر ان میں جو ذرا ہوشیار مانے جاتے ہیں وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ اس کلمے کا مطلب یہ ہے کہ صرف اللہ ہی خالق و رازق ہے اور صرف وہی تدبیر کرنے والا ہے۔ جب صورتحال یہ ہو تو ظاہر ہے کہ ایسے مدعیان اسلام میں کوئی خیر نہیں جن سے بڑھ کر لاالٰہ الا اللہ کا معنی و مطلب کفار قریش کے جاہل جانتے تھے۔

عبدالنبی: لیکن میں اللہ کے ساتھ شرک تو نہیں کرتا بلکہ یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ وحدہ لا شریک کے سوا نہ کوئی خالق ہے، نہ کوئی رازق ہے اور نہ کوئی نفع و نقصان کا مالک ہے اور یہ کہ محمد ﷺ بھی اپنی ذات کے لیے کسی نفع یا نقصان کا اختیار نہیں رکھتے تھے، چہ جائیکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حسین رضی اللہ عنہ اور عبدالقادر رحمہ اللہ وغیرہ کو اس کا اختیار ہو لیکن بات یہ ہے کہ میں گنہگار آدمی ہوں اور صالحین کا اللہ کے ہاں بڑا مقام و مرتبہ ہے اور میں ان سے یہی طلب کرتا ہوں کہ وہ اللہ کے ہاں اپنے مقام و مرتبے کی وجہ سے میری سفارش کر دیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ: میں وہی پہلے والا جواب تم پر دہراتا ہوں کہ نبی ﷺ نے جن لوگوں سے قتال کیا وہ بھی تمہاری ذکر کردہ باتوں کا اقرار کرتے تھے اور یہ تسلیم کرتے تھے کہ ان کے بت کوئی کام نہیں بنا سکتے لیکن وہ ان سے جاہ اور شفاعت کے طلبگار ہوتے تھے، میں اس پر قرآن کریم سے دلائل بھی پیش کر چکا ہوں۔

عبدالنبی: لیکن یہ آیات تو بت پرستوں کے بارے میں نازل ہوئی ہیں، پھر تم انبیاء وصالحین کو کیسے بتوں سے تشبیہ دیتے ہو؟

عبداللہ: ہم پہلے ہی اس پر متفق ہو چکے ہیں کہ ان بتوں میں سے بعض بت نیک لوگوں کے نام سے موسوم تھے جیساکہ نوح علیہ السلام کے زمانے میں تھا، نیز کفار ان سے اللہ کے ہاں شفاعت ہی کے طالب تھے کیونکہ اللہ کے نزدیک ان کا بڑا مقام ومرتبہ تھا، اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے: ﴿وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ﴾ ''اور جن لوگوں نے اللہ کے سوا اولیاء بنا رکھے ہیں (وہ کہتے ہیں) کہ ہم ان کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ یہ (بزرگ) اللہ کی نزدیکی کے مرتبے تک ہماری رسائی کرا دیں۔'' (الزمر:۳)

رہا تمہارا یہ کہنا کہ تم انبیاء اور اولیاء کو کیسے بت بنا دیتے ہو؟ تو ہمارا جواب یہ ہے کہ وہ کفار جن کی طرف نبیٔ کریم ﷺ مبعوث فرمائے گئے ان میں سے بعض اولیاء کو پکارتے تھے جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا﴾ ''جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں خود وہ اپنے رب کے تقرب کی جستجو میں رہتے ہیں کہ ان میں سے کون زیادہ نزدیک ہے، وہ خود اس کی رحمت کی امید رکھتے اور اس کے عذاب سے خوف زدہ رہتے ہیں، بے شک تیرے رب کا عذاب ڈرنے ہی کی چیز ہے۔'' (الاسراء:۵۷)

اور بعض عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی ماں کو پکارتے تھے جیساکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَٰهَيْنِ مِن دُونِ اللَّهِ﴾ ''اور وہ وقت بھی یاد کرو جب اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تو نے ان لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو بھی اللہ کے سوا معبود قرار دے لو؟'' (المائدۃ:۱۱۶)

اور بعض فرشتوں کو پکارتے تھے جیساکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَٰؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ﴾ ''اور ان سب کو اللہ اس دن جمع کر کے فرشتوں سے دریافت فرمائے گا کہ کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے؟'' (سبا:۴۰)

ان آیات پر غور کرو کہ اللہ تعالیٰ نے (عبادت کے لیے) بتوں کا قصد کرنے والوں کو اور صالحین، یعنی انبیاء، اولیاء اور فرشتوں کا قصد کرنے والوں کو یکساں طور پر کافر قرار دیا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے ان سے بلا تفریق قتال کیا ہے۔

عبدالنبی: لیکن کفار تو ان (صالحین) سے نفع رسانی کی آرزو کرتے تھے جبکہ میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ نفع ونقصان کا مالک اور سارے کاموں کی تدبیر کرنے والا صرف اللہ ہے اور اسی سے میں اپنی نفع رسانی کی آرزو کرتا ہوں اور صالحین کو ان میں سے کسی بھی چیز کا اختیار نہیں ہے لیکن ان کا قصد میں اس لیے کرتا ہوں کہ اللہ کے پاس ان کی شفاعت کی امید رکھتا ہوں۔

عبداللہ: تمہارا یہ قول بعینہٖ کفار کا قول ہے اور اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے: ﴿وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِندَ اللَّهِ﴾ ''اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو نقصان دیتی ہیں اور نہ ان کو نفع دیتی ہیں، اور وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں۔'' (یونس:۱۸)

عبدالنبی: لیکن میں تو صرف اللہ کی عبادت کرتا ہوں اور صالحین کی پناہ لینا اور ان کو پکارنا عبادت تو نہیں ہے۔

عبداللہ: اب میں تم سے ایک سوال کرتا ہوں، کیا تم یہ اقرار کرتے ہو کہ اللہ نے تمہارے اوپر اپنے لیے عبادت کو خالص کرنا فرض

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ